The Late Rev.Maulavi Sultan Muhammad Khan Paul
Arabic Professor, Forman Christian College Lahore

To view the Arabic text, you need to have the Traditional Arabic font on your computer.

قرآنی آیات کو بہتر طور پر دیکھنے کے لئے آپ کو عربیک ٹریڈیشنل فونٹ کو ڈاؤن لوڈ کرنا ضروری ہوگا۔

ہمارا قرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Hamara Qur'an

Comparison of the Teachings of the Bible and the Qur'an arranged under Headings Showing What the Latter borrowed from the Former

By
The Late Maulavi Sultan Muhammad Khan Paul

ہمارا قرآن

مصنف

حاجی مولوی سلطان محمد پال خان صاحب (افغانی ملا)

1928
Urdu
Nov.29.2004
www.muhammadanism.org

تہدیہ

بخدمت جناب پادری رحمت مسیح صاحب۔ واعظ قبلہ ۔ کرمفرمائے بندہ تسلیم۔

میں " ہمارا قرآن" کو جناب کے نام نامی اوراسم گرامی سے منسوب کرتا ہوں۔ اول اس لئے کہ یہ تہدیہ اس خلوص وعقیدت کا مظہر ہے جو مجھے آپ کی ذات بابرکات سے ہے۔

دوم۔ اس لئے کہ یہ تہدیہ الطاف ومراحم کے جوآپ نے وقتاً فوقتاً مجھ پرکئے تشکروامتنان کا ادنیٰ اظہارہے۔

سوم۔ اس لئے کہ یہ تہدیہ آپ کی ان بینظیرقربانیوں کی قدردانی کا ایک خفیف سامظاہرہ ہے جو راست گوئی اورحق پرستی کی خاطرآپ کوریا کرنی پڑیں۔

چہارم اس لئے کہ آپ کا نام بحیثیت ناشر، ناظم، خادم الدین واعظ اور مدیر کلیسیائے پنجاب کا ہمیشہ مایہ نازاور سرمایہ افتخاررہے گا۔ نثرمیں " موتیا ندی لڑی"۔" سی حرفی واعظ"۔ اور" رومی کلیسیا احوال" نامی پنجابی رسالے پنجاب بھرمیں اورنظم میں" قتل یوحنا" ،نیک سماری " اور" راحتِ دل " ہند کے طول وعرض میں اس قدر مقبول ومشہور ہیں کہ ان کے باعث آپ کے نام کوثباتِ جاوداں حاصل ہوگیا ہے ۔ دینی خدمت کےلئے آپ نے اپنی زندگی وقف کردی ہے۔ عصر حاضرہ میں آپ کے مقابلہ کا کوئی پلپٹ واعظ " نظرنہیں آتا اوربلامبالغہ کہا جاسکتا ہے کہ قسام ازل نے آپ کو جملہ کمالاتِ وعظ گوئی ودیعت کردئے ۔ نورافشاں کے سابق ایڈیٹرکی حیثیت سے صدیوں آپ کا نام روشن رہے گا۔

دیباچہ ناشر

اس عالم نیرنگ میں جس طرح مختلف اقوام وملل آباد ہیں اور ہر قوم ملت کی تہذیب وشائستگی ، رسم ورواج ،علم وفضل اورتمدن ومعاشرت جداگانہ ہے اسی طرح بنی نوع انسان کے معتقدات ومذاہب بھی متعدد متفرق ہیں ۔ اورمذاہب کے باہمی تعلق اورنسبت کی حیثیات بھی الگ الگ ہیں ۔ بعض میں بہت تھوڑاسا فرق ہے اوربعض کے درمیان بعدالمشرقین حائل ہے ۔ بعض قدیم ہیں اور بعض جدید بعض کی ہئیت وترکیب جداگانہ ہے اوربعض کسی دیگر قدیم مذہب سے ماخوذ ہیں یااس کی اصلاح شدہ صورت، مثلاً پارسی مذہب بہت قدیم ہے اورآریہ مت اس سے نکل کر ایک نیا مذہب بن گیا ہے۔(تفصیل کے لئے تحقیق آریا ملاحظہ ہو)ہندودھرم بہت پرانا ہے اورسکھ مت ایک جدید مذہب ہے۔ سناتن دھرم اورآریہ مت میں کئی باتیں مشترکہ ہیں مگر موسویت اورہندودھرم میں کسی قسم کا بھی اشتراک نہیں۔ ہندودھرم میں ہرعقیدہ اورہر بے عقیدتی کے لوگ پائے جاتے ہیں مگراسلام کسی دوسرے مذہب سے اختلاط اورآمیزش کا ہرگزوارد نہیں۔

مسیحی دین کو ادیان مروجہ پر بہت سی فضیلیتیں حاصل ہیں۔ مثلاً

۱۔ نقشہ مذاہب عالم پر نظر ڈالنے سے یہ حقیقت نفس الامری متحقق ہوجاتی ہے کہ مسیحی دین کے معتقدین کی تعداد باقی ہر ایک مذہب کے پیروؤں کے شمار سے فزوں تر ہے۔

۲۔ پھر مسیحی دین کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس کے معتقد ہرملک اورہرقوم میں بکثرت پائے جاتے ہیں لیکن باقی مذاہب کا یہ حال نہیں ۔ مثلاً چین اوربرما میں توبدھ دھرم کا بےحد زور ہے مگراس خطہ کے باہربدھ مت کی ہستی کہیں نمایاں نہیں۔

۳۔پھر مسیحیت کاایک کمال یہ ہے کہ دنیا کی وہ اقوام جومیدان ترقی اورتہذیب وتمدن میں سب سے آگے ہیں مسیحیت کی حلقہ بگوش ہیں۔

۴۔ ایک اورخوبی مسیحی دین کی یہ ہے کہ اس کی کتاب مقدس یعنی بائبل کوجہان کے تمام لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ قرآن کا ترجمہ اب تک صرف چند ایک ہی زبانوں میں ہوا ہے وہ بھی مسیحیوں کی دیکھا دیکھی۔ اورویدوں کو تو کوئی جانتا ہی نہیں۔

غیرآریہ توکجاخود آریہ بھی اس کی زبان سے ناآشنائے محض اوراس کے مطالب سے قطعی بے خبر ہیں۔ لیکن بائبل دنیا کی قریباً چھ سو زبانوں میں ترجمہ ہوچکی ہے اوربائبل سوسائٹی ہرسال نئی زبانوں میں بائبل کے تراجم شائع کرکے برائے نام قیمت پر فروخت کرتی ہے تاکہ ہرشخص اسے اپنی زبان میں مطالعہ کرسکے۔

۵۔ پھر بائبل کی ایک فوقیت یہ ہے کہ جن چند ایک ممالک میں مبلغانِ مسیحیت کوداخلہ کی اجازت نہیں وہاں بھی بائبل پہنچ چکی ہے اوراس طرح بائبل سارے عالم پر مسلط ہے ۔ اوراس کی عالم گیری مسیحیت کی عالمگیری کی بین دلیل ہے۔

۶۔ پھر دیگر کتب مقدسہ پر بائبل کو یہ فضیلت بھی حاصل ہے کہ اسے نہ صرف اس کے پیروہی مانتے ہیں بلکہ اسلام کے پیروبھی اس کے کلام اللہ ہونے پر ایمان رکھتے ہیں ۔

۷۔ پھر دنیا کی کسی بھی کتاب کی تصدیق دوسرے مذہب کی مقدس کتاب نہیں کرتی مگر بائبل کی تصدیق میں قرآن کے صفحات بھرے پڑے ہیں۔ بائبل مصدق ہے اورقرآن اس کا مصدق ہے۔

اب آپ دیکھ چکے کہ مسیحی دین کو ہرطرح سے ادیانِ عالم پر تفوق حاصل ہے۔ اب دیکھنایہ ہے کہ اس کا تعلق دیگر مذاہب سے کیا ہے۔ ہر مذہب کی خوبیاں اس کی کتاب سے ظاہر ہوتی ہیں۔ یعنی مسیحیت کی بائبل سے ۔ اسلام کی قرآن سے ۔ ہندومت کی ویدوں سے وغیرہ وغیرہ۔ سطوربالا میں ہم یہ کہہ چکے ہیں کہ قرآن بائبل کی تصدیق کرتا ہے پس جو تعلق ورشتہ مسیحیت کواسلام سے ہے وہ اورکسی مذہب سے نہیں ہوسکتا ۔ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ یہ عیسائیت اوریہودیت میں بہت اشتراک ہے اوروہ اس کی دلیل یہ دیتے ہیں کہ اہل یہود بھی عہد نامہ عتیق کو مسیحیوں کی مثل الہامی مانتے ہیں لیکن وہ اس حقیقتِ واقعی کو فراموش کرجاتے ہیں کہ یہودی نہ صرف مسیحیت کو مانتے ہی نہیں۔ بلکہ انجیل ، مسیح اورمسیحیوں پر لعنت کرتے ہیں۔ اورتواریخ مذاہب سے جس شخص کو ذرابھی واقفیت ہے وہ جانتا ہے کہ یہودیوں نے بانی مسیحیت کو مصلوب اورمدفون کرکے بزعم خود مسیحیت کے قطعی استیصال کی کوشش کی تھی۔ مسیح کے بغیر مسیحیت کچھ نہیں اوریہودی سیدنا مسیح کا ہی انکار کرتے ہیں۔ پس یہودیت ومسیحیت میں اشتراک کا خیال محض وہم باطل ہے۔

ایک گروہ کا یہ خیال ہے کہ دین مسیحی کو دین ہنود سے رشتہ اشتراک ہے۔ کیونکہ گیتا اورانجیل کی بہت سی تعلیمات ملتی جلتی ہیں۔ لیکن یہ بالکل غلط ہے اورا سکی وجہ یہ ہے کہ اصولاً گیتا اورانجیل کا موزانہ کرنا ہی غلطی ہے ۔ اہل ہنود میں سب سے زیادہ رتبہ ویدوں کو حاصل ہے جسے وہ اپنے عقیدہ کے لحاظ سے سُرتی یعنی کلامِ الہیٰ مانتے ہیں۔ اوروہ اسے اپنے ہاں وہ درجہ دیتے ہیں جو ہمارے ہاں کتابِ مقدس یعنی بائبل کو دیا جاتا ہے ۔ اب چونکہ گیتا کا درجہ ویدوں سے ادنیٰ ہے لہذا اعلےٰ کا مقابلہ ادنیٰ سے کرنا اصولاً غلط ہے۔بلکہ اس میں اعلیٰ کی بیعزتی اورہتک ہے۔ ہاں اگرویدوں اوربائبل کا مقابلہ کیاجاتا اوران دونوں میں تشابہ نکل آتا تو ہم مان لیتے کہ ہندودھرم اورمسیحیت میں کسی قسم کاکوئی رشتہ موجودہے۔ لیکن ایسا کرنے کی نہ ہندوؤں کوہی جرات ہے اورنہ کسی اورکو۔

ویدتوبائبل کے نام ہی سے ناواقف ہیں۔ وہ مسیح سے ناآشنا اوراس کی تعلیمات اور مقاصد کے سراسر مخالف واقع ہوئے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان دونو کے مقابلہ کا کوئی نام ہی نہیں لیتا۔ مگر قرآن میں بائبل کا نام ہے۔ اس کے خدا، نبیوں اوردیگر واقعات کا ذکر اوراقتباس موجودہے وہ بائبل کی تصدیق کرتا اوربانئیے مسیحیت کی زندگی اور خوبیوں کا جس ادب واحترام سے ذکرتا ہے کسی دیگر مسیحی دین کی مقدس کتاب میں اس کا نام ونشان نہیں پایا جاتا۔

یہاں ایک اوربات کاذکرکرکے ہم اپنے اس دعویٰ کو ناقابل تردید بنادینا چاہتے ہیں۔ ایک ہندوآزاد ہے کہ وہ مسیح کو نیک سمجھے اوراس پر بھی مختار ہے کہ ستیارتھ پرکاش کے ہمزبان ہوکر سیدنا مسیح کو بڑی دلیری کے ساتھ " فریبی، ناجائیزمولود، شعبدہ باز، بے علم " وغیرہ وغیرہ قراردے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی مقدس کتاب اس امر میں اسے پوری پوری آزادگی بخشتی ہے۔لیکن کسی مسلمان کی کیا مجال کہ وہ مسیح کا انکاراورمسیح کو برا کہہ کر مسلمان کہلاسکے ۔ چنانچہ مرزاغلام احمد صاحب قادیانی کو مسیح کے حق میں گستاخی کرنے کے باعث مسلمانوں نے " کافر" اورخارج ازاسلام" قراردیا ہے۔ اس کا باعث یہ ہے کہ قرآن نے اہل اسلام کو مسیح کے خلاف کچھ کہنے یا ماننے کی نہ صرف آزادی ہی نہیں دی بلکہ بشدت منع فرمایا ہے پس اصول کے لحاظ سے اسلام اورمسیحیت میں جو رشتہ ہے وہ کسی دوسرے میں پایا ہی نہیں

جاتا۔ اوروہ رشتہ کسی تفسیر،حدیث یاکسی اورکتاب کی بنا پرنہیں بلکہ قرآن اوربائبل پر مبنی ہے۔

ہمارے اس دعویٰ کا ثبوت کہ قرآن بائبل کا مصدق اوراس کی سچائی کا گواہ ہے مسیحیوں کی ہر ایک کتاب ۔ ہرایک رسالہ اور ہرایک تحریر میں موجود ہے جو وہ مسلمانوں کےلئے شائع کرچکے یا کررہے ہیں ۔لیکن آج تک ایک بھی جامع کتاب اس موضوع پرنہیں لکھی گئی کہ وہ تصدیق کیا ہے اورکس قدر ہے۔

اس خدمت کو پادری مولوی حاجی سلطان محمد خان پال صاحب نے اپنے ذمہ لیا۔ آپ کی علمی لیاقت، ذہنی قابلیت اورمذہب اسلام سے کامل واقفیت کا شہرہ تمام ہندوستان میں ہوچکا ہے ۔ اورحق تویہ ہے کہ صرف آپ ہی اس کارِعظیم کو سرانجام دے سکتے تھے ۔ چونکہ آپ اسلام اورمسیحیت سے پوری پوری واقفیت رکھتے ہیں ۔ ابتدا میں مدارس اسلامیہ میں عربی، فقہ، حدیث، منطق، فلسفہ وغیرہ کی باقاعدہ تعلیم حاصل کی۔ اورتحقیق کے بعد مشرف بہ مسیحیت ہوکر تحریر اورتقریر سے مسیحیت کی عظمت کا سارے ملک میں سکہ بٹھادیا۔ قریباً جملہ نامور علمائے اسلام اورمتعقد دہندوؤں پنڈتوں سے مناظرے کرکے ہر میدان میں ظفریاب نکلے ہیں اوریہی حال شراف ونجات کا ہے۔آپ خالص افغان اورایک ممتاز خاندان کے فرزند ہیں۔ ہندوستان کے یکتا مسیحی مناظرہ اورعالم ہیں۔ تمام زندگی مطالعہ ، تبلیغ، مناظرہ ، تحریر اور تصنیف میں صرف کردی ۔ گناہِ حضرت آدم پر" تقدس مآب " مولانا محمد علی صاحب ۔ ایم اے امیر جماعت احمدیہ لاہوراورخواجہ کمال الدین صاحب کا ناطقہ بند کرچکے ہیں جس کی تفصیل آپ کی تصنیف " ہبوط نسل انسانی" میں مندرج ہے۔ اس پر احمدی آج کے دن تک خاموش ہیں"۔ تصحیف التحریف" نامی کتاب لکھ کرعلمائے اسلام کو جوآج تک بائبل کے محرف ہونے کا شورمچاتے تھے مہر بہ لب کرکے بٹھادیا ہے۔ سیالکوٹ میں مفتی محمد صادق صاحب قادیانی کو اصلی اورنقلی مسیح پر آپ کے بالمقابل آنے کی جرات ہی نہ ہوئی ۔ اس کی پوری روئداد ہمارے رسالہ موسومہ بہ " کیفیت مباحثہ سیالکوٹ" میں مطالعہ فرمائیں جس کی شکل ہی سے احمدی دوست فراراختیارکرجاتے ہیں۔

پھر آپ نے " تحقیق آریہ" نامی ایک جامع کتاب تصنیف فرماکرآریوں کے اس دعویٰ کو غلط ثابت کردیا ہے کہ آریہ سماج مستقل اورقدیم ترین مذہب ہے ۔بلکہ تحقیق انیق اوردلائل ِقابل

تردید کے زور سے اس حقیقت کو بہ خوبی وخوش اسلوبی ثابت کرکے دکھادیاکہ آریہ مت قدیم پارسی مذہب اورآریوں کی کتاب وید،زردشتیوں کی مقدس کتاب ژنداوستہ سے ماخوذ ہے۔

آپ نے نہ صرف آریوں کے مذہب کی ہی چھان بین کی بلکہ آریوں کے مایہ ناز عقیدہ قدامت مادہ کے رد میں ایک مستقل رسالہ بنام" ازالہ مادہ" لکھ کر ان کوہمیشہ کےلئے خاموش کرادیا ہے۔ اس میں سائنس ، فلسفہ اورمنطق کی براہین ودلائل سے ثابت کیا ہے کہ پرکرتی یا مادہ قدیم نہیں ہے اورآخر میں پنڈت دیناننداور پنڈت لیکھرام صاحبان کی تصانیف کے حوالوں سے اس خوبی کے ساتھ اس مضمون کو بنایا ہے کہ اب تیسری ایڈیشن فروخت ہورہی ہے اورآریہ دم نہیں مارتے۔

آپ نے ہندوستان کے تین بڑے بڑے مذاہب، مسیحیت اسلام اورآریہ مت کے مقابلہ پربھی کامیابی سے قلم اٹھایا اورہرسہ مذاہب کی مقدس کتاب "بائبل ، قرآن اوروید کی دعاؤں کا موازنہ " کرکے تینوں کی حیثیت اورحقیقت واضح کی ہے ۔ یہ اپنی قسم کے بے مثال اوریکتا تصانیف ہے۔ اگر مسیحی منادآپ کی جملہ تصانیف کی ایک ایک جلد اپنے پاس رکھیں تو ہر میدان میں ان کا ظفریاب اورکامران ہوجانا یقینی ہے۔

ملاُنوں نے عام مسلمانوں کے دل میں یہ خیال مستحکم کردیا ہےکہ تورات زبوروانجیل جوکسی وقت خدا کے کلام تھیں اوردنیا کی ہدایت کے لئے نازل ہوئی تھیں۔ ان کو یہود ونصاریٰ نے بگاڑڈالا اوراب وہ خدا کاکلام نہیں ۔ اس خیال کے زیر اثر مسلمانوں کی ذہنیت یہ ہے کہ وہ بائبل کو پڑھنا توکجا دیکھنا بھی نہیں چاہتے۔ عام مسلمانوں کوتوجانے دیجئے وہ چوٹی کے مسلم علماء جوآئے دن مسیحیوں سے مناظرہ کرتے رہتے ہیں بائبل کی تلاوت نہیں کرتے ۔یہی باعث ہے کہ مسیحیوں کی باقی کتب کا خواہ وہ کیسی ہی زبردست کیوں نہ ہوں مسلمانوں پرکچھ بھی اثرنہیں ہوتا۔ اورقرآن وبائبل کے اختلاف پر دونو جانب سے اس قدرکتب تصنیف ہوئی ہیں کہ مسلمانوں اورمسیحیوں نے سمجھ لیا کہ دونو ازابتداتا انتہا ایک دوسری کی متخالف ومتناقض واقع ہوئی ہیں اورآج اگر یہ کہا جائے کہ بربنائے بائبل وقرآن مسیحیت واسلام میں کسی حد تک اشتراک وتشابہ بھی ہے تو مسیحی اورمسلمان دونو چونک پڑتے اور غریق دریائے حیرت ہوکر رہ جاتے ہیں۔

مولوی حاجی پادری سلطان محمد پال صاحب نے اس کتاب میں عنوانات کے ماتحت بائبل شریف اورقرآن مجید کی آیات کو بالمقابل مرتب کیا ہے اوراپنی جانب سے کہیں ایک لفظ بھی نہیں لکھا تاکہ کوئی اسے مصنف کا اپنا بیان نہ سمجھ لے۔ اکثر تجربہ میں آیا ہے کہ دومقدس کتابوں کا مقابلہ کرتے وقت جب مصنف اپنی جانب سے تفسیری یا تشریحی حواشی شامل کردیتا ہے توکتاب کی غرض وغایت فوت ہوجاتی ہے ۔ اور مصنف کے عقیدے یا شخصیت کے متعلق پہلے ہی تعصب کا جو مادہ موجود ہوتا ہے وہ مشتعل ہوکر نفس مضمون کی خوبی کو اوجھل کردیتا ہے۔ لیکن" ہمارا قرآن" کو دیکھتے ہی ایک مسلمان کے دل میں جو خیال پیدا ہوتا ہے وہ یہی اورفقط یہی ایک خیال ہے کہ جب قرآن کے جملہ محاسن وفضائل بائبل میں موجود ہیں تو بائبل کیوں خدا کاکلام نہیں ۔ اورجب یہ امر مسلمہ فریقین ہے کہ موجودہ بائبل آنحضرت کے وقت میں اور قرآن سے پیشتر وموجود تھی توخدای اسلام کو اس پر کیا فخر ہوسکتا ہے کہ چھٹی صدی عیسوی میں وہ باتیں بذریعہ الہام انسان پر ظاہر کرے جو مسلمانوں کے مروجہ گمان کے مطابق اس سے پہلے یہودیوں اورنصرانیوں نے خدا کے کلام کی بجائے خوداپنی کتابوں تورات، انجیل وزبورمیں لکھ لی تھیں ؟ یقیناً ہر مسلمان حیران ہوگا کہ آخر وہ کون سی خوبی قرآن میں ہے جو بائبل میں نہیں ۔ اندریں صورت قرآن کس بات پر فخر کرسکتا ہے؟ مسٹر اکبر مسیح مرحوم نے ایک دفعہ بالکل سچ لکھا تھا کہ" قرآن شریف کو صرف عربی بائبل ہونے کا دعویٰ تھا اوراس حیثیت سے وہ کفارعرب کے سامنے آیا اوراسی حیثیت سے یہودونصاریٰ کے حتیٰ کہ اس نے اپنا نام ہی رکھ" وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا یہ کتاب ہے مصدق ِکتب سابقہ کی زبان عربی میں"۔ (احقاف رکوع ۱۲)۔

مصنف "ہمارا قرآن" نے ان تمام تعلیمات کوجو دونو مقدس کتابوں میں پائی جاتی ہیں ایک جاجمع کردیا ہے تاکہ اہل اسلام دیکھ لیں کہ اس تشابہ وتوافق کے بعد قرآن میں ایک بھی ایسی خوبی نہیں جس پر اسلام کو فخر ہو۔ اورمسیحی بھی معلوم کریں کہ قرآن میں کس قدربائبل بھری پڑی ہے۔ اوراگر اس حصہ کو قرآن ہی کہنا ہو تو وہ ہمارا یعنی مسیحیوں کا قرآن ہے۔ ایک حیثیت میں تو یہ کتاب اپنی نوع کی بالکل واحد ،جداگانہ اوربے مثل کتاب ہے مگر اس لحاظ سے کہ اس میں صرف وہی صداقت مرتب کی گئی

ہے جو قرآن اوربائبل میں چودہ سو سال سے پہلو بہ پہلو موجود چلی آئی ہے اس میں ایک بھی نوساختہ شے نہیں ہے۔ اورسچ پوچھو تواس کتاب کا یہی کمال ہے اب اگرا سے دیکھ کرکوئی مسلمان یا کوئی مسیحی حیرت زدہ ہو تو اس کا علاج ہی ہمارے پاس کیا ہے؟ کیونکہ سب کا سب مضمون بائبل اورقرآن کا ہے اوردونو ہر جگہ موجود ہیں؟ مصنف نے ان سے باہر ایک لفظ بھی نہیں لکھا۔ امید ہے کہ دونو مذہب کے پیرواس سے مستفیض ہونگے اوربے حساب بدگمانیوں اوربیگانگیوں کا قلع قمع ہوجائیگا ۔ اور دنیا کے کروڑوں انسان باہم صلح وامن سے زندگی بسر کرنا سیکھینگے۔

یہ کتاب بذات خود اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ سب کا سب قرآن بائبل سے ماخوذ نہیں ۔ اس حصہ میں تعلیمات مرتب کی گئی ہیں اوردوسرے حصہ میں قصص حکایات اوروقائع کاذکر ہوگا اورپھرقرآن کا جس قدرحصہ بچ رہیگا اسے " تمہارا قرآن" کے نام سے شائع کردیا جائیگا تاکہ دنیا یہ بھی دیکھ لے کہ بائبل کو نکال لینے کے بعد باقی جو قرآن رہ جاتاہے اس میں کیا ہے ۔اورکیا اس میں کوئی ایسی بات ہے جس پراہل اسلام فخرکرسکیں۔

یہ بھی یادر ہے کہ " ہمارا قرآن" بائبل اورقرآن کاموازنہ اورمقابلہ نہیں ہے بلکہ اس کی غرض محض یہ ہےکہ مسیحی اور مسلم برادراں جان لیں کہ قرآن کا کس قدرحصہ بائبل سے ماخوذ ہے اوریہی وہ حصہ ہے جو قرآن کی جان ہے۔ اس اصول کے ماتحت اس میں ان تمام باتوں کاآنا ضروری تھا جو عہد عتیق اورعہد جدید دونوں میں مندرج ہیں چنانچہ عہد نامہ عتیق سے طلاق، قصاص، جنگ ، مال غنیمت، اور قتل وغیرہ کی تعلیمات لی گئی ہیں۔ حالانکہ یہ تعلیمات وقتی اورابتدائی تھیں۔ اورسیدنا مسیح نے آکر ان کی تکمیل کرکے اس کو کمال تک پہنچادیا ہے کہ اس سے آگے جانا محال ہے مثلاً عہدعتیق میں جسمانی شریعت دی گئی تھی جس کی تکمیل عہد جدید میں کی گئی ۔ موسیٰ کی ظاہری طہارت کو مسیح نے باطنی پاکیزگی اورقلبی صفائی میں کمال تک پہنچادیا۔ جسمانی شریعت نے کہا تھا کہ" خون نہ کر" اورباطنی شریعت نے کہا کہ" جو کوئی اپنے بھائی پر غصہ ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا"۔ تورات میں حکم تھاکہ" زنا نہ کر" اورانجیل شریف میں ہدایت ہوئی کہ" جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پرنگاہ کی وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کرچکا"۔ تورات کا اصول یہ تھا

کہ" آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت" اورانجیل کا اصول یہ ہے کہ " شریر کا مقابلہ نہ کرنا"۔ موسیٰ نے کہا کہ " اپنے پڑوسی سے محبت رکھ اوردشمن سے عداوت " اورمسیح نے تلقین کی کہ" اپنے دشمنوں سے محبت رکھ اوراپنے ستانے والوں کے لئے دعا مانگو"۔ موسوی شریعت میں جسمی طہارت پرزوردیا گیا تھا اورمسیح نے آکر کہا" جوباتیں منہ سے نکلتی ہیں وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں"۔اوریوں انجیل کی تعلیم نے " تورات اورنبیوں کی کتابوں کو منسوخ" نہیں کیا بلکہ ان کی تکمیل کی۔ انجیل نے تورات کے حکموں کو ردنہیں کیا بلکہ روحانی کمال تک پہنچادیا ۔چنانچہ لکھاہے کہ" اگلے زمانے میں خدا نے باپ دادوں سے حصہ بہ حصہ اورطرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کرکے اس زمانے کے آخر تک میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا"۔(عبرانیوں ۱: ۱تا ۲)۔اب جب کہ کامل تعلیم مل گئی توابتدائی اورناکامل وقتی کی جانب رجوع کرنا ترقی کے خلاف قدم اٹھانا ہے۔ قصاص، طلاق، جنگ مال غنیمت ، رجم وغیرہ کی تعلیمات وقتی ، ابتدائی اورنا مکمل تھیں ۔ اب ہم مسیحیوں پر ان کی تعمیل لازم نہیں۔ مگرمولف قرآن نے بلاامتیاز نامکمل اورمکمل دونو تعلیمات کو اخذ کرلیا یہی باعث ہے کہ قرآن میں جنگ بھی ہے اورصلح بھی۔ تورات کی ظاہری شریعت بھی ہے اورانجیل کی باطنی شریعت بھی۔ " ہمارا قرآن " کے مطالعہ سے معلوم ہوجائے گا کہ اگرقرآن نے جنگ ،قتل اورمال غنیمت وغیرہ کی تعلیم دی تو وہ بھی تورات سے لے لی اوراس میں بھی اس نے کوئی نئی بات پیدا نہیں کی ۔

قرآن میں بعض نبیوں کے محض نام ہی آئے ہیں ،بعض کا مجمل ساذکر ہے مگر کسی بھی نبی کا تذکرہ ایک جگہ نہیں بلکہ متفرق مقامات پر منتشر ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو" ہمارا قرآن" کا یہ بھی فائدہ ہوگا کہ وہ ادھر اُدھر کے قصوں کی بجائے الہامی قصے مطالعہ کرسکینگے ۔ ابتدائے اسلام میں مسلمانوں اورعیسائیوں کا سلوک حسب ذیل تھا۔

مسلمانوں اورعیسائیوں کی "مودّت"

ازمولانا عبدالسلام ندوی

آغاز اسلام ہی سے یہودیوں اورعیسائیوں سے مسلمانوں کے تعلقات قائم ہوئے اوران تعلقات کی بنا پر قرآن مجید نے یہودیوں کو مسلمانوں کا سب سے بڑا دشمن اور عیسائیوں کو مسلمانوں کا سب سے بڑا دوست قرار دیا۔اس کے بعد بھی عیسائیوں نے اسلامی تمدن کے عہد شباب میں نہایت نمایاں حیثیت حاصل کی اوران میں سینکڑوں حکماء واطباء پیدا ہوگئے جو خلفا ء کے درباروں میں نہایت ممتاز حیثیت رکھتے تھے۔ اس لئے قدرتی طورپریہ سوالات پیدا ہوتے ہیں کہ آغازاسلام میں یہودیوں کی دشمنی اورعیسائیوں کی دوستی کی وجہ کیا ہے ؟ بعد کو تمدنی اورعلمی حیثیت سے ان کی مختلف حالتیں کیوں قائم ہوئیں؟ کیا اسلام نے سیاسی حیثیت سے اپنے دشمن یہودیوں کو فنا کرکے صرف اپنے دوست عیسائیوں کوزندہ رکھا؟ یاخود ان میں زندہ رہنے کی صلاحیت موجود تھی۔ اوریہودیوں نے اسلام کی بیخ کنی کے لئے عوام کے دلوں میں اسلام کی جانب سے شکوک وشبہات پیدا کئے۔ اورکمزوروضعیف لوگوں کو اپنی طرف مائل کیا ۔ لیکن عیسائیوں کی حالت یہودیوں سے بالکل مختلف تھی۔ وہ اسلام پر نہ طعن وتشنیع کرتے تھے۔ اورنہ مسلمانوں کے خلاف جنگ میں حصہ لیتے تھے ۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کو یہودیوں کے ساتھ جس قدربغض پیدا ہوگیا تھا اسی قدران کے دلوں میں عیسائیوں کی محبت پیدا ہوگئی۔ اس کے ساتھ مہاجرین نے حبش کی طرف ہجرت کی تونجاشی (جومذہباً عیسائی تھا) کے حسن سلوک نے مسلمانوں کی نگاہ میں عیسائیوں کواوربھی محبوب کردیا۔

عیسائیوں کی محبت کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ جب اسلام کا ظہورہوا تو عرب پر صرف دوشخص حکمران تھے ۔ جن میں ایک غسانی اوردوسرا لخمی تھا۔ اوریہ دونوں کے دونوں عیسائی تھے۔ اورتمام عرب ان کا باج گذار تھا۔ اس لئے اہل عرب قدرتی طورپران کے ساتھ ان کے مذہب کی بھی عزت کرتے تھے۔ اس کے علاوہ شام ان کی تجارت گاہ تھا۔ اوراس تقریب سے اہل تہامہ سلاطین روم (جوعیسائی تھے)کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ جاڑوں اورگرمیوں میں اہل تہامہ جیسا کہ قرآن مجید میں مذکور ہے۔ یمن ، شام اورلطائف کی طرف تجارتی سفر کرتے تھے۔اور ملک حبش میں ان کے وفود نجاشی کے دربارمیں حاضر

ہوتے تھے۔ اوروہ ان کی بڑی قدرومنزلت کرتا تھا اوران کو پیش بہاصلے دیتا تھا۔ اس لئے قدرتی طورپر عیسائیوں کے ساتھ اہل عرب کے خوشگوار تعلقات قائم ہوگئے تھے ۔لیکن یہودیوں اور مجوسیوں کویہ خصوصیت حاصل نہ تھی۔ اس لئے وہ مسلمانوں کے اس لطف ومحبت سے محروم ۔ جس کو ان تعلقات نے عیسائیوں کے لئے مخصوص کردیا تھا۔

عیسائیوں کی مجوسیت کا ایک بڑا سبب یہ تھا کہ مذہبی حیثیت سے تمام عرب میں عیسائیت کو عام غلبہ حاصل ہوگیا تھا۔ قبیلہ مضر اس کے علاوہ تمام سلاطین عرب اورقبائل عرب عیسائی مذہب کے پیرو تھے۔ نجران میں تخم،غسان، حارث بن کعب اورقضاعہ اورطے وغیرہ بہت سے قبائل عیسائی تھے اس کے بعد قبیلا ربیعہ نے عیسائیت کو قبول کیا۔ اورتغلب ،عبدالقیس ، قبائل بکر میں اس کی عام اشاعت ہوگئی پھرآل ذوالجدین نے خصوصیت کے ساتھ عیسائیت کو قبول کیا۔ قبیلہ مصر کے جولوگ حیرو میں آباد ہوگئے تھے انہوں نے بھی عیسائیت کو قبول کرلیا تھا اورعباد کہلاتے تھے۔

عقلی علوم کی اشاعت کے بعد عیسائی علمی حیثیت سے بھی یہودیوں سے ممتازہوگئے۔ عہداسلام میں طبیب ، متکلم ،منجم اورفلسفی زیادہ ترعیسائی ہوئے اورعام لوگوں پر ان کے ا س علمی امتیازکا اثرپڑا۔

عیسائی پیشے کے لحاظ سے بھی یہودیوں سے ممتاز تھے۔ کیونکہ بادشاہوں کے میرمنشی روساء اوشراف کے طبیب ، عطار، صراف ، نجاراورتصورساززیادہ ترعیسائی ہوتے تھے۔

چونکہ یہودی دنیوی حیثیت سے مال وجاء کے سخت حریص تھے۔اوراسلام کے اقتدارکواپنے دینوی مقاصد کے لئے مضر سمجھ کر مٹانا چاہتے تھے۔ اس کے برخلاف عیسائیوں کو ان کے مذہب نے علم، تحمل ، بردباری، عفوودرگذر اورزہدوقناعت کی تعلیم دی تھی۔ اس لئے ان کو اسلام کے دینوی اورسیاسی اقتداء سے کوئی وجہ پر خاش نہ تھی۔ اس لئے خداوند تعالیٰ نے یہودیوں کو مسلمانوں کا دشمن اورعیسائیوں کو مسلمانوں کا دوست قراردیا۔ بہر حال مذکورہ بالااسباب سے عیسائیوں اور مسلمانوں میں جومعاشرتی اختلاط ہوا اس نے انکو ہرحیثیت سے مسلمانوں کے

مساوی بنادیا۔ یہاں تک کہ وہ اپنا نام حسن، حسین، عباس ، فضل اورعلی رکھنے لگے۔

عوام بلکہ قاضیوں تک کا یہ خیال تھاکہ پادریوں کا خون حضرت جعفر، حضرت علی،حضرت عباس اورحضرت حمزہ کے خون کے برابر ہے" (معارف جلد ۲۱ نمبر ۵ مئی ۱۹۲۸ء)

اس وقت دنیا کا امن وامان سخت خطرہ میں ہے۔ ہر طرف بداعتمادی، قوی منافرت تعصب اور فرقہ دارانہ کشمکش سخت زوروں پر ہے۔جہاں اس کی متعدد وجوہ سیاسی اورقومی ہیں وہاں مذہب بھی نقص امن وعدم مصالحت کا بہت بڑی حد تک ذمہ دار ہے۔ تواریخ عالم ، اس حقیقت کوبارہا دہراچکی ہے کہ مذہب کے نام سے خودغرض لوگوں نے اکثر بیشمار مکروہ اورناواجب کارروائیاں کیں جن کی و جہ سے مذہب ذریعہ صلح واتحاد اوروسیلہ امن وآشتی ہونے کی بجائے جنگ وجدال اورقتل وخونریزی کا موجب اورعدم اعتمادی کا باعث ثابت ہوتا رہا ہے۔ ہندوستان میں گذشتہ صدی میں چند مذہبی دیوانوں اور متعصب مصنفوں نے کچھ ایسی کتابیں تصنیف کیں جن سے برادران ملک کے دل اورجگر سخت مجروح اورسینے چھلنی ہوگئے۔

جاہ پسند مصنفین اورزرپرست ناشرین نے دوسرے مذاہب کے بانیوں کی زندگیوں کو اس قدرگھنونی صورت میں پیش کیا اوران کی مقدس کتابوں کی ایسی مکروہ شکل میں دکھانے کی کوشش کی کہ ان کوتو شہرت اوردولت بافراط مل گئی مگر لوگ مذہب کے نام سے ہی بیزار ہوگئے اوراس بیزاری ودہریت کے طفیل رواداری، انصاف پسندی اوربزرگوں کا احترام بہت کچھ جاتارہا۔ اس طبقہ مصنفین کی ہی کوشش کا آج یہ نتیجہ ہے کہ عوام الناس تعصب سے بھرے بیٹھے ہیں۔اورانہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ دوسرے مذہب میں سچائی یانیکی کا کوئی بھی حصہ موجود نہیں۔ اس قسم کاایک گروہ آج کے دن تک شبانہ روز اسی جستجو میں مشغول عمل رہتا ہے کہ دوسرے مذاہب کے بزرگوں اورتعلیمات کی مذمت اوروابستگان۔ مذاہب کولڑاکر اپناالوسیدھا کرتا ہے ۔ ہمارا دیرینہ تجربہ اس بات کا شاہد ہے ۔ دوسرے مذاہب کی تحقیر وتضحیک کا جذبہ عوام الناس کی طبائع واذہان میں یہاں تک کوٹ کوٹ کربھردیا گیا ہے کہ دوسرے مذاہب کے متعلق مسیحی طبیعت سے لکھی گئی کسی کتاب کو وہ خرید نا ہی نہیں چاہتے ۔ پس مذہب کے مقدس اورمبارک نام کے واجب احترام کی غرض سے ایسی کتابوں کی بے

حد کمی اورضرورت ہے۔ کہ جن میں مذاہب کی تحقیقات نیک نیتی اوردیانت سے کی گئی ہو۔ چنانچہ اسی جذبہ سے متاثرہوکر ہم نے " ہمارا قرآن" کو شائع کرنا ضروری اورمفید سمجھا۔ گو عوام الناس کی ذہنی فضاحد سے زیادہ بگڑ چکی ہے لیکن خدا نے قادر مطلق اوررب العالمین کی مدد پر کامل بھروسہ وتکیہ کرکے ہم نے اس میدان میں قدم رکھا ہے۔ امیدواثق ہے کہ راستی پسنداورصلح جو حضرات ہماری کافی سے زیادہ حوصلہ افزائی کرینگے ۔تاکہ قوموں میں فضول اوربے حد جدائی کی جو خلیج حائل ہے اس پر مصالحت ، باہمی اعتماد اورنیک نیتی کا پل باندھ دیا جائے "۔ مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں"۔

آخر میں " ہمارا قرآن" کے متعلق ہمیں ایک اوربات کا اظہارکردینا ضروری معلوم ہوتا ہے ۔ گو صاحب تصنیف نے قرآن اوربائبل کی اصلی عبارات کو بالمقابل مرتب کردینے کے سوا اورکچھ نہیں کیا تاکہ ہر شخص ہرقسم کے بیرونی اثر اورترغیب سے آزاد ہو کر خود نتیجہ اخذ کرے۔ تاہم ممکن ہے کہ بعض قارئین کرام اعتراض کریں کہ جب قرآن مجید کا عربی متن نقل کیا گیا ہے توبائبل کے متن کو چھوڑکر صرف اردو ترجمہ ہی پر کیوں کفایت کی گئی ؟

اس سوال کا جواب یہ ہے کہ " اول تو اہل اسلام قرآن مجید کاکوئی ترجمہ بلامتن پسند نہیں کرتے ۔ اوردوم زبان عربی کو نہ صرف بیشمار مسلمان ہی سمجھ سکتے ہیں بلکہ متعدد مسیحی علماء کو اس کی مہارت تامہ حاصل ہے۔ لیکن بدقسمتی سے مسلمانوں کو مسیحیوں کی مقدس زبانوں لاطینی ،عبرانی اوریونانی سیکھنے کا کبھی شوق پیدا نہیں ہوا اس لئے قارئین " ہمارا قرآن" کی عمومی حالت کا اندازہ کرتے ہوئے یہی مناسب ہے کہ بائبل کا مستند اردوترجمہ جوبائبل سوسائٹی کی جانب سے شائع ہوا ہے نقل کیا جائے ورنہ کتاب کی ضمامت میں بے حد اضافہ ہوجاتا جس کا کچھ فائدہ نہ ہوتا اوراگرکسی صاحب کواصلی زبانوں میں بائبل کے مطالعہ کی تمنا ہو تو وہ اپنے صوبہ کی بائبل سوسائٹی سے خط وکتابت کریں۔ خدا کرے کہ سب لوگ تعصب وجنسہ داری سے خالی الذہن ہوکر اس کتاب کا مطالعہ کریں اورحق کو پائیں۔

اگراس حصہ کی اشاعت میں ہماری حوصلہ افزائی ہوئی توحصہ دوم بھی " جوقصص پر مشتمل ہے شائع کیا جائیگا جو امید ہے کہ علمی دنیا میں اپنی نظیر آپ ہی ہوگا۔

آخر میں ہم خدا سے مستجاب الدعوات کی بارگاہ میں بصد عجزوزاری ، تضرع والحاح دستِ دعابلند کرتے ہیں کہ اے خدا ہمارے مسلم بھائیوں کو توفیق بخش کہ وہ " ہمارا قرآن" کو نیک نیتی اورخلوص قلب سے مطالعہ کرکے بائبل کو جو تیرا کلامِ مقدس ہے پڑھنا شروع کردیں تاکہ وہ " تجھ خدائے واحد اوربرحق کواورعیسیٰ مسیح کو جسے تونے بھیجا ہے جانیں۔ آمین۔

خان

تمہید مصنف

جس کادل لوثِ تعصب سے مکدرہوچکا ہے۔ اورجس کادماغ تصورات لایعنی سے فاسد ہوچکا ہے اورجس کے ذہن سے دوسرے مذاہب کی تعظیم واحترام کا مادہ سلب ہوچکا ہے وہ محض اس غرض سے اس کتاب کاشائق ہوگا کہ اس میں اسلام کے متعلق بہت کچھ زہر اگلا گیا ہوگا اورقرآن مجید کے مظلمترین پہلو پر بحث کی گئی ہوگی۔ ایسا شخص جب اس کتاب کو کھول کر پڑھیگا تو یہ دیکھ کر بے حد متعجب ہوگا کہ اس میں ایک لفظ بھی زہرناک نہیں بلکہ سراسر تریاق آمیزاورصلح انگیز ہے۔ میرے نزدیک کسی مذاہب پر بیجا اعتراض کرنا اورناجائز طورپر نکتہ چینی کرنا وہ بدنما داغ ہے جس سے محققین کا دامن ہمیشہ صاف رہنا چاہیے۔

میں نے اس کتاب نہ تو موازنہ کی صورت میں لکھا اورنہ مباحثانہ پیرایہ میں ۔ بلکہ قرآن مجید کے اس دعویٰ کی تصدیق میں لکھا ہے کہ ان ھدا لفی الصحف الاولی صحف ابراہیمہ وموسیٰ(پارہ ۳۰) " یعنی قرآن مجید میں جو کچھ ہے وہ اگلے صحیفوں میں اوربالتخصیص ابراہیم اورموسیٰ کے صحیفوں میں موجود ہے۔

قرآن مجید کی اس آیت کو اورنیزاس قسم کی دیگر[1] آیات کو مطالعہ کرنے کے بعد یہ امر روزِ روشن کی طرح ظاہرہوجاتا ہے کہ قرآن مجید نے نہ تو کوئی نئی کتاب ہونے کا دعویٰ کیا ہے اورنہ وہ نئے معتقدات اورتعلیمات پیش کرنے کا مدعی ہے۔ بلکہ نہایت واضح الفاظ میں اور متعدد بار اپنے مخاطین کو وثوق کے ساتھ یقین دلاتا ہے کہ میں جو کچھ ہوں صحفِ انبیاء سابقین کی صدائے بازگشت ہوں۔ اندریں صورت مسلمانوں پر فرض تھا کہ وہ قرآن مجید کے اس اعلان کو مبنی برصداقت ثابت کرتے یعنی قرآن مجید کے معتقدات اورتعلیم کو صحفس مطہرہ سے ڈھونڈنکالتے لیکن ان کو یہ جرات نصیب نہ ہوئی ۔ اوراس خاص مصلحت کی بنا پر کہ اس سے قرآن مجید کے وقارکو صدمہ پہنچنے کا احتمال ہے ان آیات کو درخوراعتنا نہ سمجھالہذا میں نے ارادہ کرلیا کہ اس اہم خدمت کو میں بجالاؤں۔ جہاں مسیحیوں نے قرآن مجید کی

[1] نیزآیات ِذیل ملاحظہ ہوں۔

۱۔ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ(سورہ الشعرآ آیت ۱۹۶)۔۲۔ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى(سورہ طٰہٰ ۱۳۳آیت)۔۳۔ شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ (سورہ الشوریٰ آیت ۱۳)۔

متعدد بار خدمت کی ہے اگراس پر ایک خدمت کا اور اضافہ ہوجائے تو چنداں مضائقہ نہیں ہے۔ بلکہ مسلمانوں کو اورزیادہ شکرگزارہونا چاہیے۔

بائبل مقدس اورقرآن مجید کے تعلقات پر بحث کرنا دیباچہ کو طویل بنانا ہے۔ لہذا بالااختصاراس قدرعرض کرنا کافی ہے کہ بائبل مقدس اورقرآن مجید میں صرف یہی تعلق نہیں ہے کہ بائبل مقدس اصل ہے اورقرآن مجید اس کی نقل اورفرع ہے بلکہ ان دونوں کے بانیوں میں وہ حسبی ونسبی تعلق ہے جوکسی صورت میں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوسکتے۔ دونوں سلسلے حضرت ابراہیم پر منتہی ہوتے ہیں دونوں حضرت خلیل اللہ کے دوجگر گوشے ہیں دونوں سے خدا کے وعدے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کے بھائی ہیں (پیدائش ۱۶، ۲۱باب) اس لئے مناسب تو یہ تھا کہ ان دونوں کے پیروبھی ایک دوسرے کے ساتھ برادرانہ سلوک کرتے لیکن واحسرتا! ہم نے محض اپنی جہالت ، عداوت ، آزرپروری ، ملک گیری، قوم پرستی سیاسی منازعات اوراقتصادی محاربات کی وجہ سے اس برادارانہ سلوک کو معاندانہ روش سے تبدیل کردیا مناسب تو یہ تھا کہ ابراہیم کے یہ دونو لیواباہم متحد ہوکر دنیا میں

مرضی ربانی کو پورا کرتے ۔ خلیل اللہ کے مجسم پیغام بن جاتے۔خدا پرستی کا اعلان کرتے صلح وسلامتی کی منادی کرتے۔ دنیا کو حقیقی تہذیب ،تزکیہ نفس اورعرفان الہیٰ سکھاتے لیکن ہم نے ان امورکا مطلق لحاظ نہیں رکھا اوریوں سنت ابراہیمی سے روز بروزکوسوں دورہوتے ہوگئے حتیٰ کہ اب ان دونوں کے پیروؤں میں اس حد تک مغائرت ومنافرت پیدا ہوگئی ہے کہ ایک دوسرے کو پہچانتے تک نہیں۔

آنحضرت جب معبوث ہوئے توآپ نے یہودی وعیسائی اورصائبی کو نہ صرف حق پر قائم کہا بلکہ ان کو اپنی اطاعت سے مستشنیٰ کیا اورعلی الاعلان فرمایاکہ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ۔ (ترجمہ)" جو لو گ مسلمان ہوئے اورجولوگ یہودی ہوئے اورعیسائی اورصائبین ان میں سے جو کوئی یقین لایا ہے اللہ پر اور قیامت کے دن پر اورکام کیا نیک توان کے لئے اجراُن کے رب کے پاس ہے ۔ اورنہ ان کو ڈر ہے اورنہ وہ غمزدہ ہونگے"(سورہٰ بقرہ آیت ۵۹)۔آپ نے مذاہب مافوق کو ماجورمن اللہ ہی نہیں کہا بلکہ مسیحیوں کی خاص تعریف فرمائی اوران کو مسلمانوں کے دوست بتلایاکہ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ قَالُوَاْ إِنَّا نَصَارَى ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ۔ (ترجمہ)" اوران باتوں میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تران لوگوں کو پائیگا جو اپنے آپ کو عیسائی کہتے ہیں ۔ یہ اس سبب سے ہے کہ ان میں بہت سے علم دوست عالم ہیں اوربہت سے تارک الدنیا درویش ہیں اوریہ کہ یہ لوگ متکبر نہیں ہیں"(سورہٰ المائدہ آیت ۸۵)۔

آنحضرت نے صرف مسیحیوں کی تعریف ہی نہیں فرمائی بلکہ آپ کو ان پر کامل اعتماد بھی تھا جس کا ثبوت اس واقعہ سے مل جاتا ہے کہ جب آپ اورآپ کے متعبین پر مشرکین۔مکہ کی طرف سے جورہ تعدی ہونے لگی تو آپ نے ان کو ایک عیسائی بادشاہ کی زیر حفاظت رہنے کے لئے روانہ فرمایا جو آج تک ہجرت حبش کے نام سے مشہور ہے ۔ جب کبھی آپ سے عیسائیوں کو ملنے کا اتفاق ہوتا تھا توآپ ان کے ساتھ اجنبیانہ طورپر نہیں بلکہ اہلیانہ برادرانہ طورپر ملتے تھے اورانکی انتہائی عزت کرتے تھے۔جب آپ کے پاس نجران کے عیسائیوں کا ایک وفد آیا توآپ نے خاص

اپنی مسجد میں ان کو عبادت کرنے کی اجازت (زادالمعاد جزثانی صفحہ ۳۵ مطبوعہ مصر) اہل کتاب کے ساتھ مواکلت ومناکحت کا حکم دیا کہ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ۔

ترجمہ: " آج سب ستھری چیزیں تمہارے لئے حلا ل ہوئیں۔ اوراہل کتاب (یہودی اورعیسائی) کاکھانا تم کو حلال ۔ اورتمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔ اورحلا ل ہیں تم کو نیک چلن مسلمان عورتیں اوراہل کتاب کی نیک چلن عورتیں"(سورہ المائدہ آیت ۵)۔

آپ نے حضرت عیسیٰ کی شان اورآپ کی تعریف وتوصیف میں ایسے کلمات ارشاد فرمائے ہیں جو بعص اعتبارات سے اناجیل کے کلمات سے بڑھ چڑھ کرہیں۔آپ نے مریم صدیقہ کی عصمت اورروح القدس کی نفخ سے حاملہ ہونے کی صریح الفاظ میں تسلیم فرمایا مسیح کو کلمۃ اللہ ،آیتہ للعالمین ، وجیھا فی الدنیا ولاخرہ ،علم القیامہ، مصلوب، مرفوع الی اللہ، اورقرب قیامت پرپھرآنے والا صرف تسلیم ہی نہیں کیا بلکہ ہرایک مسلمان کو ان باتوں پر ایمان لانے کا حکم بھی دیا (دیکھو اسی کتاب قصہ حضرت عیسیٰ)۔

ان واقعات کو مد نظر رکھ کر ہم بلاخوف کہہ سکتے ہیں کہ آنحضرت نے اہل کتاب کے ساتھ مصالحت کرنے میں انتہائی کوشش فرمائی آپ کا واحد مقصد یہی تھا کہ اہل کتاب کے ساتھ مل کر مشرکینِ عرب کو راہِ راست پر لائیں۔ کیونکہ اہل کتاب کی ساعت کے بغیریہ بات ممکن نہ تھی۔

قرآن مجید میں دوایک حفیف واقعات ایسے مذکورہوئے ہیں جن سے بعض یہ سمجھتے ہیں کہ اواخرمیں آنحضرت اہل کتاب سے بدظن ہوچکے تھے اورآپ کے زاویہ عاطفت میں تغیرآگیا تھا اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان واقعات پربھی سرسری نظرڈالی جائے۔ ان میں سے ایک سورہ مائدہ کی آیت ۷۷ میں مذکور ہے جس میں عیسائیوں کو کافر کہا گیاہے ۔ وہ آیت ہے کہ لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ ثَالِثُ ثَلاَثَةٍ۔

ترجمہ:"بیشک وہ لوگ بھی کافرہوئے جو کہتے ہیں کہ خدا تین میں کا ایک ہے "(سورہ مائدہ آیت ۷۷)۔اگرقرآن مجید نے ایسے جاہل مسیحیوں کوجو تین خدا مانتے ہیں یا خدا کی ذات کوتین

حصوں میں تقسیم کرتے ہیں کافر کہا تو بہت اچھا کیا کیونکہ ہم بھی ان لوگوں کو جو اس قسم کا عقیدہ رکھتے ہیں کافر اور دور از مسیحیت کہتے ہیں۔ پس آنحضرت نے ان کو اپنی طرف کافر نہیں کہا بلکہ انجیل شریف کی تعلیم کے مطابق کافر کہا اور بجا کہا۔

دوسرا واقعہ سورہ مائدہ کی اس آیت میں ہے جس میں مسلمانوں کو یہ ہدایت کی گئی ہے کہ وہ یہودیوں اورعیسائیوں کودوست نہ ٹھہرائیں۔ آیت کے الفاظ یہ ہیں ۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاء۔ (ترجمہ)" مسلمانوں مت پکڑو یہود اورنصاریٰ کو دوست (سورہ المائدہ آیت ۵۶)۔ اس آیت سے یہ سمجھنا کہ تمام یہودیوں اورعیسائیوں کے حق میں یہ حکم ہے اسلام کی تاریخ سے ناواقف ہونے کی دلیل ہے۔ درحقیقت اس آیت میں ان یہودیوں اورعیسائیوں کی دوستی کی ممانعت کردی گئی ہے جو درپردہ بت پرستوں اورمشرکین عرب سے ملے ہوئے تھے اورمحض سراغ رسانی کی غرض سے مسلمانوں سے دوستی گانٹھتے تھے جوایک نازیبا حرکت تھی۔ اگریہ ثابت بھی کیا جاسکے کہ اسلام مسیحیت کے برخلاف ہے تب بھی مسیحیوں کا یہ فرض ہے کہ وہ بُت پرستوں اورمشرکوں کے بالمقابل اسلام کی مددکریں کیونکہ اسلام کو جوکچھ بھی سمجھا جائے آخر وہ مسیحیوں کا ایک فرقہ ہی ہے۔

عیسائیوں کو اس واقعہ کو پڑھ کر شرم آنی چاہیے کہ جب روم کی مسیحی سلطنت اورایران کی آتش پرست سلطنت کے درمیان لڑائی ہوئی تو عرب کے مشرکین یہ چاہتے تھے کہ ایرانی غالب ہوں کیونکہ وہ بھی مشرک تھے اس وقت آنحضرت مکہ میں تشریف رکھتے تھے آپ اورکل مسلمان یہ چاہتے تھے کہ مسیحی غالب ہوں کیونکہ وہ اہل کتاب تھے مگر ایرانی غالب ہوئے اورمشرکین کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ اُس پر آنحضرت کی غیرت ِابراہیمی جوش میں آئی اورمسلمانوں کو بشارت دی کہ ایرانیوں کی یہ فتح مندی عارضی ہے اورچند سال کے بعد پھر مسیحی غالب ہونگے اور قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی کہ

غُلِبَتِ الرُّومُ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ (ترجمہ) اگرچہ روم والے مغلوب ہوگئے ہیں لیکن چند سال کے بعدوہ پھر غالب آئینگے "(سورہ روم آیت ۱) نیز فتح الباری ء ابن جریرء اسباب نزول)۔

تیسرا واقعہ جس کی طرف اشارہ کیا جاسکتا ہے ۔ سورہ توبہ کی اس آیت میں مندرج ہے جس میں یہودیوں کے ان احبار کو اورعیسائیوں کے ان رہبانوں کو جوناجائز طورپر لوگوں کو لوٹ لیتے تھے برُا کہا گیا ہے (توبہ ۳۴)۔ اگروہ درحقیقت ایسے ہی تھے تو بیشک قابل ملامت تھے۔ اس قسم کے لوگوں کو ملامت کرنے سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ کل قوم کو ملامت کی گئی ہے خودہمارے منجی نے اس قسم کے یہودیوں کو بکراتومرامت ملامت کی ہے۔

تاریخ اسلام کے استقصا کرنے سے معلوم ہوتاہے کہ عیسائی جس بات سے آنحضرت کے برخلاف ہوگئے تھے وہ دعویٰ نبوت تھا اوریہودی جس امر سے برگشتہ ہوگئے ہو حضرت عیسیٰ کی نبوت کی تصدیق تھی۔ اگرآنحضرت یہودیوں کی دلجوئی فرماتے اورحضرت عیسیٰ کی تصدیق نہ فرماتے توبہت ممکن تھاکہ یہودی آپ پر ایمان لاتے۔ کیونکہ اسلام میں ایک بات بھی ایسی نہیں جو یہودیت کے برخلاف ہو۔ لیکن آنحضرت نے یہودیوں کو حضرت عیسیٰ کی تصدیق نہ کرنے اورمریم صدیقہ کی عصمت کالحاظ نہ کرنے پرنہایت سختی کے ساتھ جزوتوبیخ فرمائی اگرعیسائیوں نے آپ کے دعویٰ نبوت کو تسلیم نہیں کیا توبہت اچھا کیا۔ لیکن آپ کی مخالفت میں جس طریقہ کو انہوں نے اختیارکیا وہ طریقہ ازبس گمراہ کن تھا اورانجیل جلیل کے سراسر منافی۔

آنحضرت تو یہ کہتے ہوئے آئے کہ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالأسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ۔

ترجمہ:" ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اوراس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اوراس پر بھی جوابراہیم واسماعیل اضحاق اوریعقوب اوریعقوب کی اولاد کی طرف بھیجا گیا اوراس پر بھی جو موسیٰ اورعیسیٰ کو دیا گیا اوراس پر بھی جو کچھ انبیاء کو دیا گیا ان کے پروردگارکی طرف سے اس طرح پر کہ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے اورہم تو اللہ کے مطیع ہیں"(سورہ بقرہ آیت ۱۳۰) لیکن اہل کتاب آپ کے بالمواجہ یہ کہتے تھے کہ" تو جھوٹا ہے ، تو مفتری ہے ، توپاگل ہے۔ تولالچی ہے۔ تویہ ہے اورتو وہ ہے " اور سب سے زیادہ قابل نفریں طریقہ جس کوانہوں نے اختیارکیا تھا یہ تھاکہ مشرکین عرب سے مل مل کرآنحضرت کو ایذائیں پہنچواتے

تھے ۔ جن کے متعلق بالآخر آنحضرت نے یہ حکم دیا کہ ان سے مسلمان دوستی نہ کریں۔

عیسائیوں کی اس نازیبا روش کو دیکھ دیکھ کریقیناً ہر ایک مسلمان کے دل میں عیسائیوں کی طرف سے نفرت وحقارت پیداہوئی ہوگی اوران حقارت آمیز کلمات کوزہر کے گھونٹ کی طرح پی پی کر رہ جاتے ہونگے ۔ کیونکہ آنحضرت کے بالمقابل وہ حضرت عیسیٰ یا کسی دوسرے نبی کو سخت وسست نہیں کہہ سکتے تھے اگر وہ اس سب وشتم کا معاوضہ سب وشتم سے دیتے تو بالضرورآنحضرت ان کو اسلام سے خارج کرتے یاان کو سنگسارکرنے یا قتل کرنےکا حکم دیتے۔ لہذا اس کے سوائے اورکوئی چارہ نہ تھا کہ وہ اس قسم کے اہل کتاب کو جہاں بھی پائیں وہیں قتل کردیں۔ اگریہ معاملہ اس سے آگے نہ بڑھتا تو بھی غنیمت تھی۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ جس امرکا صرف دست وزبان پر مدارتھا اب وہ قلم کی نوک سے کاغذ کے صفحوں پراس طرح برسنے لگاکہ جوکچھ بھی طرفین کی صلح وسلامتی کے موادباقی رہ گئے تھے ان سب کو خس وخاشاک کی طرح فنا کے گھاٹ کی طرف بہالے گیا۔

خلیفہ ہارون رشید کے عہد میمنت مہد سے لے کر اس وقت تک دونوں فریق کی جانب سے جتنی کتابیں لکھی گئیں ہیں اگران کا استقصا کیا جائے تو یقیناً دنیا میں کوئی ایسا معیوب لفظ نہیں مل سکیگا جو ان کتابوں میں موجود ہو۔ طرفین کے ان نااہل اورنالائق مباحثین ومناظرین کی بدولت جو تعصب وجہالت کے خباثت آلودہ مجسمے ہوتے ہیں آج مسلمانوں اورعیسائیوں کی یہ کیفیت ہے کہ ایک دوسرے کی بیخ کنی میں کوتاہی نہیں کرتے۔

ایک عیسائی جس تلطف اورمدارات کے ساتھ ایک آریہ سے پیش آتا ہے کسی مسلمان کے ساتھ اسی طریق پرہرگز نہیں مل سکتا ۔ یہ جان کر کہ آریوں کے نزدیک مسیح سے بدتر شاید ہی کوئی اورشخص ہوتب بھی وہ ان کے ساتھ بھائی چارہ جاری رکھنے میں پس وپیش نہیں کرتا ہے ۔ بعض ہندونژاد مسیحیوں کی توشبانہ روز کوشش ہی یہی ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح مسیحیت کو متہند بنائیں۔ دیوالی کے چراغاں کو جو صریحاً ایک بت پرستانہ رسم ہے اپنے عیدولادت کے ایام میں منانے لگے۔ گرجوں میں بتوں کے نصب کرنے پر مضامین لکھنے لگے۔ مسیحی ہونے کی بجائے "

ہندومسیحی" نام تجویز کرنے لگے۔ اگر یہی لیل ونہار رہا تو کچھ تعجب نہیں کہ گاندہی ازم کی لہروں میں ہون کنڈ کے کناروں جالگیں۔

اسی طرح ایک مسلمان جس تواضع اورخلق کے ساتھ ہندوسے ملتا ہے اسی انداز سے ایک عیسائی کے ساتھ پیش نہیں آتا باآنکہ وہ خوب جانتا ہے کہ قرآن مجید میں بُت پرستوں کے ساتھ موالات کرنے اوراس قسم کے دیگر تعلقات رکھنے کی سخت ممانعت ہے۔ توبھی وہ ہندوؤں سے کسی امر میں پرہیز نہیں کرتا۔ لیکن عیسائیوں سے جن کے ساتھ دوستی کرنے ۔ روابط بڑھانے اورموالات کرنے کی تاکید اوراصرار ہے متنفر اورحتی الامکان دور رہتا ہے۔ مولانا محمد علی صاحب جو ہندوستان میں مسلمانوں کے ایک مسلمہ لیڈرہیں بارہا گاندھی جی کو اپنا " سردار" فرماچکے ہیں۔ لیکن مسٹرسی ۔ ایف اینڈریوز جو گاندھی جی کے مقابل میں ہندوستان کی زیادہ خدمت کررہے ہیں ۔ اوراسلام کے متعلق اعلیٰ سے اعلیٰ مضامین لکھ چکے ہیں محض عیسائی ہونے کے جرُم میں کسی ادنیٰ خطاب کے بھی سزاوارنہیں سمجھے جاتے۔

غرضیکہ اس مختصر مگرروح فرساداستان کے دہرانے سے میرا مدعا یہ ہے کہ خدا کا وہ وعدہ جس کا اس نے ابراہیم سے ذکرکیا تھا اس وقت تک تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا ہے جب تک کہ عیسائی اورمسلمان گزشتہ اصلاحات کہہ کر آئندہ کے لئے باہم صلح نہ کریں۔ صلح کرنے سے میرا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ عیسویت اسلام میں جذب ہوجائے یا اسلام مسیحیت میں محوہوجائے بلکہ میرے مطلب کی تشریح نہایت واضح الفاظ میں یہ ہے کہ دونوں فریق ان امور سے احترازکریں جن سے خواہ نخواہ رنجش پیدا ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کے بزرگوں کا احترام ملحوظ رکھیں ۔ جب باہم کسی خاص مسئلہ پر مباحثہ ہو تو اس طرح پر ہو کہ تیسرا شخص یہ سمجھے کہ دو حقیقی بھائی کسی امر کا تصفیہ کررہے ہیں۔ اگرمباحثہ ہو تو اصول پر ہو فروعات سے قطعاً احترازکیا جائے۔ اور متعلقہ امورپر ایک دوسرے کے دستگیر ہوں یعنی مشرکین اوربُت پرستوں کے بالمقابل اپنے اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر یہ کوشش کی جائے کہ اگر وہ کسی طریق پر عیسائی نہیں ہوسکتا ہے تو مسلمانوں کے پاس پہنچایا جائے یا اگر وہ مسلمان نہیں ہوسکتا ہے تو عیسائیوں کے پاس پہنچا یا جائے کیونکہ دونوں فریق کے نزدیک بُت پرست رہنے سے یہ بدرجہا بہتر ہے کہ وہ عیسائی یا مسلمان ہوجائے۔

مثلاً ایک آریہ اگر مسیحی ہوجائے تو وہ اعتقاد کے لحاظ سے اسلام کے قریب تر ہوجاتا ہے ۔اسی طرح ایک آریہ کا مسلمان ہوجانا بدرجہا مسیح کے قریب ترہوجانا ہے۔ جس کی دلیل یہ ہے کہ :

۱۔ " ایک آریہ جب تک آریت پر قائم رہتا ہے اس کا یہ عقیدہ ہوتا ہے کہ " پانچ چیزیں یعنی پرمیشور ، پرکرتی، کال (زمانہ) اورآکاش اورنیزجیوازلی ہیں" ۔ (ستیارتھ پرکاش صفحہ ۲۸۳)۔

۲۔ " فرشتوں کو نہیں مانتا ہے" ۔ (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۲۶وصفحہ ۶۴۹)۔

۳۔ " قیامت سے انکارکرتا ہے " (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۳۷ وصفحہ ۶۴۸)۔

۴۔ " بہشت (آسمانی بادشاہی)کونہیں مانتا ہے (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۴۸،صفحہ ۶۴۹)۔

حضرت عیسیٰ کے متعلق یہ مانتا ہے کہ :

۱۔ "عیسیٰ ناجائز مولود تھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۲۹)۔

۲۔ " عیسیٰ فریسی تھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۳۰)۔

۳۔ "عیسیٰ جنگلی آدمی تھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۳۱)۔

۴۔ " عیسیٰ کی باتیں جھوٹی تھیں" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۳۲)۔

۵۔ " عیسیٰ شعبدہ بازتھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۳۲)۔

۶۔ " عیسیٰ شریف آدمی نہیں تھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ صفحہ ۶۳۴)۔

۷۔ "عیسیٰ بے علم تھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ صفحہ ۶۳۵)۔

۸۔ عیسیٰ علم سے محروم اوربچوں کی سی عقل والا تھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۳۶)۔

۹۔ "عیسیٰ کی خصلت بے علم آدمیوں کی سی تھی" (سیتارتھ پرکاش صفحہ صفحہ ۶۳۷)۔

۱۰۔ " عیسیٰ شیطان تھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۴۴)۔وغیرہ ذالک من الخرافات۔

حضرت ابراہیم کے متعلق یہ مانتا ہے کہ :

۱۔ " ابراہیم دروغ گو تھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ صفحہ ۶۱۲)۔

۲۔" سارہ زانیہ تھی" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۱۴،صفحہ ۶۱۵)۔

حضرت موسیٰ کے متعلق یہ مانتا ہے کہ:

۱۔" موسیٰ بدچلن ، چور، خونی ، دروغ گو تھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۲۰)۔

۲۔" موسیٰ زناکار تھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ صفحہ ۶۲۶)۔

تمام انبیاء کے متعلق یہ مانتا ہے کہ:

۱۔" عیسائیوں کے تمام ہادینِ دین موسیٰ سے لے کر جنگلی تھے" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۱۷، ۶۲۰)۔

خدا کے متعلق یہ مانتا ہے کہ:

۱۔" عیسائیوں کے خدا پر لعنت ہونی چاہیے کیونکہ اس نے جھوٹ بولا اور بہکایا"۔(سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۰۸)۔

۲۔" انجیل کا خدا نہ تو یوگی ہے اورنہ عالم" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۱۰)۔

۳۔" انجیل کا خدا حاسد ہے" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۱۲)۔

۴۔"انجیل کا خدا جنگلی لوگوں کا سردار تھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۱۴)۔

۵۔" بائبل کا خدا ہمہ دان نہیں" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۱۵)۔

۶۔"انجیل کا خدا ایک پہاڑی آدمی تھا" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۲۳)۔

۷۔" عیسائیوں کا خدا شیطان کا شیطان ہے" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۴۴)۔

بائبل کے متعلق یہ مانتا ہے کہ:

۱۔" یہ کتاب نہ خدا اورنہ عالم کی بنائی ہوئی ہوسکتی ہے" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۰۹)۔

۲۔" جنگلی آدمیوں کی تصنیف ہے" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۱۰)۔

۳۔" یہ ظاہر ہوگیا کہ جیسا انجیلی خدا ہے ویسے ہی اس کے عابد ہیں اور ویسے اس کی بنائی ہوئی کتاب ہے۔ ایسی کتاب اورایسا خدا ہم لوگوں سے دور رہے تب ہی اچھا ہے" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۲۱)۔

۴۔" اس لئے نہ یہ بائبل خدا کاکلام ہے اورنہ اس کا بیان کردہ خدا سچا خدا ہے۔ اس کے ماننے والے ہرگز دھرم آتما نہیں ہوسکتے" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۲۵)۔

۵۔" یہ صرف فرضی گھوڑے ہانکے ہوئے ہیں" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۲۶)۔

۶۔" ایسی عارضی آئین انسان کی گھڑنت ہوسکتی ہے" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۳۱)۔

۷۔" یہ سب باتیں بے علموں کی ہیں جوبالکل جنگلی ہوتے ہیں" (سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۳۳)۔

۸۔" انجیل میں لغوباتیں بھری پڑی ہیں"(سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۴۵)۔

۹۔" بائبل میں پرانوں سے بڑھ کر لغویات ہیں"(سیتارتھ پرکاش صفحہ ۶۴۷، ۶۵۳ وصفحہ ۶۵۵)۔(توضیح مزید کے لئے سیتارتھ پرکاش کا تیراھواں باب ملاحظہ ہو)۔

وہی شخص جس کے عقائد نامہ کا خاکہ سطوربالا میں کھینچا گیا ہے جب مسلمان ہوجائے توان تمام عقائد باطلہ مافوق کو ترك کرکے توبہ کرے گا ۔ خدا کے متعلق یہ عقیدہ رکھیگا کہ وہ وحدہ لا شریك ہے۔ قادرمطلق ہے۔ صرف وہی ازلی وابدی ہے۔ باقی سب کچھ اس کے مخلوقات اورآفریدہ ہیں (دیکھو اسی کتاب کے باب تخلیق وعالم وہستی خالق عالم ودلائل ، توحید وصفات خداوندی)۔ فرشتوں کے وجود پرایمان لائیگا۔ (دیکھو اسی کتاب کا باب ملائکہ) قیامت حشرونشرجزا وسزا پرایمان لائیگا۔ (دیکھو اسی کتاب کا باب قیامت اورمسیح کے متعلق یہ عقیدہ رکھیگا کہ آپ ایك اولوالعزم پیغمبرتھے معصوم تھے۔ صاحب معجزات تھے۔ مریم صدیقہ کے بطن مبارك سے محض خدا کی قدرت سے بغیر ساس بشری کے پیدا ہوئے ۔اوراس وقت آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ اورپھر نزول فرماکر دجال لعین کو قتل کرینگے (دیکھو اسی کتاب کا قصہ حضرت عیسیٰ اورمیری کتاب عیسیٰ ابن مریم کو)۔ انجیل پر یہ ایمان رکھیگا کہ وہ الہامی کتاب ہے۔ سراپانور ہے اورہدایت (دیکھو تصحیف التحریف)۔

حضرت ابراہیم وحضرت موسیٰ اورکل انبیاء پر بعینہ وہی ایمان رکھیگا جو ہمارا ہے (دیکھوی اسی کتاب کا باب القصص) پوری بائبل پر ایمان لائیگا اوراقرارکریگا کہ وہ منزل من اللہ ہے ۔ نصیحت ہے ۔نور ہے۔ ہدایت ہے۔ بالجملہ اپنے ایمان کو بدیں الفاظ ظاہرکریگا کہ:

(حوالہ دینا ہے صفحہ نمبر۲۹)

یعنی میں ایمان لاتا ہوں خدا پر اوراس کے فرشتوں پر اوراس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت پر اوراس کے نیکی اوربدی کے اندازپر اورموت کے بعد جی اٹھنے پر" ۔کیا مسلمانوں کا یہ عقیدہ لفظ بہ لفظ بائبل سے ماخوذ نہیں ہے؟ کیا دنیا میں کوئی ایسا عیسائی ہے جو عقیدہ مافوق کی صحت سے انکارکرسکے؟ پس اگرایك آریہ یا کوئی اورمذہب والا عیسائی نہ ہونے کی صورت میں مسلمان ہوجائے تو وہ بہت کچھ مسیحیت کے قریب ہوجاتا

ہے۔ اوراگر ایک مسلمان آریا کچھ اورہوجائے تو وہ نہ صرف اسلام سے برگشتہ ہوجاتاہے بلکہ مسیحیت سے بھی فرسخوں دورہوجاتا ہے۔

میں وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اگرہم اس طرح متحد ہوکر تبلیغ کا کام کریں تو وہ زمانہ بہت جلد آئیگا کہ ہم ہندوستان کو حقیقی معنوں میں خداستان دیکھینگے اورابراہیم کی روح پر فتوح کو ذروۂ عرش معلیٰ پر فرحاں وشاداں ۔ وما علیا الا البلاغ۔

"ہمارا قرآن" کی وجہ تصنیف کے بتلانے میں ، میں نے کوئی بات چھپانہیں رکھی۔ جوکچھ دل ودماغ میں مضمر تھا۔ حرف بحرف سطح کا غذ پر رکھ دیا تاکہ وہ تمام غلط فہمیاں جو طرفین کے دماغ میں ایک دوسرے کی کتاب کے متعلق نقش کالحجر ہوگئی ہیں حرف غلط کی طرح مٹ جائیں۔اوران نادان مسلمانوں کی جن کے سر پر وہم سوار ہے کہ صحف مطہرہ بدل گئی ہیں یا ان میں تحریف ہوئی ہے یا کسی اور طرح کا تغیر اورنقص واقع ہوگیا ہے آنکھیں کھل جائیں اوروہ اچھی طرح دیکھ لیں کہ ان کے دعویٰ بے بنیاد کے باوجود صحفِ مطہرہ کس طرح قرآن مجید کے تمام معتقدات ، الہیٰات ، عبادات ،معاملات ، تاریخیات ، اوامر، نواہی، محاسن، اورمزایاپر حاوی اورمحیط ہیں۔ نہ صرف معنا بلکہ لفظاً اوراس کثرت کے ساتھ کہ اگرہم ان اقتباسات کو جن کو ہم نے مقابلتاً انتخاب کیا ہے اپنا حق کہہ کرقرآن مجید سے علیحدہٰ کرلیں تو قرآن مجید میں کیا باقی رہیگا؟ یعنی کچھ نہیں پس مسلمانوں کا فرض ہے کہ جس طرح وہ ان کتابوں پرایمان رکھتے ہیں اسی طرح ان پر عمل بھی کریں۔ ان کی تاویلات کریں۔ اپنے بچوں کو سکھائیں۔ اور ان کووہی حق دیں جو قرآن مجید کو دے رہے ہیں۔

اوریہ کہ وہ مسیحی جو قرآن میں بجز برائیوں کے اورکچھ نہیں دیکھتے ہیں۔ اورجن کے دل اوردماغ بعض نااہل اورمطلب برار مصنفین کی ژاژخواہیوں سے ماؤف ہوچکے ہیں قرآن مجید کو سراپا غلط کاریوں کا مجموعہ نہ سمجھیں ۔ بلکہ اپنی کتاب کا ایک کامل حصہ سمجھ کر اس کی عزت کریں اور دونوں باہم شیروشکر ہوکر آسمانی ملکوت کوپھیلائیں۔

مجھے اس بات کےاظہارکرنے میں کسی طرح کاتامل نہیں ہے کہ اس کتاب کی تدوین وتالیف میں کسی اورکتاب کا منت کش احسان نہیں ہوں اورنہ کسی اورکے خیالات سے ذرہ بھرا استفادہ کیا ہے ۔ بجز بائبل مقدس اورقرآن مجید کے ہیں ۔ کسی تیسری کتاب

کو جانتا تک نہیں میں اس کتاب کی تالیف میں یہاں تک محتاط رہا ہوں کہ باوجود اس کے کہ اس کتاب میں بیسیوں ایسے مقام ہیں جن کے متعلق مجھے اپنی رائے کا اظہار کرنا چاہیے اور امور تنقیح طلب پر بے دریغ اپنے خیالات کا اظہار کرنا لازم تھا۔ لیکن میں نے اپنے تمام خیالات کو محفوظ رکھا اس امید پر کہ اگر خدا نے چاہا اور زندگی باقی رہی تو قرآن مجید کی تفسیر میں اپنے خیالات کو بالتفصیل بیان کرونگا اور امور متنازعہ پر شرح وبسط کے ساتھ بحث کرونگا۔ البتہ اس کی تدوین میں ،میں نے یہ کیا ہے کہ مسلمانوں کی جس جس معتبر و مستند کتاب میں مجھ کو بائبل مقدس کے جواہر ریزے ملے میں نے ان کو عنوانات متعلقہ کے ماتحت ان کے حوالجات کے ساتھ درج کیا ہے۔

سلطان

فتح گڑھ یو۔ پی

۷ مئی ۱۹۲۸ء

فہرستِ مضامین

مضمون	صفحہ
تخلیق عالم	۳۸
دلائل ہستی خالق عالم	۴۶
دعویٰ توحید	۵۸
دلائل توحید	۶۲
صفاتِ خداوندی	۷۸
وحدہ لا شریک	۷۸
حق، حیّ، ملک ،قادر، حکیم ، قیوم	۷۸
ابدی	۷۸
عالم ، محیط	۷۸
خالق	۸۰
بے مثل ، عظیم، جلیل	۸۰
رحمٰن ، رحیم	۸۰
مذل، معز	۸۰
حاضر، عالم الغیب ، ناظر	۸۰
علاّم	۸۰
مجید، عفو، شدید العقاب	۸۴
عالم الغیب	۸۴
ہمہ جا حاضر وناظر	۸۶
کریم، حلیم، رؤف	۸۶
مالک	۸۶
قدوس	//
سلام	//
مومن	۸۸
مہیمن	//
عزیز	//
جبّار	//
خالق	//
مصُور	۹۰
سبوح ،کبیر، واحد	۹۰
متکلم	//
اوّل ،آخر	//

قریب	//
غفور	۹۲
ودود	//
حلیم	//
رازق	//
حمیت، محی،معید	//
رب العالمین	۹۴
رب العرش	//
ازلی	//
مجیب	//
منتقم، قاہر	//
باقی، مقدم	//
لطیف	۹۶
علیم بذات الصدور	//
وہاب	//
حسیب	//
رفیع	//

رافع	//
ضار	۹۹
محصی	//
صابر۔صبور	//
واجد	//
رشید	//
رقیب	۱۰۰
مقلب	//
فالق	//
شہید	۱۰۲
صادق	//
وارث	//
وکیل	//
ذوالقوۃ	//
حفی	۱۰۴
نصیر	//
شدید	//

نور	//
ملیک	//
مغنی	۱۰۶
فاطر	//
قابض، وباسط	//
اعلیٰ	//
قہار	//
صحف مطہرہ وقرآن مجید میں سے خدا کے اسماء صفاتیہ کے استخراج کے طریقے	۱۰۸
اوامر	۱۱۰
عبادت	//
توکل	۱۱۲
توبہ	۱۱۲
خیرات	//
والدین کے ساتھ احسان	۱۱۸
درگذرکرنا	۱۲۰
صبرکرنا	۱۲۲

عدل	//
شہادت	//
برابرتولنا	۱۲۴
گناہ سے بچنا	//
جھوٹ سے بچنا	۱۲۶
زنا سے بچنا	//
شراب خوری سے بچنا	۱۲۸
بُت پرستی سے بچنا	//
رواداری اختیارکرنا	۱۳۰
سلام کرنا	//
حقیقی مباحثہ	//
اقرارکا پوراکرنا	۱۳۲
جنگ کرنا	//
صلح کرنا	//
مالِ غنیمت	//
بیوہ کا نکاح	۱۳۴
خداکا خوف اوراسکی فرمانبرداری	//

بادشاہ کی فرمانبرادی	//
نواہی	۱۳۶
شرک سے ممانعت	//
مشرکین کے ساتھ دوستی کی ممانعت	//
مشرکین کےساتھ مناکحت کی ممانعت	//
زنا اورقتل کی ممانعت	۱۳۸
جھوٹے معاملے کی ممانعت	۱۴۰
بدزبانی کی ممانعت	//
انشاءاللہ کہنے کی ممانعت	۱۴۲
تکبرکی ممانعت	//
خودنمائی کی ممانعت	۱۴۲
تمسخر،غنیمت ،تہمت اوربُرے القاب سے نام لینے کی ممانعت	۱۴۴
یتیم اورسائل کو جھڑکنے کی ممانعت	۱۴۶
اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کی ممانعت	//
جھوٹی قسم کھانے اورقسم کوپورانہ کرنے کی ممانعت	۱۴۸
گواہی کوچھپانے کی ممانعت	۱۵۰

چوری کی ممانعت	//
حلتِ وحرمت	۱۵۲
ماکولات کے متعلق	۱۵۴
شادی بیاہ کے متعلق	//
حیض	۱۶۰
طلاق	۱۶۲
سود	۱۶۴
طہارت	۱۶۶
روزہ	۱۶۸
قصاص	۱۷۰
فرشتے	۱۷۴
خدا کے فرمانبردارمخلوق ہیں	//
خدا کی پرستش کرتے ہیں	//
فرشتوں کے پَر	۱۷۶
جبرائیل ومیکائل	//
تقدیر	۱۷۸
شیطان رجیم	۱۸۰

شیطان انسان کا دشمن ہے	//
شیطان جھوٹ ہے اورجھوٹ کا بانی	//
قیامت	۱۸۲
زمین وآسمان کا تبدیل ہوجانا	//
صور(قرنا) کا پھونکا جانا	//
زلزلہ کا آجانا۔ زمین کا شق ہونا اورپہاڑوں کا ریزہ ریزہ ہوجانا	۱۸۴
آفتاب وماہتاب کا تاریک ہوجانا اورستاروں کا گرجانا	۱۸۶
خدا کا فرشتوں کے ساتھ آنا اورعدالت کرنا	//
متفرقات	۱۹۲
صادق زمین کے وارث	۱۹۲
خدا کا ایک دن	//
استغفار	//
گناہ سے دوررہنے کی دعا	//
کلمہ	۱۹۸
سب آدمی ایک باردوزخ میں جائینگے	//
بیج بونے والے کی تمثیل	//

دس کنواریوں کی تمثیل	۲۰۰
دوسروں سے سلوک	۲۰۲
پڑوسی سے محبت	//
سب بنی آدم بھائی ہیں	//
صراط المستقیم	//
ظالموں کے لئے دعا مانگنے کی ممانعت	//
خدا اجر دینے والا ہے	//
خدا کا کلام نہیں بدلتا	۲۰۴
ایمان کی تعریف	//
گناہوں کی سزا	۲۰۴
سب گنہگارہیں	//

تخلیقِ عالم
صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) ابتدا میں خدا نے آسمانوں اورزمین کو پیدا کیا۔ (پیدائش ۱:۱)

قرآن مجید

(۱۔)الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ

ترجمہ: سب تعریف سزاوارا اللہ ہے۔ جس نے آسمانوں اورزمین کو پیدا کیا۔ (سورہ انعام آیت ۱)

بائبل مقدس

(۲۔) اورخدا کی روح پانیوں پر جنبش کرتی تھی۔ (پیدائش ۱:۲)

قرآن مجید

(۲۔)وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاء

ترجمہ: اورخدا کا عرش پانی پر تھا (سورہ ہود آیت ۷)۔

بائبل مقدس

(۳۔) اورخدا نے کہا کہ اجالا ہو اوراجالا ہوگیا۔۔۔۔۔۔ اورخدا نے اجالے کواندھیرے سے جدا کیا۔ (پیدائش ۱: ۳تا ۴)

قرآن مجید

(۳۔)وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ

ترجمہ: اورخدا نے اندھیرے اوراجالا کو پیدا کیا (سورہ انعام آیت)۔

بائبل مقدس

(۴۔)اورخدا نے اجالے کو دن کہا اور اندھیرے کو رات کہا (پیدائش ۱: ۵)

قرآن مجید

(۴۔)وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ

ترجمہ: اورہم نے رات اوردن کو دونشان بنایا(سورہ بنی اسرائیل آیت ۱۲)

بائبل مقدس

(۵۔) اورخدا نے کہا پانیوں کے بیچ فضا ہو اورپانیوں کو پانیوں سے جدا کرے۔تب خدا نے فضا کو بنایا اورفضا کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اُوپر کے پانیوں سے جدا کیا۔ اورخدا نے فضا کوآسمان کہا۔ (پیدائش ۱: ٦تا ۸)

قرآن مجید

(۵۔)أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاء كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ

ترجمہ:بیشك زمین وآسمان دونوایك گٹھڑی تھے۔ پھر ہم نے ان کو جدا جدا کردیا۔اورہم نے پانی سے ہر ایك چیز کو زندہ کیا۔(سورہ الانبیاء آیت ۳۱)۔

ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاء وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ اِئْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ

ترجمہ: پھر متوجہ ہوا آسمان کی طرف اوروہ دھواں ہے۔ پھر کہا اسکو اورزمین کو کہ آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے۔ کہا دونو نے کہ ہم آئے خوشی سے (سورہ فصلت آیت۱۱)۔

بائبل مقدس

(٦۔) تب زمین نے گھاس اورنباتات کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھتیں اوردرختوں کو جوپھل لاتے ہیں جن کے بیج ان کی جنس کے موافق ان میں ہیں اُگایا (پیدائش ۱: ۱۲)۔

قرآن مجید

(٦)وَالأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَن لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ

ترجمہ:اورزمین کوہم نے پھیلایا اورڈالا ہم نے اس پر بوجھ اور اُگائی ہم نے اس میں ہر چیزاندازہ کی اوربنادی تم کواس میں روزیاں اورجن کوتم نہیں روزی دیتے۔(سورہ الحجر آیت ۱۹)۔

بائبل مقدس

(۷۔) اورخدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیر ہوں کہ دن اوررات میں فرق کریں۔ اوروہ نشانوں اور زمانوں اور دنوں اوربرسوں کے باعث ہوں۔ اوروہ آسمان کی فضا میں انوارکے لئے ہوں کہ زمین پر روشنی بخشیں اورایسا ہی ہوگیا۔

سوخدا نے دوبڑے نیر بنائے ایک نیر اعظم جو دن پر حکومت کرے اور ایک نیر اصغیر جو رات پر حکومت کرے اور ستاروں کوبھی بنایا (پیدائش ۱: ۱۴تا ۱۶)۔

اس نے چاند کو وقت کی تعداد کے لئے بنایا (زبور ۱۰۴: ۱۹)۔

قرآن مجید

(۷۔)هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاء وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُواْ عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ

ترجمہ:وہی خدا ہے جس نے بنایا سورج کو روشنی اورچاند کومنور اور ٹھہرائیں اس کو منزلیں تاکہ پہنچانو گنتی برسوں کی اورحساب ۔ (سورہ یونس آیت ۵)۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُواْ بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

ترجمہ: اوراسی نے بنادئے تم کو تارے تاکہ راہ پاؤ ان کے ذریعہ سے اندھیروں میں جنگل اوردریائے کے ہم نےکھول کر بتائیں نشانیاں ان لوگوں کو جو جانتے ہیں (سورہ انعام آیت ۹۸)۔

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاء بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُّنِيرًا

ترجمہ: بڑی برکت ہے اس کی جس نے بنائے آسمان میں برُج اوررکھا اس میں چراغ اورچاند اُجالا کرنے والا ۔(سورہ الفرقان آیت ۶۲)۔

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا

ترجمہ: اوربنایا چاند کوان میں اجالا اوربنایا سورج کو چراغ روشن (سورہ نوح آیت ۱۵)۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاء الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ

ترجمہ: اورہم نے رونق دی دنیا کے آسمان کو چراغوں سے (سورہ الملک آیت ۵)۔

بائبل مقدس

(۸۔) اورخدا نے سب پر جو اس نے بنایا تھا نظر کی اوردیکھا کہ بہت اچھا ہے۔ سوشام اورصبح چھٹواں دن ہوا۔(پیدائش ۱: ۳۱)۔

قرآن مجید

(۸۔)الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

ترجمہ:اللہ ہی نے جس نے پیدا کیا آسمانوں اورزمین کو اورجوان کے بیچ میں ہے چھ دن میں (سورہ الفرقان آیت ۵۹)۔

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاء لِّلسَّائِلِينَ ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاء وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَى فِي كُلِّ سَمَاء أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَاء الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

ترجمہ: کہہ دو کیا تم اس خدا کو نہیں مانتے جس نے دو دن میں زمین بنائی اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔ وہ تو سارے جہان کا مالک ہے۔ اور اس میں بڑے بڑے پہاڑ بنائے اور اس میں برکت رکھی اور وہاں کے رہنے والوں کو خوراک کا بندوبست کیا یہ سب چار دن میں ہوا ٹھیک پوچھنے والوں کے لئے۔ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا وہ دھواں تھا اور آسمان اور زمین سے کہا خوشی سے یا ناخوشی سے آؤ کہا ہم خوشی سے آئے۔ پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر ایک آسمان میں جو کام کرنا تھا اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور اس کی حفاظت کی یہ انتظام خدا کا ہے جو زبردست ہے علم والا۔ (سورہ فصلت آیت ۵ تا ۱۱)۔

وعن ابی هریرة رضی اللہ تعالیٰ عنه قال اخذ رسول اللہ بیدی فقال خلق اللہ التربة یوم السبت وخلق فیها الجبال یوم الاحد وخلق الشجر یوم الاثنین وخلق المکروہ یوم الثلثاء وخلق النور یوم لاربعاء وبث فیها الدواب یوم الخمیس وخلق آدم بعد العصر من یوم الجمعة فی اخر الخلق۔

ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا کہ خدا نے مٹی (زمین) کو ہفتہ کے روز پیدا کیا۔ اور اس میں پہاڑوں کو اتوار کے دن پیدا کیا اور درخت پیر کے دن پیدا کئے اور بری چیزوں کو منگل کے دن پیدا کیا اور نور کو بدھ کے دن پیدا کیا اور جمعرات کو جانوروں کو زمین میں پھیلا یا اور آدم کو جمعہ کے دن عصر کے بعد پیدا کیا۔ یہ سب سے آخری مخلوقات میں سے ہیں (تلخیص الصحاح جلد دوم صفحہ ۲۲۴)۔

دلائل ہستی خالق عام
صحف ِمطہرہ اورقرآن

بائبل مقدس

(۱۔) جب میں تیرے آسمانوں پر جو تیری دست کاریاں ہیں دھیان کرتا ہوں اورچاند اورستاروں پر جوتونے بنائے (زبور۸: ۳)۔

اے خدا تیری صنعتیں کیا ہی بہت ہیں تونے ان سب کو حکمت سے بنایا (زبور۱۰۴: ۲۴)۔

قرآن مجید

(۱۔)الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىَ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذا بَاطِلاً

ترجمہ:وہ جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اوربیٹھے اورکروٹ پر اور زمین وآسمان کی پیدائش میں فکر کرتے ہیں (تودعا کرتے ہیں) کہ اے رب تونے یہ عبث نہیں بنایا (سورہ آل عمران آیت ۱۸۸)۔

بائبل مقدس

(۲۔)زمین خداوند کی ہے اوراس کی معموری بھی جہان اوراس کے سارے باشندے اس کے ہیں ۔(زبور۲۴:۱)۔

قرآن مجید

(۲۔)وَلِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَكَفَى بِاللّهِ وَكِيلاً

ترجمہ:اوراللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمان اورجوکچھ زمین میں ہے اوراللہ کافی وکیل ہے (سورہ النساء آیت ۱۳۱)۔

بائبل مقدس

(۳۔)خداوند کے کلام سے آسمان بنے اوران کے سارے لشکر اس کے منہ کے دم سے۔ اس نے کہا اوروہ ہوگیا۔ اس نے فرمایا اوروہ برپا ہوا(زبور۳۳: ۶تا ۹)۔

قرآن مجید

(۴۔)بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَإِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ

ترجمہ:خدا موجد ہے آسمانوں اورزمین کا اورجب کسی کام کو پورا کرنا چاہتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہوجاتا ہے (سورہ بقرہ آیت ۱۱۱)۔

بائبل مقدس

(۴۔) وہ نورکو پوشاک کی مانند پہنتا ہے اورآسمانوں کو پردے کی مانند پھیلاتا ہے۔ وہ اپنے بالاخانوں کو پانیوں میں بناتاہے اوربدلیوں کو اپن رتھ ٹھیراتا ہے۔ اور ہوا کے بازوؤں پر وہ سیر کرتاہے ۔ وہ اپنے فرشتوں کو روحیں بناتاہے ہے اوراپنے خدمت گزاروں کوآگ کا شعلہ۔ اس نے زمین کواس کی بنیادوں پربنایا کہ اسے کبھی ابدالآباد جنبش نہیں ۔ تونے اس کو گہراؤ سے ایسا ڈھانپا جیسے لباس سے اورپانی پہاڑوں کے اوپر کھڑے تھے۔ وہ تیری گھڑکی سے بھاگے اورتیری گرجنے والی آواز سے گریزاں ہوئے ۔ پہاڑوں پر چڑھتے ہیں وہ وادیوں میں اس جگہ کے بیچ جوتونے ان کے لئے بنائی اُتر جاتے ہیں۔ تونے ایک حاسد باندھی ہے اس سے وہ گزرتے نہیں اورزمین کو پھر چھپانے کے لئے نہیں آتے۔ وہ چشموں کو جاری کرکے ندیوں میں بھیجتا وہ پہاڑوں کے بیچ بہتی ہیں اوروہ میدان کے ہر ایک چوپائے کو پانی دیتی ہیں ۔ گورخراس سے اپنی پیاس بجھاتے ہیں ۔ ان کے آس پاس ہوائی پرندے بسیرے لیتےہیں۔ وہ ڈال ڈال پر چہچہاتے ہیں ۔ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہے ۔ تیری صنعتوں کے پھلوں سے زمین آسودہ ہے چوپایوں کے لئے گھاس اورانسان کی خدمت کےلئے سبزی وہی اُگاتا ہے ۔ تاکہ وہ زمین سے خوراک پیدا کرے اورمے جو انسان کے دل کو خوش کرتی ہے اورروغن سے زیادہ چہرے کوچمکاتی ہے اورروٹی جو انسان کے دل کو توانائی بخشتی ہے ۔ خداوند کے درخت تری سے سیر ہیں۔ لبنان کی دیودارجو اس نے لگائے جن میں پرندے آشیانے بناتے ہیں۔ اورنکلک جو سروں کے درختوں میں اس کا گھر ہے۔ اوراُونچے پہاڑکو ہی بکروں کے لئے ہیں۔ اورچٹان جنگلی خرگوشوں کی پناہ کے لئے۔ اس نے چاند کو وقت کی تعداد کے لئے بنایا اورآفتاب اپنے غروب کی جگہ جان رکھتا ہے۔ تواندھیرا کرتا اوررات ہوتی جس میں سارے جنگلی حیوان سیر کرتے ہیں ۔ شیر بچے اپنے شکار کے لئے گرجتے ہیں ۔ اورخدا سے اپنی خوراک مانگتے ہیں۔ آفتاب نکلتے ہی وہ جمع ہوتے ہیں اوراپنی ماندوں میں لیٹ جاتے ہیں ۔ انسان اپنے کاروبار کے لئے باہر نکلتا ہے اورشام تک اپنی محنت کے لئے ۔ اے خداوند تیری صنعتیں کیا ہی بہت ہیں! (زبور۱۰۴: ۳تا ۲۴آیت)۔

(۴۔)وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ

ترجمہ:اورہم نے زمین پر بڑے بڑے پہاڑگاڑدئے تاکہ اس کو جنبش نہ ہو اورزمین پر بڑے بڑے راستے بنائے تاکہ لوگ راہ پائیں۔ (سورہ الانبیاء آیت ۳۲)۔

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ

ترجمہ:کیالوگ نہیں دیکھتے ہیں بادلوں کو کہ کیسے بنائے گئے ہیں اور آسمان کو کیسا بلند کیا گیا ہے اورپہاڑوں کو کہ کیسے کھڑے کئے گئے ہیں اورزمین کو کہ کیسی بچھائی گئی ہے (سورہ الغاشیہ ۱۷تا ۱۹آیت)۔

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنْ الْعُيُونِ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ

ترجمہ:اورایک نشانی ان کے لئے مردہ زمین ہے ہم نے اس کو زندہ کیا اورہم نے اس سے غلے نکالے جن میں سے لوگ کھاتے ہیں ۔ اورہم نے اس میں کھجوروں اورانگوروں کے باغ لگائے اوراس میں چشمے جاری کئے تاکہ لوگ اس کے پھلوں سے کھائیں حالانکہ اس کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا سوکیا اب بھی شکر نہیں کرتے؟ پاک ذات ہے جس نے تمام مقابل قسموں کو پیدا کیا نباتات زمین سے اور خود ان میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے جن کو وہ نہیں جانتے۔(سورہ یسٰین آیت ۳۶تا ۳۵)۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُواْ عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللّهُ ذَلِكَ إِلاَّ بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ إِنَّ فِي اخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ

ترجمہ: وہی خدا ہے جس نے آفتاب کو چمکتا بنایا اور چاند کو روشن اور چاند کی منزلیں مقرر کیں اس لئے کہ تم سالوں کا شمار اورحساب کرو اللہ نے یہ سب حکمت سے بنایا ہے اورسمجھنے والوں کے لئے نشانیاں بیان کرتا ہے ۔ بیشک جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں ان کے لئے رات اوردن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اوراللہ نے

جو چیزیں آسمان اور زمین میں بنائی ہیں ان میں نشانیاں ہیں۔(سورہ یونس آیت ۵تا۶)۔

بائبل مقدس

(۵۔)پھر یہ ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ہے جس میں بے شمار چلنے والے چھوٹے بڑے جانور موجود ہیں۔اس میں جہازرواں ہیں۔ اور وہ لویتان بھی جو تو نے بنایا تاکہ اس میں کھیلتا پھرے ۔(زبور۱۰۴: ۲۵تا۲۶)۔

اورتو روئے زمین کو ازسرنو آراستہ کرتا ہے (زبور۱۰۴: ۳۰)۔

جو آسمان پر بدلیوں کا پردہ ڈالتا ہے ۔ جو زمین کے لئے مینہ تیارکرتا ہے ۔ جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہے ۔ جوبہائم کو روزی دیتا ہے۔ (زبور۱۴۷: ۸تا۹)۔

بخارات زمین کی اطراف سے وہی اٹھاتا ہے اوربجلی مینہ کے ساتھ بناتا ہے اورہوا کو اپنے مخزنوں سے نکال لاتا ہے (زبور۱۳۵: ۷)۔

اسی نے اپنی قدرت سے دنیاکو بنایا ہے ۔ اسی نے اپنی حکمت سے جہان کو قائم کیا ہے ۔ اوراپنی عقل مندی سے آسمانوں کو پھیلایا ہے۔ جس وقت وہ اپنی آواز نکالتا ہے۔ آسمانوں میں پانیوں کی افراط ہوتی ہے۔ اور وہ زمین کی سرحدوں سے بخار اٹھاتا ہے ۔ وہ مینہ کے ساتھ بجلی کو بھی بناتااورہوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا ہے ۔(یرمیاہ ۱۰: ۱۲تا ۳)۔

تب خدا نے ایوب کو بگولے میں سے جواب دیا۔۔۔۔ کیا تو برف کے مخزنوں میں داخل ہوا ہے؟ یا اولوں کے خزانوں کو دیکھا ہے کس طریق سے روشنی بانٹی گئی ہے جس کے سبب سے زمین پر پوربی ہوا چلتی ہے ؟ کس نے بارش کے سیلابوں کے لئے نالیاں اور رعداوربرق کے لئے راہ مقرر کی کہ زمین پر برسائے جہاں انسان نہیں اوربیابان میں جہاں آدمی نہیں۔ کہ ویران اورسنسان مکان کو سیراب کریں اورسبزے میں کلیاں جمائے ۔ کیا باراں کاکوئی باپ ہے ؟ یا اس کی بوندوں کو کس لئے تولد کیا ہے ؟ کس کے بطن سے یخ نکلا ہے اورآسمان کا پالا کس نے پیدا کیا ہے ؟ پانی اپنے تئیں گویا پتھر کے نیچے چھپاتے ہیں اورموجوں کی سطح بستہ ہوجاتی ہے۔ کیا تو نے ہفت ستاروں کی بندوں کو لگایا ہے یا جبار کا بندھن کھول سکتا ہے ؟کیا تجھ میں قدرت ہے کہ منطقہ البروج کو ایک ایک اس کے موسم پر پیش کرے ؟ اورکیا تو نے نبات النعش کو اس کے بیٹوں سمیت راہ پر چلاسکتا ہے کیا توافلاک کے قانونوں کو جانتا ہے کیا تو نے ان کا اقتدار زمین پر جاری کیا ہے؟ کیا توبدلیوں کو پکار

سکتا ہے کہ کثرتِ بارش آ کے تجھے چھپا لے۔ کیا تو بجلیوں کو بھیج سکتا ہے کہ وہ روانہ ہوں اور پھر وہ تجھے کہیں کہ دیکھ ہم حاضر ہیں؟ کس نے گردوں کے اندر خرد رکھی؟ یا کس نے دل کو فہمید عطا کی؟ کون اپنی دانش سے بادلوں کو گن سکتا ہے؟ یا کون آسمانی مشکوں کا پانی انڈیل سکتا ہے۔ جب دھُول گل کے کیچڑ ہو جاتی ہے اور ڈھیلے لپٹ جاتے ہیں؟ کیا تو شیرنی کے لئے شکار ماریگا؟ یا شیر بچوں کا پیٹ بھردیگا۔ جب وہ غاروں میں جھکے ہوئے رہتے ہیں اور ماندوں کے بیچ گھات میں دبک بیٹھتے ہیں؟ کون جنگلی کوّے کی غذا تیار کرتا؟ جس وقت اس کے بچے خدا سے فریاد کرتے ہیں اورخوراک کی محتاجی سے بھٹکتے پھرتے ہیں (ایوب ۳۸: ۱،۲۲تا ۴۱)۔

اس زندہ پروردگار کی طرف پھرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے خلق کیا۔ رب العالمین نے اگلے زمانہ میں سب اقوام کو اپنی اپنی راہ چلنے دیا۔ تو بھی اس نے اپنے آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا۔ چنانچہ اس نے مہربانیاں کیں اور آسمان سے تمہارے لئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پیداوار کے موسم عطا کئے اور تمہارے دلوں کو خوراک اور خوشی سے بھردیا (انجیل شریف اعمال الرسل ۱۴باب آیت ۱۵تا ۱۷)۔

خداوند یوں کہتا ہے۔ وہ جس نے دن کی روشنی کے لئے سورج کو مقرر کیا ہے۔ اور جس نے رات کی روشنی کے لئے چاند اور ستاروں کا نظام کردیا ہے جو سمندر کو تھمادیتا ہے جس وقت اس کی لہریں شور کرتی ہوں۔ اس کا نام رب الافواج ہے (یرمیاہ ۳۱باب ۳۵آیت)۔

قرآن مجید

(۵۔)وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخِّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

ترجمہ:اورجہازوں میں جو سمندر میں چلتے پھرتے ہیں انسانوں کے نفع کی چیزیں لے کر۔ اوربارش میں جس کو اللہ نے آسمانوں سے برسایا۔ پھر اس سے زمین کو تروتازہ کیا اس کے خشک ہونے کے بعد اور ہر قسم کے حیوانات اس میں پھیلادئیے ۔ اور ابر میں جو زمین وآسمان میں مقید رہتا ہے دلائل ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں (سورہ بقرہ آیت ۱۵۹)۔

اللّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاء مَاء فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الأَنْهَارَ وَسَخَّر لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَينَ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَوَآتَاكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِن تَعُدُّواْ نِعْمَتَ اللّهِ لاَ تُحْصُوهَا إِنَّ الإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین۔ اور اتارا آسمان سے پانی پھراس سے نکالے میوے تمہاری روزی ، اورکام کے لئے دی تمہیں کشتی کہ چلے دریا میں اس کے حکم سے اورکام میں دی تمہارے ندیاں اورکام میں لگائے تمہارے آفتاب اورماہتاب ایک دستورپر۔ اورکام میں لگائے تمہارے رات اوردن۔اوردیا تم کو ہر چیز سے جو تم نے مانگی اور اگر تم گنواحسان اللہ کے تو نہ گن سکوگے۔ بیشک انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرگزار ہے(سورہ ابراہیم آیت ۳۷تا ۳۹)۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا مِن بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُوْلِي الْأَبْصَارِ

ترجمہ: کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہانک لاتا ہے بادل پھر ان کو ملاتا ہے پھر ان کو تہ بہ تہ رکھتا ہے پھر اس کے بیچ سے مینہ نکالتا ہے اور اتارتا ہے آسمان سے اولوں کے پہاڑ۔ پھر جس پر چاہتا ہے ڈالتا ہے اورجس کو چاہتا ہے بچاتا ہے۔ اس کی بجلی کو کوند سے آنکھیں خیرہ ہوجاتی ہیں۔ اللہ رات اوردن کو باہم بدلتا ہے جس میں صاحبانِ بصیرت کے لئے جائے غور ہے(سورہ النورآیت ۴۳تا ۴۴)۔

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الأَرْضَ فِرَاشاً وَالسَّمَاء بِنَاء وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاء مَاء فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقاً لَّكُمْ

ترجمہ:جس نے بنادیا تم کو زمین بچھونا اور آسمان عمارت اوراتاراآسمان سے پانی پھرنکالے اس سے میوے کھانا تمہارا (سورہ بقرہ آیت ۲.)۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ وَالأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَن لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ وَإِن مِّن شَيْءٍ

إِلاَّ عِندَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلاَّ بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ

ترجمہ: اورتحقیق ہم نے آسمان میں برُج بنائے اوردیکھنے والوں کے لئے آسمان کو ستاروں سے آراستہ کیا۔ اورہم نے زمین کو پھیلایا اوراس میں بڑے پہاڑرکھے اورہر چیز اس میں اندازہ سے اُگائی ۔ اور زمین میں ہم نے تمہارے گذارے کے سامان بنائے اوران کے لئے جن کو تم خوراک نہیں دیتے۔ اورکوئی چیزایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں اورہم ایک مقررہ اندازے سے اس کو اتارتے ہیں ۔ اورہم نے پانی بھری ہوائیں چلائیں۔ پھر ہم نے آسمان سے پانی برسایا اورتم کو وہ پانی پلایا اورتم اس کو روک بھی نہیں سکے (سورہ الحجر آیت ۱۷، اور۲۰تا ۲۲)۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

ترجمہ: اورآفتاب اپنے مقرر ٹھکانے تک روزچلتا رہتا ہے۔ یہ اندازہ بڑے غالب اوربڑے علم والے کا ہے۔ اورچاند کےلئے بھی ہم نے منزلیں مقررکی ہیں یہاں تک کہ پتلی شاخ کی مانند دکھائی دیتا ہے۔ نہ تو آفتاب چاند کو دبالیتا ہے اورنہ رات دن پر سبقت کرسکتی ہے اورسب آسمان میں تیرتے رہتے ہیں (سورہ یسٰین آیت ۳۷تا ۴۰)۔

بائبل مقدس

(۶۔) میں ہی مارتا ہوں اورمیں ہی جلاتا ہوں ۔(استشنا ۳۶: ۳۹)۔

قرآن مجید

(۶۔)وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ

ترجمہ:تحقیق ہم ہی زندہ کرتے ہیں اورہم ہی مارتے ہیں۔(سورہ الحجرآیت ۲۳)۔

بائبل مقدس

(۷۔) آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہیں اورفضا اس کی دستکاری دکھلاتی ہے ایک دن دوسرے سے باتیں کرتا ہے اورایک رات دوسری رات کو معرفت بخشتی ہے۔ ان کی کوئی لغت اورزبان نہیں ان کی آواز سنی نہیں جاتی۔ پر ساری زمین میں ان کی تارگونجتی ہے ۔ اوردنیا کے کناروں تک ان کا کلام پہنچا ہے۔(زبور۱۹: ۱تا ۴)۔

قرآن مجید

(۷-)تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلاَّ يُسَبِّحُ بِحَمْدَهِ وَلَـكِن لاَّ تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا

ترجمہ:ساتوں آسمان اورزمین اورجواُن میں ہیں سب اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ اورکوئی چیزایسی نہیں جو اللہ کی تعریف پاکی کے ساتھ نہ کرتی ہو۔ لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ حلیم وغفور ہے(سورہ بنی اسرائیل آیت ۴۶)۔

دعویٰ توحید

صحف مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱-) سن لے اے اسرائیل ۔ خداوند تمہارا خدا کیلا خداوند ہے ۔ (استشنا ۶: ۴)۔

خداوند خدا رحیم ورحمٰن قہر میں دھیما اورربِ الفیض والو فا (خروج ۳۴: ۶)۔

قرآن مجید

(۱-)وَإِلَـهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لاَّ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

ترجمہ: تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے۔ اس کے سوائے اورکوئی خدا نہیں۔ وہی رحمٰن اوررحیم ہے۔ (سورہ بقرہ آیت ۱۵۸)۔

بائبل مقدس

اب دیکھو کہ میں ہاں میں ہی ہوں اورکوئی معبود میرے ساتھ نہیں (استشنا ۳۲: ۳۹)۔

کہ میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میں زندہ ہوں ۔ (استشنا ۳۲ : ۴۰)۔

کہ شریروں کے بازو توڑے جائینگے پر خداوند صادقوں کا تھامنے والا ہے۔ (زبور ۳۷ : ۱۷)۔

قرآن مجید

(۲۔)اللّهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

ترجمہ: اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں جو زندہ اورتھامنے والا ہے (سورہ آل عمران آیت ۲)۔

بائبل مقدس

(۳۔)تو تیرے درمیان کوئی دورا معبود نہ ہو۔ تو کسی اجنبی معبود کو سجدہ نہ کرنا۔ (زبور ۸۱ : ۹)۔

قرآن مجید

(۳۔)فَلاَ تَجْعَلُواْ لِلّهِ أَندَاداً وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ

ترجمہ: پس اللہ کے ساتھ شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو (سورہ بقرہ آیت ۲۲)۔

بائبل مقدس

(۴۔) معبودوں کے درمیان اے خداوند تجھ سا کوئی نہیں اورتیری سی صنعتیں کہیں نہیں۔ اے خداوند ساری قومیں جنہیں تونے خلق کیا آئینگی اورتیرے آگے سجدہ کرینگی اورتیرے نام کی بزرگی کرینگی۔ کہ تو بزرگ ہے اور عجائب کام کرتا ہے ۔ توہی اکیلا خدا ہے۔ (زبور ۸۶ : ۸تا ۱۰)۔

قرآن مجید

(۴۔)شَهِدَ اللّهُ أَنَّهُ لاَ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ وَالْمَلاَئِكَةُ وَأُوْلُواْ الْعِلْمِ قَآئِمَاً بِالْقِسْطِ لاَ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ترجمہ: خود خدا اوراس کے فرشتے اوراہل علم سب گواہی دیتے ہیں کہ خدا ایک ہے اس کے سوائے اور کوئی نہیں سب پر غالب اورحکمت والا ہے (سورہ آل عمران آیت ۱۸)۔

بائبل مقدس

(۵۔) تم کسی دوسرے خدا کی پرستش نہ کرو، کہ خداوند جس کا نام غیور ہے وہ خدائے غیور ہے۔ (خروج ۳۴ : ۱۴)۔

اپنے خدا کو سجدہ کر۔ اورصرف اسی کی عبادت کر (متی ۴ : ۱۰)

قرآن مجید

(۵۔)وَاعْبُدُواْ اللّهَ وَلاَ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئًا

ترجمہ: صرف خدا کی عبادت کرو اوراس کے ساتھ کسی کو شریک مت بناؤ(سورہ النساء آیت ۳۶)۔

وَقَضَى رَبُّكَ أَلاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ إِيَّاهُ

ترجمہ: تیرے رب کا قطعی فیصلہ ہے کہ اس کے سوائے کسی کی عبادت نہ ہو۔(سورہ بنی اسرائیل آیت ۲۳)۔

بائبل مقدس

(۶۔) میں ہی خداوند ہوں او رکوئی نہیں۔ میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا۔(یسعیاہ ۴۵:۵)۔

کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ صادق العقول اورنجات دینے والا خدا میرے سوا کوئی نہیں۔ میری طرف رجوع لاؤ تاکہ تم نجات پاؤ اے زمین کے کناروں کے سارے رہنے والو۔ کہ میں خدا ہوں اورمیرے سوا کوئی نہیں۔(یسعیاہ ۴۵:۲۲)۔

قرآن مجید

(۶۔)فَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ

ترجمہ: پس تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ (سورہ الحج آیت ۳۵)

بائبل مقدس

(۷۔)خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہوداہ کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اس سے دست بردار نہ ہونگا۔ اس لئے کہ انہوں نے خداوند کی شریعت کو حقیر جانا۔ اس کے حکموں کو حفظ نہیں کیا۔ اوران کے جھوٹے معبودوں نے جن کی پیروی ان کے باپ دادوں نے کی ان کو گمراہ کیا ہے۔(عموس ۲: ۴تا ۵)۔

قرآن مجید

(۷۔)إِنَّ اللّهَ لاَ يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاء وَمَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيدًا

ترجمہ: بیشک خدا شرک نہیں بخشیگا اوراس کے سوائے جس کو چاہیگا بخشیگا جو شخص خدا کا شریک بناتا ہے وہ سخت گمراہی میں ہے۔(سورہ النساء آیت ۱۱۶)۔

دلائلِ توحید
صحف مطہرہ اور قرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)وہ جو جہازوں میں سمندر کی سیر کرتے ہیں۔ وہ جو بڑے پانیوں پر جا کے کاروبار کرتے ہیں ۔ وہ ہی خدا کے کاموں کو اور گہراؤ میں اس کے عجائب کو دیکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ حکم کرتا ہے اور طوفانی ہوا اٹھتی ہے جو اس کی موجوں کو بلند کرتی ہے۔ وہ آسمان پر چڑھتے ہیں ۔ پھر گہراؤ میں اترتے ہیں۔ ان کی جانیں پریشانی سے پگھل جاتی ہیں۔ وہ بدمست کی طرح ڈگمگاتے اورلڑکھڑاتے ہیں ۔ ان کے حواس بالکل اڑگئے ہیں۔ سو وہ اپنی تنگی میں خداوند کو پکارتے ہیں۔ اور وہ ان کی مصیبتوں سے انہیں چھڑاتا ۔ وہ آندھی کو تھمادیتا ہے ایسا کہ اس کی موجیں قرارپکڑتی ہیں ۔ تب وہ خوش ہوتے ہیں کہ انہیں چین ملا۔ وہی ان کو جس بندرمیں وہ جایا چاہتے ہیں لے پہنچاتا ہے ۔ چاہیے کہ وہ خداوند کے آگے اس کی رحمت کی اوربنی آدم کے آگے اس کے عجائب کاموں کی ستائش کریں!(زبور۱۰۷: ۲۳تا ۳۱)۔

اس نے زمین کو اس کی بنیادوں پر بنایا کہ اسے کبھی ابد الآباد جنبش نہیں (زبور۱۰۴: ۵)۔

وہ بیابان کوجھیل اور خشک زمین کو چشمے بناتا ہے۔ وہاں وہ بھوکوں کو بساتا ہے تاکہ وہ رہنے کے لئے شہر تیارکریں۔ اورکھیتی کریں اور انگوروں کے باغ لگائیں جن سے افزائش کے پھل حاصل ہوں (زبور۱۰۷: ۳۵تا ۳۷)۔

خداوند یوں کہتا ہے کہ ۔ وہ جس نے دن کی روشنی کے لئے سورج کو مقررکیا ہے اورجس نے رات کو روشنی کے لئے چاند اور ستاروں کا نظام کردیا جو سمندر کو تھمادیتا ہے جس وقت اس کی لہریں شور کرتی ہوں اس کا نام رب الافواج ہے(یرمیاہ۳۱: ۳۵)۔

تم ان سے اس طرح کہو کہ جن معبودوں نے آسمان اورزمین کو نہیں بنایا زمین پر سے اوراس آسمان کے نیچے سے نیست ہونگے۔ (یرمیاہ۱۰: ۱۱)۔

ان سے مت ڈروکیونکہ ان میں ضرر پہنچانے کی سکت نہیں اورنہ ان میں قوت ہے کہ فائدہ بخشیں ۔(یرمیاہ۱۰: ۵)۔

بتاؤ کہ آگے کو کیا ہوگا تاکہ ہم جانیں کہ تم الہٰ ہو۔ بھلا یا بُرا کچھ تو کرو۔ تاکہ ہم ڈریں اورایک ساتھ گھبرائیں۔ دیکھو تم ناچیز سے بدتر

ہو۔ اورتمہارا کام نیستی سے خراب ہے۔ وہ جو تمہیں پسند کرتا ہے مکروہ ہے (یسعیاہ ۴۱: ۲۳تا ۲۴)۔

قرآن مجید

(۱۔)وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُواْ مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُواْ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُواْ مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَأَلْقَى فِي الأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلاً لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَعَلامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ أَفَمَن يَخْلُقُ كَمَن لاَّ يَخْلُقُ أَفَلا تَذَكَّرُونَ وَإِن تَعُدُّواْ نِعْمَةَ اللّهِ لاَ تُحْصُوهَا إِنَّ اللّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ وَاللّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ لاَ يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاء وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ۔

ترجمہ:وہی خدا ہے جس نے تمہارے لئے سمندرکو مسخر کر رکھا ہے تاکہ تم اس سے تروتازہ گوشت کھاؤ اوراس سے زیورات نکال کر پہنتے ہو اور تو اس میں جہازوں کو چیرتے ہوئے چلتے دیکھتا ہے۔تاکہ تم اس کے فضل سے بہرہ یاب ہواور شکر گزار۔اورزمین میں بڑے بڑے پہاڑ گاڑدئیے تاکہ تم کو لے کر نہ کرے اورنہریں اورراستے بنائے ہیں تاکہ تم راستہ پاؤ۔ اوربہت سی نشانیاں بنائیں اورتاروں سے بھی لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں۔ پس کیا جو پیدا کرتا ہے اس جیسا ہوتا ہے جو پیدا نہیں کرسکتا ہے؟ پھرکیا تم نہیں سمجھتے ؟ اوراگر خدا کی نعمتوں کی گنو تو نہ گن سکوگے۔ درحقیقت خدا بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔ اور خداتمہارے پوشیدہ اور ظاہر احوال سب جانتا ہے ۔اورجن کو یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں وہ کسی چیزکو پیدا نہیں کرسکتے ہیں اوروہ خودہی مخلوق ہیں۔ وہ مردے ہیں زندہ نہیں ہیں اوران کو خبربھی نہیں ہے کہ مردے کب اٹھائے جائینگے۔(سورہ النحل آیت ۱۴تا ۲۱)۔

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَـؤُلاء شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللّهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللّهَ بِمَا لاَ يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلاَ فِي الأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ

ترجمہ: یہ لوگ اللہ کے سوائے ان سب چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ توان کو فائدہ پہنچاسکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچاسکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ہمارے سفارش کرنے والے ہیں۔ توان سے کہہ دے کہ کیا تم اللہ کو ایسی باتیں بتلاتے ہو جواس کے علم میں نہیں نہ آسمان میں اورنہ زمین میں وہ پاک ہے اوربہت دور ہے اس سے جو شریک کرتے ہیں (سورہ یونس آیت ۱۸)۔

بائبل مقدس

(۲۔) غیر قوموں کے بت سونا اور روپا اورآدمیوں کی دستکاریاں ہیں۔ وہ منہ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں۔ وہ آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے ہیں۔ وہ کان رکھتے ہیں پر سنتے نہیں۔ وہ تو منہ سے سانس بھی نہیں لیتے وہ جو ان کے بنانے والے ہیں انہیں کی مانند ہیں اورہر ایک جسے ان کا بھروسا ہے ایسا ہی ہے۔(زبور۱۳۵: ۱۵تا ۱۸آیت)۔

قرآن مجید

(۲۔)إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُواْ لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلِ ادْعُواْ شُرَكَاءكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلاَ تُنظِرُونِ

ترجمہ: اے مشرکو! تم خدا کے سوائے جن بتوں کو اپنی مدد کے لئے بلاتے ہو وہ بھی تم جیسے بندے ہیں۔ ان کو بُلا دیکھو پس اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری فریاد کو پہنچیں ۔کیا ان کے ایسے پاوں ہیں جن سے چلتے ہیں یا ان کے ایسے ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہیں یا ان کی ایسی آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہیں یا ان کے ایسے کان ہیں جن سے سنتے ہیں۔

اے پیغمبران سے کہہ دو کہ اپنے ٹھیرائے ہوئے شریکوں کو اپنی مدد کےلئے بلالو پھر سب مل کر مجھ پر اپنا داوکر چلو اورمجھ کو مہلت تک نہ دو(سورۃ الاعراف آیت ۱۹۳تا ۱۹۵)۔

بائبل مقدس

(۳۔) وہ جو اپنی لکڑی کی مورت لئے پھرتے ہیں اورایسے خدا سے جو بچا نہیں سکتا دعا مانگتے ہیں دانش سے خالی ہیں۔(یسعیاہ ۴۵: ۲۰)۔

اے ہمارے نجات دینے والے خدا۔ تو زمین کے سارے کناروں کا اوران کا بھی جو دوردریا کے بیچ میں ہیں بھروسا ہے۔تونے جو زور سے کمر بستہ ہے اپنی قدرت سے پہاڑوں کو قائم کیا۔ تودریاوں کے شورکو اوران کی موجوں کی آوازکو اورلوگوں کی دھوم کو موقوف کرتاہے۔وہ جو زمین کی انتہا میں بستے ہیں تیرے نشانوں سے خوف کھاتے ہیں۔ کہ تو صبح وشام کے نکلنے کی جگہوں کو خوش وخرم کرتاہے تو زمین کا حال دیکھا کرتا اوراس کو سیرابی بخشتا ہے ۔ تواس کو خدا کے دریا سے جوپانی سے بھرا ہے مالا مال کرتاہے۔ تو تیاری کرکے ان کے لئے غلہ موجود کرتاہے۔ تو اس کی ریگھاریوں کو خوب تر کرتاایسے کہ اس کے ڈھار بیٹھ جاتے۔ تو اس کو مینہوں سے نرم کرتاہے۔ تو اس کی روئیدگی میں برکت بحشتاہے ۔ تو اپنے لطف سے

سال کو تاج بخشتا ہے ۔ تیرے نقش پا سے روغن ٹپکتا ہے ۔ بیابان میں چراگاہوں پر قطرے ٹپکتے ہیں ۔ اورپہاڑیاں ہر طرف خوشی سے گھیری ہوئی ہیں۔ چراگاہیں گلوں سے ملبس ہیں اورنشیب غلے سے ڈھنپ گئے ہیں۔ وہ خوشی سے للکارتے بلکہ وہ گاتے ہیں (زبور۶۵: ۵تاآخر)۔

میں ہی مارتا ہوں اورمیں ہی جلاتا ہوں اورمیں ہی چنگا کرتا ہوں۔(استشنا ۳۲: ۳۹)۔

اگلی چیزوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ میں خدا ہوں اورکوئی دوسرا خدا نہیں میں خدا ہوں اورمجھ سا کوئی نہیں۔ جو ابتدا سے انتہا تک کا احوال اورقدیم وقتوں کی باتیں جو اب تک پوری نہیں ہوئیں بتاتا ہوں اورجو کہتا ہوں میری مصلحت قائم رہیگی۔ اور میں اپنی ساری مرضی کوپوراکرونگا۔ (یسعیاہ ۴۶: ۹تا ۱۰)۔

صادق چلاتے ہیں او رخداوند سنتا ہے ۔ اورانہیں ان کے سارے دکھوں سے رہائی دیتا ہے ۔ خداوند ان کے نزدیک ہے جو شکستہ دل ہیں اوران کو جو خستہ جان ہیں بچاتاہے۔ صادق پر بہت سی مصیبتیں ہوتی ہیں ۔ پرخداوند اس کوان سب سے چھڑاتا ہے (زبور ۳۴: ۱۷تا ۱۹)۔

خداوند مارتا ہے وجلاتاہے اوروہی کومیں اتارتا ہے اوروہی اٹھاتا ہے (۔سیموئیل ۱۰باب)

قرآن مجید

(۳۔)ذَلكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌذَلكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُأَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُأَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَن تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ

ترجمہ:اس واسطے کہ اللہ برحق وہی ہے اوراللہ کے سوا جس کو وہ پکارتے ہیں باطل ہے اوراللہ وہی ہے جو برتر واکبر۔ کیا تونے نہیں دیکھاکہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا جس سے زمین سرسبز ہوجاتی ہے ؟ بیشک اللہ لطیف وخبیر ہے۔ زمین اورآسمان میں

جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ اوربیشک اللہ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔

اے پیغمبر! کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے اللہ نے تمہارے قبضہ میں دیا ہے۔

کشتی اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہے ۔آسمان کوزمین پر گرنے نہیں دیتا۔ تحقیق اللہ لوگوں پر نرم اورمہربان ہے۔ اوراسی نے تم کو جلایا اور پھر مارتا ہے اورپھر جلادیگا۔ بیشک انسان ناشکرا ہے۔(سورۃ الحج آیت ۶۱تا ۶۵)۔

أَمَّن جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ أَمَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ

ترجمہ:بھلا کس نے بنائے آسمان اور زمین اوربرسایا تمہارے لئے آسمان سے پانی پھر اُگائے ہم نے اس سے رونق دارباغ۔ یہ تمہارا کام نہ تھا کہ درخت اُگاتے اب کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ کوئی نہیں ۔ یہ برگشتہ لوگ ہیں۔

بھلا کس نے بنایا زمین کو تمہارے ٹھیرنے کی جگہ اورکس نے بنائی اس میں نہریں اورکس نے رکھے اس میں پہاڑاورکس نے دودریا میں اوٹ رکھا؟ اب کیا خدا کے ساتھ کوئی اورمعبود ہے؟ کوئی نہیں۔ ان کو سمجھ نہیں۔

بھلا کون پریشان حالوں کی دعا کا جواب دیتا ہے اورتکلیف کو دور کردیتا ہے اورتم کو زمین پر غائب مقررکرتا ہے ؟ اب کیا خدا کے ساتھ کوئی معبود ہے! کوئی نہیں۔ تم کم سوچتے ہو۔

بھلا کون تم کو خشکی اورتری کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے ؟ اور خوشخبری لانے والی ہواوں کو کون چلاتا ہے ؟ اب کیا خدا کے ساتھ کوئی معبود ہے؟ کوئی نہیں۔ اللہ بہت اوپر ہے اس سے جو شریک بناتے ہیں۔

بھلا کون شروع میں بناتا ہے اورپھر اس کو دہراتا ہے ؟ اورکون تم کو روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے؟ اب کیا خدا کے ساتھ کوئی

معبود ہے؟ کوئی نہیں ۔ اے پیغمبر! تو کہہ دے کہ لاو اپنی دلائل اگرتم سچے ہو۔

اے پیغمبر! تو کہہ دے کہ کوئی آسمان میں اورزمین میں غیب کی بات نہیں جانتا بجز خدا کے۔ اوران کو اس کا شعور نہیں کہ کب اٹھائے جائینگے (سورۃ النعمل آیت ۱۶تا ۶۶)۔

بائبل مقدس

(۴۔)خداوند اسرائیل کا بادشاہ اوراس کا نجات دینے والا رب الافواج یوں فرماتاہے کہ میں اوّل اور میں آخر ہوں اورمیرے سوائی کوئی خدانہیں۔ (یسعیاہ ۴۴: ۶)۔

خداوند کی ستائش کرو اے خداوند کے بندو اس کی ستائش کرو۔ خداوند کے نام کی مدح کرو۔ خداوند کا نام اس دم سے ابد تک مبارک ہو۔ آفتاب کے طلوع سے لے کر اس کے غروب تک خداوند کا نام ممدوح ہو۔ (زبور۱۱۳: ۱تا ۳)۔

اے اسرائیل تو اپنے خدا کی ملاقات کی تیاری کر۔ کیونکہ دیکھ وہی ہے جس نے پہاڑوں کو بنایا ہے اورہوا کو پیدا کیا ہے اورجو آدمی کے دل کی بات اسے بتاتا ہے اورصبح کو تاریکی کرتا ہے اورزمین کے اونچے مکانوں پر چلتا ہے۔ اس کا نام خداوند رب الافواج ہے(عموس ۴: ۱۲تا ۱۳)۔

اس کی تلاش کرو جس نے ثریا اورجبارستاروں کو بنایا ہے جو موت کی پرچھائیں کو صبح کردیتا اور دن کو اندھیری رات کرتا ہے اور سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہے اورانہیں روئے زمین پر انڈیلتا ہے اس کا نام خداوند ہے۔(عموس ۵: ۸)۔

اس نے چاند کو وقت کی تعداد کے لئے بنایا اورآفتاب اپنے غروب کی جگہ جان رکھتا ہے ۔ تو اندھیرا کرتا اوررات ہوتی جس میں سارے جنگلی حیوان سیر کرتے ہیں۔ شیر بچے اوراپنے شکار کے لئے گرجتے ہیں اورخدا سے اپنی خوراک مانگتے ہیں آفتاب نکلتے ہی وہ جمع ہوتے ہیں اوراپنی ماندوں میں لیٹ جاتے ہیں ۔ انسان اپنے کاروبار کے لئے باہر نکلتا ہے اورشام تک اپنی محنت کےلئے۔ اے خداوند تیری صنعتیں کیا ہی بہت ہیں ! تونے ان سب کو حکمت سے بنایا (زبور ۱۰۴: ۱۹تا ۲۴)۔

یہ سب تیری طرف تکتے ہیں کہ تو ان کو وقت پر ان کی خوراک پہنچائے ۔جو توانہیں دیتا ہے ۔ سووہ لیتے ہیں۔ تو اپنی مٹھی کھولتا ہے تو وہ اچھی چیزوں سے سیر ہوتے ہیں ۔ تو اپنا منہ چھپاتا ہے وہ

حیران ہوتے ہیں۔ توان کا دم پھر لیتا ہے وہ مرجاتے ہیں اوراپنی مٹی میں پھرمل جاتے ہیں ۔ تو اپنا دم بھیجتا ہے ۔ وہ پیدا ہوتے ہیں اورتوروئے زمین کو ازسرنو آراستہ کرتا ہے ۔ خداوند کا جلال ابدی ہے۔ خداوند اپنی صنعتوں سے خوش ہے (زبور۱۰۴: ۲۷تا۳۱)۔

وہ آفتاب کو فرماتا ہے اوروہ طلوع نہیں ہوتا۔ اوروہ ستاروں پر مہر کرکے انہیں بند کرتا ہے۔ وہ اکیلا آسمانوں کو پھیلاتا ہے اورسمندر کی لہروں پر قدم رکھتا ہے اس نے بنات النعش اورجبار اور ثریا اورجنوب کے خلوت خانوں کو بنایا۔ وہ عجائب کرتا ہے جو بیقیاس ہیں اورغرائب جو بے شمار۔ (ایوب ۹: ۷تا۱۰)۔

قرآن مجید

(۴۔)وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِضِيَاءٍ أَفَلَا تَسْمَعُونَ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبْصِرُونَ وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

ترجمہ: وہی خدا ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔اول وآخر میں اسی کی تعریف ہے اورحکم اس کے اختیارمیں ہے اوراسی کے پاس لوٹائے جاوگے۔

اے پیغمبر! تو کہہ دے کہ اگر اللہ تم پر رات رکھ دے ہمیشہ کو تابہ قیامت خدا کے سوا کون تم پر روشنی لائیگا۔ پھر کیا تم سنتے نہیں؟ یہ بھی کہہ دوکہ دیکھوتوکہ اگر اللہ تم پردن رکھ دے ہمیشہ کو تابہ قیامت تو خدا کے سوا کون تم پر رات لائیگا۔ جس میں تم آرام کرو؟ کیا تم نہیں دیکھتے اوراپنی مہربانی سے بنایارات اوردن کو کہ اس میں آرام کرو اوراس کا فضل ڈھونڈو اورشاید تم شکر گزار بنو۔ (سورۃ القصص آیت ۷۰تا۷۳)۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

ترجمہ:اگر تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ آسمان اور زمین کس نے بنائے اورسورج وچاند کو کس نے تمہارے لئے مسخر کیا تو خودہی کہینگے کہ اللہ نے پھر بھی بھٹکے جاتے ہیں۔

اوراگر تم ان سے پوچھو کہ کون اوپر سے پانی اتارتا ہے جس سے زمین خشک ہونیکے بعد اورسرسبز ہوجاتی ہے تو کہینگے کہ خدا۔ تو کہہ دے کہ سب تعریف کا مالک خدا ہے۔ لیکن بہت سے ایسے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے (سورۃ النعکبوت آیت ۶۱تا ۶۳)۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَلِكُم مِّن شَيْءٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ

ترجمہ:اللہ نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو خوراک دیتا ہے پھر مار بھی دیتا ہے ۔پھر تم کو زندہ کریگا۔ کیا تمہارے معبودوں میں سے بھی کوئی اس طرح کرسکتا ہے ؟ خدا ان کے شرک سے پاک ہے اورنہایت ہی برتر۔ (سورۃ الروم آیت ۳۹)۔

وحدہ لا شریک
صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) میں ہی خداوند ہوں او رکوئی نہیں۔ میرے سواکوئی خدا نہیں۔(زبور۴۵: ۵)۔

حق۔ حی۔ ملک ۔ قادر۔ حکیم۔ قیوم۔(زبور۱۲۱: ۴)۔

خداوند سچا ہے ۔ وہ زندہ خدا اورابدی بادشاہ ہے اسی نے اپنی قدرت سے دنیا کو بنایا ہے۔ اسی نے اپنی حکمت سے جہان کو قائم کیا۔ اوراپنی عقلمندی سے آسمانوں کو پھیلایا ہے۔(یرمیاہ ۱۰: ۱۰تا ۱۲)۔

خداوند خدا قادرمطلق بادشاہت کرتا ہے۔ (مکاشفہ ۱۹: ۶)۔

ابدی

کیا تو نے نہیں جانا ؟ کیا تو نے نہیں سنا؟ خداوند سوابدی خدا ہے۔ زمین کے کناروں کا پیدا کرنے والا ۔ وہ تھک نہیں جاتا اورماندہ نہیں ہوتا ۔ اس کے فہم کی تھاہ نہیں ملتی ۔ وہ تھکے ہوؤں کو زوربخشتا ہے اورناتوانوں کی توانائی کو زیادہ کرتا ہے ۔(یسعیاہ ۴۰: ۳۸تا ۳۹)۔

عالم ـ محیط

اے خداوند تومجھے جانچتا اورپہچانتا ہے ۔ تو میرا بیٹھنا اور میرا اٹھنا جانتا ہے۔ تومیرے اندیشے کو دور سے دریافت کرتا ہے ۔ تو میرا چلنا اورمیرا لیٹنا خوب جانتا ہے بلکہ تو میری ساری روشوں سے واقف ہے۔ کہ دیکھ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں کہ جس سے تواے خداوند بالکل آگاہ نہیں۔ توآگے پیچھے میرا گھیرنے والا ہے اور تونے اپنا ہاتھ مجھ پر رکھا ہے (زبور۱۳۹: ۱تا ۵)۔

خالق

میں نے زمین بنائی اوراس پر انسان پیدا کیا۔ اورمیں ہی نے ہاں میرے ہاتھوں نے آسمان تانے اوران کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا۔ (یسعیاہ ۴۵: ۱۲)۔

بے مثل ـ عظیم ـ جلیل

اے خداوند تیرا کوئی نظیر نہیں ہے۔ توبڑا ہے اور قدرت کے سبب تیرا نام بزرگ ہے ۔ (یرمیاہ ۱۰: ۶)

قرآن مجید

(۱ ـ)اللّهُ لاَ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاء وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَلاَ يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

ترجمہ: اللہ کے سواجو زندہ اورتمام مخلوقات کا تھامنے والا ہے او رکوئی معبود نہیں ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے اورنہ نیند۔ آسمان اور زمین میں جوکچھ ہے اس کا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کے پاس سفارش نہیں کرسکتا ہے وہ سب لوگوں کے آگے اورپیچھے کی چیزیں جانتا ہے اورلوگ اس کے معلومات میں سے کچھ بھی نہیں جان سکتے ہیں مگر اسی قدرجو وہ سکھائے ۔ اس کی حکومت تمام آسمانوں اورزمین کے گھیرے ہوئے ہے ۔ اوروہی بڑی بلند عظمت والا ہے۔ (سورہ البقرۃ آیت ۲۵۶)۔

بائبل مقدس

(۲ـ) رحمٰن ـ رحیم۔

خداوند مہربان اوررحیم ہے۔ (زبور۱۱۱: ۴)

قرآن مجید

(۲۔)بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔ (سورۃ فاتحہ)

بائبل مقدس

(۳۔) مذل۔ معزّ

خداوند مسکین کرتا ہے اور دولت مند کرتا ہے ۔ پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے۔ ناچیز کو خاک پر سے وہی اٹھا کھڑا کرتا ہے اور کنگال کو کوڑے سے اٹھالیتا ہے تا انہیں امیروں کے درمیان بٹھائے اور حشمت کے تخت کا مالک کرے (۱سیموئیل ۲: ۷تا ۸)۔

قرآن مجید

(۳۔)قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاء وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاء وَتُعِزُّ مَن تَشَاء وَتُذِلُّ مَن تَشَاء بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىَ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اے پیغمبر! کہہ دو کہ اے سب ملک کے مالک تو جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اورجس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے اورجس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اورجس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے۔ تیرے ہاتھ میں سب بھلائی ہے۔ اوربیشک توسب کاموں پر قادر ہے۔(سورہ آل عمران آیت ۲۵)۔

بائبل مقدس

(۴۔) حاضر۔ عالم الغیب ۔ ناظر

اے خداوند تومجھے جانچتا اورپہچانتا ہے ۔ تو میرا بیٹھنا اوراٹھنا جانتا ہے۔ تو میرے اندیشے کو دوُر سے دریافت کرتا ہے۔ تو میرا چلنا اورمیرا لیٹنا خوب جانتا ہے بلکہ تو میری ساری روشوں سے واقف ہے ۔ کہ دیکھ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں کہ جس سے تو اے خداوند بالکل آگاہ نہیں۔ توآگے پیچھے میرا گھیرنے والا ہے۔ اور تونے اپنا ہاتھ مجھ پر رکھا ہے ۔ ایسا عرفان میرے لئے نہایت عجوبہ ہے یہ بلند ہے۔ میں اس تک نہیں پہنچ سکتا ۔ تیری روح سے میں کدھر جاوں ؟ اورتیری حضوری سے میں کہاں بھاگوں؟ اگر میں آسمان کے اوپر چڑھ جاوں تو تو وہاں ہے۔ اگر میں پاتال میں اپنا بستربچھاوں تو دیکھ تو وہاں بھی ہے۔ اگرصبح کے پنکھ لے کے میں سمندر کی انتہا میں جا رہوں تو وہاں بھی تیرا ہاتھ مجھے لے چلیگا اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالیگا۔ اگر میں کہوں کہ تاریکی تومجھے

چھپالیگی۔ تب رات میرے گرد روشنی ہوجائیگی۔یقیناً تاریکی تیرے سامنے تیرگی نہیں پیدا کرتی ۔ پر رات دن کی مانند روشن ہے۔ تاریکی اور روشنی دونوں یکساں ہیں کہ تو میرے گردوں کو اپنے قبضے میں رکھتا ہے میری ماں کے پیٹ میں تو نے مجھے پر سایہ کیا۔ میں تیری ستائش کرتا رہونگا۔ کیونکہ میں دہشتناک طور سے عجیب وغریب بنا ہوں۔ تیرے کام حیرت افزا ہیں۔ اس کا میرے جی کو بڑایقین ہے۔جب کہ میں پردہ میں بنایا جاتا تھا اور زمین کے اسفل میں منقوش ہوتا تھا تو میرے جسم کی صورت تجھ سے چھپی نہ تھی۔تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادہ کو دیکھا اورتیرے دفترمیں یہ سب چیزیں تحریر کی گئیں اوران کے دنوں کا حال بھی کہ کب بنینگی جب ہنوزان میں سے کوئی نہ تھی ۔(زبور۱۳۹: ۱تا ۱۶)۔

کیونکہ خدا ہمارے دل سے بڑا ہے ۔ اورسب کچھ جانتا ہے (۔یوحنا ۳: ۲۰)۔

قرآن مجید

(۴۔)قُلْ إِن تُخْفُواْ مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اے پیغمبر! توان سے کہہ دو کہ جوکچھ تمارے دلوں میں ہے خواہ اسے چھپاو یا ظاہر کرو وہ تو اللہ کو معلوم ہوجائیگا۔ اورجوکچھ آسمانوں میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اوروہ سب پر قادر ہے ۔(سورہ آل عمران آیت ۲۸)۔

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لاَ يَعْلَمُهَا إِلاَّ هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلاَّ يَعْلَمُهَا وَلاَ حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الأَرْضِ وَلاَ رَطْبٍ وَلاَ يَابِسٍ إِلاَّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ

ترجمہ: غیب کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں ان کو بجز خدا کے کوئی نہیں جانتا ہے۔ جوکچھ بروبجز میں ہے خدا سب کو جانتا ہے بلکہ جو کوئی پتا یا دانہ تروخشك اندھیری زمین پر گرتا ہے اس کو بھی جانتا ہے اورسب کچھ اس کےعلم میں ہے(سورۃ الانعام آیت ۵۹)۔

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ البَصِيرُ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

ترجمہ: اس کی مانند کوئی چیز نہیں وہ سب کی سنتا ہے اورسب کو دیکھتا ہے۔ آسمانوں اورزمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ جس کےلئے چاہتا ہے رزق فراخ کردیتا ہے اورجس کے لئے چاہتا ہے

تنگ کردیتا ہے ۔ بیشک وہ ہر ایک چیز کو جانتا ہے ۔(سورۃ الشوریٰ آیت ۹تا ۱۰)۔

بائبل مقدس

(۵۔) مجید۔ عفو۔ شدید العقاب

خداوند خداوند خدا کریم اورمہربان قہر میں دھیما اوررب الفیض ووفا ۔ ہزارپشتوں کےلئے فضل رکھنے والا گناہ اورتقصیر اورخطا کا بخشنے والا۔ لیکن وہ ہر حال معاف نہ کریگا بلکہ باپوں کے گناہ ان کے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے تیسری اور چوتھی پشت تک بدلا لیگا۔(خروج ۳۴: آیت ۶تا ۷)۔

قرآن مجید

(۵۔)غَافِرِ الذَّنبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

ترجمہ: گناہ کا بخشنے والا اورتوبہ کا قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا اوربڑی طاقت والا ۔ اس کے سواکوئی معبود نہیں ۔ اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔(سورۃ غافر آیت ۲)۔

بائبل مقدس

(۶۔) عالم الغیب

اگلی چیزوں کو جو قدیم سے ہیں یادکرو کہ میں خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں۔ میں خدا ہوں اورمجھ سا کوئی نہیں۔ جو ابتدا سے انتہا تک کا احوال اورقدیم وقتوں کی باتیں جواب تک پوری نہیں ہوئیں بتاتا ہوں اورکہتا ہوں میری مصلحت قائم رہیگی۔ اورمیں اپنی ساری مرضی کو پوراکرونگا۔(یسعیاہ ۴۶باب آیت ۹تا ۱۰)۔

تاکہ جانیں کہ میرے سوا کوئی نہیں۔ میں ہی خداوند ہوں۔ اورمیرے سواکوئی نہیں۔(یسعیاہ ۴۵: ۶)۔

ناظر۔ ہمہ جا حاضر وناظر

کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں۔ خداوند کہتا ہے اوردور کا خدا نہیں؟ کیا کوئی چھپی جگہوں میں اپنے کو چھپاسکتا ہے کہ میں اسے نہ دیکھوں؟ خداوند کہتا ہے۔ کیاآسمان اورزمین مجھ سے بھرے نہیں ہیں؟ خداوند کہتا ہے ۔(یرمیاہ ۲۳: ۲۳تا ۲۴)۔

کریم۔ حلیم۔ روف

لیکن تو اے خداوند خدا رحیم اورکریم اوربرداشت کرنے والا ہے اور شفقت اوروفا میں بڑھ کر ہے۔(زبور۸۶: ۲۴)۔

مالک

اوراے مالکو۔ تم بھی دھمکیاں چھوڑکران کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ ان کا اورتمہارا دونو کا مالک آسمان پر ہے اوروہ کسی کا طرفدارنہیں۔(افسیوں ۶: ۹)۔

قدوس

پھرخداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ اورانہیں فرماکہ تم مقدس ہو کہ میں خداوند تمہارا خدائے قدوس ہوں۔(احبار۱۹: ۲)۔

سلام۔

تب جدعون نے وہاں خدا کے لئے مذبح بنایا اوراس کا نام یہواہ سلوم رکھا۔(قاضیوں ۶: ۲۴)۔

مومن

اس کے محلوں میں مشہور ہے کہ خدا جائے پناہ ہے (زبور۴۸: ۳)۔

کہ میرا پناہ دینے والا خدا تو ہے۔(زبور۴۳: ۲)۔

مہیمن

خداوند تیرا محافظ ہے ۔ خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے ۔(زبور۱۲۱: ۵)۔

عزیز

اورروح مجھے اٹھا کے لئے گئی ۔ سو میں تلخ دل ہوکے اورروح میں جوش کھاکے روانہ ہواکہ خداوند کا ہاتھ مجھ پر غالب ہورہا ۔(حزقیل ۳: ۱۴)۔

کیونکہ ان کی توانائی کی شوکت تو ہے۔(زبور۸۹: ۱۷)۔

جبار

آو ہم خداوند کی طرف پھریں کیونکہ اس نے پھاڑا ہے اوروہ ہی ہمیں چنگا کریگا۔ اس نے مارا ہے اور وہی ہمارا زخم باندھیگا۔(ہوسیع ۶: ۱)

وہ گناہوں کو دھوکر عالم بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔(عبرانیوں ۱: ۱۳)

خالق

خداوند جو آسمان اورزمین کا خالق ہے تجھے صیہون میں سے برکت بخشے۔(زبور ۱۳۴: ۳)۔

مصُور

تو اس چٹان سے جس نے تجھے پیدا کیا غافل ہوا۔ اوراس خدا کو جس نے تجھے صورت بخشی بھول گیا۔(استشنا ۳۲: ۱۸)۔

سبوح۔ کبیر۔ واحد

اے خداوند ساری قومیں جنہیں تونے خلق کیا آئینگی اورتیرے آگے سجدہ کرینگی اورتیرے نام کی بزرگی کرینگی کہ تو بزرگ ہے اورعجائب کام کرتا ہے۔توہی اکیلا خدا ہے۔(زبور ۸۶: ۹تا ۱۰)۔

قرآن مجید

(۶۔)هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ترجمہ: وہی اکیلا خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ پوشیدہ اورظاہر سب کچھ جانتا ہے۔ وہ بڑا مہربا ن نہایت رحم والا ہے ۔ وہی ایک ایسا معبود ہے جس کے قبضہ میں سب کچھ ہے۔ وہ پاک ہے۔ وہ سلامتی اورامن دینے والا ہے ۔ سب کا محافظ اورغالب اورجبار اور متبکر ہے۔ خدان کی شرک بازیوں سے پاک ہے۔ وہی خدا ے برحق اورسب کا خالق اور صورتیں بنانے والا ہے۔ سب اچھے نام اسی کے ہیں جوکچھ آسمانوں اورزمین میں ہے سب اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ وہ سب پر غالب اورحکمت والا ہے۔(سورۃ الحشر آیت ۲۲تا ۲۴)۔

بائبل مقدس

(۷۔) متکلم

پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکر کہا۔(خروج ۳۱: ۱)۔

قرآن مجید

(۷۔)وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا

ترجمہ: خدا نے موسیٰ سے باتیں کیں۔ (سورۃ النساء آیت ۱۶۲)۔

بائبل مقدس

(۸۔)نور۔

خدا نور ہے۔ (ا۔یوحنا ۱: ۵)۔

قرآن مجید

(۸۔)اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

ترجمہ: خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے ۔ (سورۃ النور آیت ۳۵)۔

بائبل مقدس

(۹۔)اوّل ۔ آخر

میں وہی ہوں ۔ میں ہی اول اور میں ہی آخر بھی ہوں۔ (یسعیاہ ۱۲:۴۸)

قرآن مجید

(۹۔)ھو الاول والاخر

ترجمہ: وہی اول اور آخر ہے۔ (سورۃ النعمل آیت ۳)۔

بائبل مقدس

(۱۰۔) خداوند اس وقت سے لے کر ابد تک اپنے لوگوں کے آس پاس ہے۔ (زبور ۲:۱۲۵)۔

قرآن مجید

(۱۰۔)وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

ترجمہ: تم جہاں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ (سورۃ الحدید آیت ۴)۔

بائبل مقدس

(۱۱۔)قریب

کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں ان کے بیچ میں ہوں۔ (متی ۱۸: ۲۰)۔

قرآن مجید

(۱۱۔)أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَى مِن ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا

ترجمہ:کیا یہ تجھ کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں اورزمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے ۔ جب تین آدمی کچھ کانا پھوسی کرتے ہیں تو اللہ ان کا چوتھا ہوتا ہے۔ اورجب پانچ آدمی کانا پھوسی کرتے ہیں تواللہ ان کا چھٹا ہوتا ہے۔ اسی طرح اس سے کم ہوں یا زیادہ اللہ ضروران کے ساتھ ہوتا ہے۔ خواہ وہ کہیں ہوں۔(سورۃ المجادلۃ آیت ۸)۔

بائبل مقدس

(۱۲۔)غفور

کیونکہ خداوند تمہارا خدا غفوراوررحیم ہے۔ اوراگرتم اس کی طرف پھروگے تو وہ تم سے اپنا منہ نہ موڑئیگا ۔(۲۔تواریخ ۳۰باب آیت ۹)۔

قرآن مجید

(۱۲۔)وھو الغفورالودود

ترجمہ: وہی بخشنے والا اورمحبت ہے۔ (۵۸: ۱۴)۔

بائبل مقدس

(۱۳۔)ودود

خدا محبت ہے ۔ (۱۔یوحنا ۴: ۸)۔

رب الفیض ۔(خروج ۳۴: ۶)

قرآن مجید

(۱۳۔)وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

ترجمہ: خدا بڑے فضل والا ہے۔ (سورۃ الجمعۃ آیت ۴)۔

بائبل مقدس

(۱۴۔) حلیم

لیکن اے خداوند خدا رحیم اور کریم اوربرداشت کرنے والا ہے۔(زبور۸۶: ۱۵)۔

قرآن مجید

(۱۴۔)وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ

ترجمہ: اللہ بڑا قدردان اوربرداشت کرنے والا ہے۔(سورۃ التغبن آیت ۱۷)۔

بائبل مقدس

(۱۵-) رازق

سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں ۔ تو انہیں وقت پر ان کی روزی دیتا ہے ۔ تو اپنی مٹھی کھولتا ہے اورہر ایک جاندار کا پیٹ بھرتا ہے (زبور۱۴۵: ۱۵)۔

قرآن مجید

(۱۵-)مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ

ترجمہ:میں ان سے روزی نہیں چاہتا ہوں کہ مجھ کو کما کر کھلائیں کیونکہ روزی دینے والا تو خدا ہی ہے جوزورآور اور مضبو ط ہے۔(سورۃ الذاریات آیت ۵۷تا ۵۸)۔

بائبل مقدس

(۱۶-) حمیت۔محی ۔ معید

خداوند مارتا ہے اورجلاتا ہے اور وہی گور میں اتارتا ہے اور وہی اٹھاتا ہے۔

قرآن مجید

(۱۶-)إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ

ترجمہ: بیشک ہم ہی جلاتے ہیں اورہم ہی مارتے ہیں اورہمارے ہی پاس سب کو لوٹ آنا ہے۔(سورۃ ق آیت ۴۲)۔

بائبل مقدس

(۱۷-)وہ دودن بعد ہمیں حیات تازہ بخشیگا۔ تیسرے دن وہ ہم کو اٹھاکھڑاکریگا۔ اورہم اس کے حضورمیں زندہ رہینگے۔(ہوسیع ۶:۲)۔

قرآن مجید

(۱۷-)قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيبَ فِيهِ

ترجمہ: اے پیغمبر! کہدو کہ اللہ ہی تم کو جلاتا ہے پھر وہی تم کو ماریگا پھروہی قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں تم کو اکٹھا کریگا۔(سورۃ الجاثیہ آیت ۲۵)۔

بائبل مقدس

(۱۸-) رب العالمین

توہاں توہی اکیلا خداوند ہے۔ تونے آسمان کو اورآسمانوں کے آسمان کو اوران کی ساری آبادی کو اورزمین کو اورجوکچھ اس پر ہے اورسمندوں کو اورجوکچھ ان میں ہے بنایا۔ اورتوسبھوں کا پروردگار ہے۔ اورآسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ہے۔(نحمیاہ ۹:۶)۔

قرآن مجید

(۱۸۔)رَبِّ الْعَالَمِينَ

ترجمہ: تمام جہان کا پروردگار۔ (سورہ فاتحہ)۔

بائبل مقدس

(۱۹۔) رب العرش۔ ازلی

تیرا تخت قدیم سے مستحکم ہے۔ تو ازل سے ہے۔(زبور۹۳:۲)

قرآن مجید

(۱۹۔)هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

ترجمہ: وہ عزت کے تخت کا مالک ہے۔(سورۃ المومنون آیت ۱۱۷)۔

بائبل مقدس

(۲۰۔) مجیب

صادق چلاتے ہیں اور خداوند سنتا ہے اورانہیں ان کے سارے دکھوں سے رہائی دیتا ہے۔(زبور۳۴: ۱۷)۔

قرآن مجید

(۲۰۔)إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاء

ترجمہ: بیشك تو دعا کا سننے والا ہے۔(سورۃ آل عمران آیت ۳۳)۔

بائبل مقدس

(۲۱۔)منتقم۔ قاہر

ہاں خداوند انتقام لینے والا اورقاہر ہے۔(ناحوم۱:۲)۔

قرآن مجید

(۲۱۔)وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ

ترجمہ: اوروہی اپنے بندوں پر قاہر ہے۔(سورۃ الانعام آیت ۱۸)۔

بائبل مقدس

(۲۲۔) باقی ۔ مقدم

تو نے قدیم سے زمین کی بنیاد ڈالی۔ آسمان بھی تیرے ہاتھ کی صفتیں ہیں وہ نیست ہو جائینگے پر تو باقی رہیگا۔ (زبور۱۰۲: ۲۵تا ۲۶)۔

قرآن مجید

(۲۲۔) کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ترجمہ: سب کچھ جو زمین پر ہیں فنا ہوجائینگے۔ اور صرف تیرے پروردگار کی ذات باقی رہ جائیگی۔ (سورۃ الرحمان آیت ۲۶تا ۲۷)۔

بائبل مقدس

(۲۳۔) لطیف

نہ اسے کسی انسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ اس کی عزت اور سلطنت ابد تک رہے۔ آمین ۔(۱۔ تمطاوس ۶: ۱۶)

قرآن مجید

(۲۳۔)لاَّ تُدْرِكُهُ الأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

ترجمہ: آنکھیں اس کو نہیں دیکھ سکتی ہیں وہ آنکھوں کو دیکھ سکتا ہے وہ بڑا باریک بین ہے۔ (سورۃ الانعام آیت ۱۰۳)۔

بائبل مقدس

(۲۴۔) علیم بذات الصدور۔

وہ تو دلوں کے رازوں سے بھی آگاہ ہے۔ (زبور۴۴: ۲۱)۔

قرآن مجید

(۲۴۔)إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

ترجمہ: اللہ دلوں کی باتیں جانتا ہے ۔(سورۃ ال عمران آیت ۱۱۵)۔

بائبل مقدس

(۲۵۔) وہاب

کیونکہ تو اے خداوند بھلا ہے اور بخشنے والا اورتیری رحمت ان سب پر جو تجھے پکارتے ہیں وافر ہے۔(زبور۸۶: ۵)۔

قرآن مجید

(۲۵۔)وہاب

رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ

ترجمہ: (اور علم والے یہ دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگارہم کو راہ راست پر لانے کے پیچھے ہمارے دلوں کو ڈانوں ڈول نہ کر اوراپنی سرکار سے ہم کو رحمت (کا خلعت) عطا فرما۔ کچھ شک نہیں کہ تو بڑا دینے والا ہے ۔(سورۃ آل عمران آیت ۲)۔

بائبل مقدس

(۲۶۔) حسیب ۔

وہ ستاروں کا شمار کرتا ہے ۔(زبور۱۴۷: ۴)

قرآن مجید

(۲۶۔)حسیب

وَاللّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

ترجمہ:اوراللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔(سورۃ بقرہ آیت ۱۹۸)

بائبل مقدس

(۲۷۔) رفیع۔

خداوندساری امتوں پر بلند وبالا ہے۔ اس کا جلال آسمانوں پر ہے۔(زبور۱۱۳: ۴)

قرآن مجید

(۲۷۔) رفیع۔

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ

ترجمہ: درجوں کا بلند کرنے والا صاحبِ عرش ہے۔(سورۃ غافر آیت ۱۴)۔

بائبل مقدس

(۲۸۔) رافع

ناچیز کو خاک پر سے وہی اٹھاکھڑاکرتا ہے۔(۱سیموئیل ۲: ۸)۔

قرآن مجید

(۲۸۔) رافع

دَرَجَاتٍ مِّن نَّشَاء

ترجمہ: ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں ۔(سورۃ یوسف آیت ۷٦)۔

بائبل مقدس

(۲۹۔) ضار۔

تیرا قہر مجھ پرپڑا رہتا ہے۔ تونے اپنی ساری موجوں سے مجھ کو دکھ دیا۔(زبور۸۸: ۷)۔

قرآن مجید

(۲۹۔) ضار

قُل لاَّ أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلاَ نَفْعًا إِلاَّ مَا شَاء اللّهُ

ترجمہ:اے پیغمبر کہو۔ میرا اپنا نقصان ونفع بھی تو میرے اختیار میں نہیں ہے۔ ہاں جو خدا چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔(سورۃ یونس آیت ۵۰)۔

بائبل مقدس

(۳۰۔)محصی۔

خداوند جس وقت قوموں کے نام لکھیگا توگن کے کہیگا۔(زبور۸۷: ٦)

قرآن مجید

(۳۰۔) محصی۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ

ترجمہ:جس دن خدا ان کو جلا اٹھائیگا پھر جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے ہیں ان کو بتادیگا کہ اللہ ان عملوں کو گنتا گیا اوریہ خود کرکے ان کو بھول گئے (سورۃ المجادلۃ آیت ۷)۔

بائبل مقدس

(۳۱۔) صابر۔ صبور

خداوند سزا دینے سے دریغ کرتا ہے۔(یوئیل ۲: ۱۳)

یا تو اس کی مہربانی اورتحمل اور صبر کی دولت کوناچیز جانتا ہے اورنہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے۔(رومیوں ۲: ۱۳)

قرآن مجید

(۳۱۔) صابر۔ صبور

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ

ترجمہ:میں ان کو مہلت دیتا ہوں۔ میرا داو خوب مضبوط ہے۔(سورۃ الاعراف آیت ۱۸۲)۔

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

ترجمہ: جس طرح لوگ اپنے فائدوں کےلئے جلدی کیا کرتے ہیں اگرخدابھی اسی طرح ان کو ان کی بدکرداریوں کے سبب سے جلدی پکڑتا تو ان کی موت کبھی کی آچکی ہوتی اورہم ان لوگوں کو جن کو ہمارے پاس آنے کا یقین نہیں ہے چھوڑےرکھتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکا کریں۔(سورۃ یونس آیت ۱۲)۔

بائبل مقدس

(۳۲۔)واجد

اسی وقت اس نے اسے دیکھا اوراس کا بیان کیا۔ اس نے اسے تیارکیا اوراسی نے اسے ڈھونڈنکالا ۔(ایوب ۲۸: ۲۷)۔

قرآن مجید

(۳۲۔) واجد

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى

ترجمہ:اورتجھ کو بے راہ پایا پس راہ پر کردیا۔(سورۃ الضحیٰ آیت ۶)

بائبل مقدس

(۳۳۔)رشید

اسی کو جو بیابان میں اپنے لوگوں کا راہنما ہوا کہ اس کی رحمت ابد تک ہے۔(زبور۱۳۶:۱۶)

قرآن مجید

(۳۳۔) رشید

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ

ترجمہ: اورابراہیم کوہم نے شروع ہی سے اس کی رشد(رہنمائی) عطا کی تھی۔ (سورۃ الانبیاء آیت ۵۲)۔

بائبل مقدس

(۳۴۔)رقیب

وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا ہے پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے رہینگے ۔ کیونکہ قوت ہی سے کوئی فتح نہیں پاتا۔(۱۔سیموئیل ۲:۹)

قرآن مجید

(۳۴۔) رقیب

إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

ترجمہ:بیشک اللہ تم سب کا نگران ہے۔(سورۃ النساء آیت ۱)۔

بائبل مقدس

(۳۵۔) مقلب

میں ان کی اسیری کی حالت کو بدل ڈالونگا۔(یرمیاہ ۳۲:۴۴)

قرآن مجید

(۳۵۔)مقلب

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ

ترجمہ: اورہم ان کے دلوں کو الٹ دینگے۔(سورۃ الانعام آیت ۱۱۰)۔

بائبل مقدس

(۳۶۔) فالق

اورخداوند نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اورکھانے میں خوب تھا اورباغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت اورنیك وبد کی پہچان کے درخت کو زمین سے اگایا ۔(پیدائش ۲: ۹)۔

قرآن مجید

(۳۶۔) فالق

إِنَّ اللّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى

ترجمہ:بیشك اللہ دانے اور گھٹلی کو پھاڑ کر درخت بناتا ہے ۔(سورۃ الانعام آیت ۹۵)۔

بائبل مقدس

(۳۷۔) شہید

جو تو میری بیٹیوں کو دکھ دے اوران کے سوا اورجو رواں کرے تو کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں ہے پر دیکھ خدا میرے اورتیرے بیچ میں گواہ ہے۔(پیدائش ۳۱: ۵)

بائبل مقدس

(۳۸۔) صادق

خداوند کے لئے جو صادق القول ہے اوراسرائیل کا قدوس ہے جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہے۔ (یسعیاہ ۴۹: ۷)۔

قرآن مجید

(۳۸۔) صادق

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّهِ حَدِيثًا

ترجمہ:اوربات کرنے میں اللہ سے بڑھ کر کون سچا ہے ۔(سورہ النساءآیت ۸۹)۔

بائبل مقدس

(۳۹۔) وارث

زمین خداوند کی ہے اوراس کی معموری بھی۔ جہان اوراس کے سارے باشندے اسکے ہیں۔(زبور۲۴: ۱)

قرآن مجید

(۳۹۔) وارث

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ

ترجمہ: اورہم ہی جلاتے ہیں اورہم ہی مارتے ہیں اورہم ہی وارث ہیں۔(سورہ الحجرآیت ۲۳)۔

بائبل مقدس

(۴۰۔)وکیل

کہ وہ مجھ سے سخت زورآورتھے۔ انہوں نے بپت کے دن میرا سامنا کیا۔ لیکن خداوند میراتکیہ تھا۔(زبور۱۸: ۱۸)۔

قرآن مجید

(۴۰۔) وکیل

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ

ترجمہ:اوروہ ہرایک شے کا وکیل ہے۔(سورۃالانعام آیت ۱۰۳)

بائبل مقدس

(۴۱۔) ذوالقوۃ

خداوند ان کی توانائی ہے اوراپنے مسیح کے لئے محکم قلعہ ہے ۔(زبور ۲۸: ۸)۔

اے خداوند رب الافواج تجھ سا توانا خدا وند کون ہے ؟(زبور۸۹: ۸)

قرآن مجید

(۴۱۔) ذوالقوۃ

مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ

ترجمہ:خود اللہ ہی رازق قوت والا اور زبردست ہے۔(سورۃ الذاریات آیت ۵۸)۔

بائبل مقدس

(۴۲۔) حفی

لیکن تو اے خداوند خدا۔ رحیم اورکریم اوربرداشت کرنے والا اور شفقت اوروفا میں بڑھ کر ہے۔(زبور۸۶: ۱۵)۔

بائبل مقدس

(۴۳۔) نصیر

دیکھو خدا میرا مددگار ہے۔(زبور۵۴: ۴)

قرآن مجید

(۴۳۔) نصیر

فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ

ترجمہ:خدا کیا ہی اچھا کارساز اورکیاہی اچھا مددگار ہے۔(سورہ الحج آیت ۷۸)۔

بائبل مقدس

(۴۴۔) شدید

خدا قدوس کی مجلس میں مہیب ہے۔(زبور۸۹: ۷)

قرآن مجید

(۴۴۔) شدید

شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ

ترجمہ: سخت سزا دینے والا اوربڑا فضل کرنے والا ہے۔(سورہ غافرآیت ۳)۔

بائبل مقدس

(۴۵۔) نور

بلکہ خداوند تیرا ابدی نوراورتیرا خدا تیرا جلال ہوگا۔(یسعیاہ ٦۰: ۱۹)

قرآن مجید

(۴۵۔) نور

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

ترجمہ: اللہ آسمانوں اورزمین کا نور ہے۔(سورۃ النورایت ۳۵)

بائبل مقدس

(۴٦۔) ملیك

اے خداوند بزرگی اورقدرت اورجلال اورہدایت اورحشمت بلکہ سب کچھ جوآسمان اورزمین میں ہے تیرا ہی ہے اے خداوند بادشاہت تیری ہے اورتو سبھوں کے اوپر سرفراز ہے۔ اوردولت اور عزت تیری طرف سے آتی ہیں اورتو سبھوں پربادشاہت کرتا ہے اور تیرے ہاتھ میں قدرت اورتوانائی ہیں اورتیرے قابو میں ہے کہ بزرگی اورزورسب کو بخشے ۔(۱۔تواریخ ۲۹: ۱۱تا ۱۲)۔

قرآن مجید

(۴۶۔) ملیك

عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ

ترجمہ: بادشاہِ ذی اقتدار کے ہاں۔ (سورۃ القمر آیت ۵۴)

بائبل مقدس

(۴۷۔) مغنی

خداوند مسکین کو خاك پر سے اٹھاتا ہے۔۔۔۔ تاکہ اس کو اسیروں کے ساتھ بلکہ اپنے لوگوں کے اسیروں کے ساتھ بھی بٹھائے۔ (زبور ۱۱۳: ۷)۔

قرآن مجید

(۴۷۔) مغنی

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى

ترجمہ: تجھے مفلس پایا اور دولت مند کردیا۔ (سورۃ الضحیٰ آیت ۷)۔

بائبل مقدس

(۴۸۔) فاطر

ابتدا میں خدا نے زمین اورآسمان کو پیدا کیا۔ (پیدائش ۱:۱)

قرآن مجید

(۴۸۔) فاطر

فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

ترجمہ: آسمانوں اورزمین کا پیدا کرنے والا۔ (سورۃ فاطر آیت ۱)۔

بائبل مقدس

(۴۹۔) قابض وباسط

تو اپنی مٹھی کھولتا ہے تو وہ اچھی چیزوں سے سیر ہوتے ہیں تو اپنا منہ چھپاتا ہے وہ حیران ہوتے ہیں۔ (زبور ۱۰۴: ۲۶)۔

اسی کا جوہر جاندار کو روزی دیتا ہے کہ اس کی رحمت ابد تک ہے۔ (زبور ۱۳۶: ۲۵)۔

قرآن مجید

(۴۹۔) قابض وباسط

وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْسُطُ

ترجمہ: اللہ ہی تنگ دستی اورکشادگی دیتا ہے ۔(سورۃ بقرہ آیت ۲۴)۔

بائبل مقدس

(۵۰۔) اعلیٰ

خدا ئے تعالیٰ کے بندو باہر نکلو۔(دانیال ۳: ۲۶)

قرآن مجید

(۵۰۔) اعلیٰ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

ترجمہ: اپنے رب کے نام کی تقدیس کیا کرجو بڑا عالیشان ہے۔(سورۃ اعلیٰ آیت ۱)۔

بائبل مقدس

(۵۱۔) قہار

تیرے قہر کی شدت کا جاننے والا کون ہے ؟ (زبور۹۰: ۱۱)

قرآن مجید

(۵۱۔) قہار

لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

ترجمہ: آج کس کی بادشاہی ہے؟ اللہ کی جو اکیلا ہے اور قہار ہے۔(سورہ غافر آیت ۱۶)۔

صحف مطہرہ وقرآن مجید میں سے خدا کے اسماء صفاتیہ کے استخراج کے طریقے

صحف، مطہرہ وقرآن مجید میں جتنے ایسے اسماء استعمال کئے گئے ہیں ان میں سے بعض صرف اسم کی صورت میں بلا اضافت مستقل طورپر واقع ہوئے ہیں۔ جیسے رحمنٰ ، رحیم، کریم ، اوربعض بلا ضافت جیسے" میں ہی خداوند ان سبھوں کا بنانے والا ہوں"(یسعیاہ ۴۵:۷)" فاطر السموات والا رض۔ اوربعض ایسے ہیں کہ وہ بصیہ اسم صحف مطہرہ اورقرآن مجید میں واقع نہیں ہوئے ہیں لیکن کوئی فعل ایسا ذکرکیا گیا ہے کہ جس کی نسبت خدا کی طرف کی گئی ہے اوراس سے اس صفت کا خدا میں ہونا استنباط کیا گیا ہے۔ جیسے خداوند پست کرتا ہے اوربلند کرتا ہے"(۱۔سیموئیل ۲: ۷)" تعرمن تشا تدل من تشا" اس سے اسمائے صفاتیہ معزومذل مستنبط ہوتے ہیں۔

ہم ذیل میں خدا کے ان اسمائے صفاتیہ کو جدول کی صورت میں لکھتے ہیں جو صحف، مطہرہ وقرآن مجید دونو میں مشترکا واقع ہوئے ہیں۔

اللّٰہُ

الرحمنٰ	الرحیمه	الملک	القدوس	السلام	المومن	المهیمن
العزی	الجبار	المتبکر	الخالق	الباری	المصور	الغفار
القهار	الوهاب	الرازق	الفتاح	العایمه	القابض	الباسط
الخافض	الرافع	المعز	المنزل	السمیع	البصیر	الحکم
العدل	انلطیف	الخبیر	الحلیمه	العظیمه	الغفور	الشکور
العلی	الکبیر	الحفیظ	المفیت	الحسیب	الجلیل	الکریم
الرقیب	المجیب	الواسع	الحکیمه	الودود	المجید	الباعث
الشهید	الحق	الوکیل	القوی	المتین	الولی	الحمید
المحصے	المبدی	المعید	المهیت	الحی	القیوم	الواجد
الماجد	الواحد	الاحد	الصمد	القادر	المقتدر	المقدم
الموص	الاول	الاخر	الظاهر	الباطن	الوالی	المتعالی
البر	التواب	المنتقمه	العض	الروف	الملک	ذوالجلال
المقسط	الجارمع	الغنی	المغنی	المالغ	الضار	النافع
النور	الهادی	البدیع	الباقے	الوارث	الرشید	الصبور

عبادت

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) خداوند کے نام کی مدح کرو۔ (زبور۱۱۳: ۲)۔

خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہ۔ اس کی بندگی کراوراس سے لپٹا رہ اوراسی کے نام کی قسم کھا۔ (استشنا ۱۰: ۲۰)۔

تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے اوراس کی آواز کا شنوا ہو اوراس سے لپٹا رہے۔ (استشنا ۳۰: ۲۰)۔

قرآن مجید

(۱۔)وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا

ترجمہ: اوراپنے پروردگار کا نام لیتے رہو اورسب سے علحیدہ ہوکر اسی سے لپٹے رہو(سورۃ المزمل آیت ۸)۔

فَاعْبُدْہُ

ترجمہ:اسی کی عبادت کرو۔ (سورۃ الھود آیت ۱۲۳)۔

بائبل مقدس

(۲۔) خداوند کی ستائش کرو اے خداوند کے بندواس کی ستائش کرو ۔(زبور۱۱۳: ۲)۔

خداوند کا شکر کرنا اورتیرے نام کی ستائش کے گیت گانا اے حق تعالیٰ بھلا ہے۔ صبح کو تیری شفقت کا اوررات کو تیری امانت داری کا تذکرہ کرنا۔ (زبور۹۰: ۱تا ۲)۔

اورجب تم دعا مانگوتو منافقین کی مانندنہ ہوکیونکہ وہ عبادتخانوں میں اوربازاروں کے موڑونپر کھڑے ہوکر دعا مانگنی پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ انہیں دیکھیں میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پاچکے ۔ بلکہ جب تو دعا مانگے تو اپنی کوٹھڑی میں جا اوردروازہ بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا مانگ ۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دیگا۔ اوردعامانگتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب ہماری سنی جائیگی۔ (متی ۵: ۵تا ۷)۔

قرآن مجید

(۲۔)وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعاً وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالآصَالِ وَلاَ تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ

ترجمہ: اوراے پیغمبر! اپنے جی ہی جی میں گڑگڑاگڑگڑا اورڈرکر اورزور کی آواز سے نہیں بلکہ دھیمی آواز سے صبح وشام اپنے پروردگارکی یادر کرتے رہواورغافل نہ رہو۔(سورۃ الاعراف آیت ۲۰۴)۔

بائبل مقدس

(۳۔) آو ہم سجدہ کریں اورجھکیں ہم اپنے خالق خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں۔(زبور۹۵: ٦)

قرآن مجید

(۳۔)فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ

ترجمہ: اپنے پروردگار کی تعریف کرو اور سجدہ کرنے والوں میں شریك ہو۔(سورۃ الحجر آیت ۹۸)۔

توکل

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) اورخداوند پر توکل کرو۔(زبور۴: ۵)

قرآن مجید

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

ترجمہ: اوراسی پربھروسہ کرو۔(سورۃ ھود آیت ۱۲۳)۔

توبہ

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) وہ جو شریر ہے اپنی راہ کو ترک کرے اوربدکرداراپنے خیالوں کو اورخداوند کی طرف پھرے کہ وہ اس پر رحمت کریگا۔(یسعیاہ ۵۵: ۷)۔

قرآن مجید

(۱۔)وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ

ترجمہ:اوراپنے پروردگار کی طرف رجوع ہوجاو۔(سورۃ الزمرآیت ۵۵)۔

بائبل مقدس

(۲۔) اے اسرائیل تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھر۔ کیونکہ تو اپنی بدکاری کے سبب گرگیا۔ تم کلمہ ساتھ لے کے خداوند کی طرف پھرو اوراسے کہو کہ ساری بدکاری کو دورکرو اورہمیں عنایت سے قبول کر۔(ہوسیع ۱۴:۱تا ۲)۔

لیکن انسان اورحیوان ٹاٹ سے ملبس ہوں اورخدا کے حضورشدت سے نالہ کریں۔ بلکہ ہرکوئی اپنی اپنی بری راہ سے اوراپنے اپنے ظلم سے جوان کے ہاتھوں میں ہے بازآئیں۔(یونا ۳: ۸)۔

قرآن مجید

(۲۔)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا

ترجمہ:اے ایمان والو! اللہ کی درگاہ میں سچی توبہ کرو۔(سورۃ التحریم آیت ۸)۔

خیرات

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اور بحینل کے ہتھیارزبون ہیں۔ وہ بُرے منصوبے باندھتا کرتا ہے تاکہ جھوٹی باتوں سے مسکین کواورمحتاج کو بھی جس وقت وہ حق بیان کرتا ہو ہلاکرے لیکن صاحب مروت سخاوت کے منصوبے باندھتا ہے۔ اوروہ سخاوت کے کاموں میں ثابت قدیم رہیگا۔(یسعیاہ ۳۲: ۷تا ۸)۔

قرآن مجید

(۱۔)وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

ترجمہ:اوراپنی بہتری کے لئے سخاوت کرو۔ اورجو اپنے آپ کو بخل سے بچاتے ہیں وہی کامیاب ہونگے۔(سورۃ التغبن آیت ۱۶)۔

بائبل مقدس

(۲۔)پس جب تم خیرات کروتو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا جیسا منافق عبادت خانوں اورکوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ ان کی بڑائی کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پاچکے ۔ بلکہ جب تم خیرات کروتو جو تمہارا دہنا ہاتھ کرتا ہے اسے تمہارا بایاں ہاتھ نہ جانے ۔ تاکہ تمہاری خیرات پوشیدہ رہے ۔ اس صورت میں تمہارا پروردگار جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تمہیں اجر دے گا۔(متی ۶: ۲تا ۴)۔

کہ مسکین زمین پر سے کبھی جاتے نہ رہینگے۔ اس لئے یہ کہہ کے کہ میں تجھے حکم کرتاہوں کہ تو اپنے بھائی کے واسطے اورمسکین کے لئے اوراپنے محتاج کے واسطے جو تیری زمین پر ہے اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو۔(استشنا ۱۵: ۱۱)۔

وہ جو مسکینوں کو دیتا ہے محتاج نہ ہوگا۔ پر جو چشم پوشی کرتا ہے اس پربہت لعنتیں ہونگی۔(امثال ۲۸: ۲۷)۔

مسافر اوریتیم اوربیوہ جو تیرے پھاٹکوں کے اندرہیں آئیں اورکھائیں اورسیر ہوں تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں جو توکرتا ہے تجھے برکت بخشے۔(استشنا ۱۴: ۲۹)۔

انسان کے تکبر کی آنکھ نیچی کی جائیگی اوربنی آدم کی شیخی پست کی جائیگی اوراس دن خداوند اکیلا سربلند ہوگا۔ کیونکہ رب الافواج کا دن ہر ایک مغرور اوربلند نظر گھمنڈی پر آئیگا اور وہ پست کیا جائیگا۔ (یسعیاہ ۲: ۱۱تا ۱۲)۔

پاجی آدمی پھر صاحب مروت نہ کہلائیگا اوربخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا۔ کیونکہ پاجی آدمی چنڈال پن کی باتیں کریگا۔ اوراس کا دل بدی کا منصوبہ باندھیگا کہ بیدینی کرے۔ اورخداوند کے برخلاف دروغ گوئی کرے اورتاکہ بھوکے کے پیٹ کو خالی کرے اورپیاسوں سے پینے کی چیز کوباز رکھے ۔اوربخیل کے ہتھیار زبون ہیں وہ بُرے منصوبے باندھا کرتا ہے۔ تاکہ جھوٹی باتوں سے مسکین کواورمحتاج کو بھی جس وقت وہ حق بیان کرتا ہوہلاک کرے۔ لیکن صاحب مروت سخاوت کے منصوبے باندھتا ہے۔ اور وہ سخاوت کےکاموں میں ثابت قدم رہیگا۔(یسعیاہ ۳۲: ۵تا ۹)۔

قرآن مجید

(۲۔)إِن تُبْدُواْ الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاء فَهُوَ خَيْرٌ لُّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ يَهْدِي مَن يَشَاء

وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَلأَنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ إِلاَّ ابْتِغَاء وَجْهِ اللّهِ وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ لِلْفُقَرَاء الَّذِينَ أُحصِرُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاء مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لاَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلاَنِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ

ترجمہ:اگر خیرات ظاہر میں دوتو بھی اچھا ہے اوراگراس کو چھپاو اورحاجت مندوں کودوتو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اورایسا کرنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہوگا اورجو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ اورتم مال میں سے جوکچھ بھی خیرات کرتے ہو سو اپنے لئے ۔ اورتم کوتو خدا کی رضا۔ جوئی کےلئے خیرات کرنا ہے اوراپنے مال میں سے جوکچھ بھی خیرات کروگے خدا کی طرف سے تم کو پورا بھردیا جائیگا اورتمہارا حق نہ مارا جائیگا ۔ اورجوکچھ بھی تم اپنے مال میں سے خرچ کروگے اللہ اسکو جانتا ہے ۔ جولوگ رات اور دن پیچھے اورظاہر اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں توان کا ثواب ان کے پروردگار کی طرف سے ان کو ملیگا اوران پرنہ خوف طاری ہوگا اور وہ آزردہ خاطرہونگے۔(سورۃ بقرہ آیت ۲۷۳تا ۲۷۷)۔

وعن انس قال قال رسول کریم ------------------نعم ابن آدم اذا تصدق ------------------بصد قته بیمینه فاخفا ہاعن شماله۔

ترجمہ: انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایاکہ -------- ہاں جس وقت انسان اپنے دائیں ہاتھ سے خیرات کرتا ہے اس طرح پر کہ بائیں ہاتھ کو خبرنہ ہو۔(ترمذی)۔

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ ا للّهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالاً فَخُورًا الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا وَالَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَـــاء النَّاسِ وَلاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَن يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاء قِرِينًا

ترجمہ: اورماں باپ اورقرابت والوں اوریتیموں اورمحتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اوراجنبی پڑوسیوں اورپاس کے بیٹھنے والوں

اورمسافروں اورجو (لونڈی غلام) تمہارے قبضے میں ہیں۔ ان سب کے ساتھ نیک سلوک کرتے رہو۔ کیونکہ اللہ ان لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اترائیں اوربڑائیمارتے پھریں۔آپ بخل کریں اور دوسروں کو بھی بخل کی صلاح دیں اوراللہ نے اپنے فضل سے ان کو جوکچھ دے رکھا ہے اس کو چھپائیں۔ اورہم نے ان لوگوں کے لئے جو ناشکری کریں ذلت کاعذاب تیارکررکھا ہے۔ اورمال خرچ کریں لوگوں کے دکھانے کےلئے۔ اورایمان (پوچھوتو) نہ اللہ کا اورنہ روزآخرت کا۔ اورشیطان جس کا ساتھی ہو وہ بہت ہی بُرا ساتھی ہے۔(سورۃ النساءآیت ۰۴تا ۴۳)۔

بائبل مقدس

(۳۔)وہ جو مسکینوں پر رحم کرتا ہے خداوند کو ادھار دیتا ہے ۔ جوکچھ اس نے دیا ہوگا وہ اسے پھیردیگا۔(امثال ۱۹: ۱۷)۔

قرآن مجید

(۳۔)مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً

ترجمہ:کوئی ہے کہ خدا کو خوش دلی کے ساتھ قرض دے کہ خدا اس قرض کواس کےلئے کئی گنا بڑھادیگا۔(سورۃ بقرہ ۲۴۶)۔

والدین کے ساتھ احسان

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)تواپنے ماں باپ کو عزت دے تاکہ تیری عمراس زمین پرجو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے درازہو۔ تو خون مت کر۔(خروج ۲۰: ۲۱)۔

اے فرزندو! ہربات میں اپنے والدین کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ پروردگارمیں پسندیدہ ہے۔(خط کلسیوں ۳: ۲۰)۔

وہ جو اپنے باپ کو تباہ کرتا ہے اوراپنی ماں کو کھدیڑتا ہے وہ بیٹا خجالت کاکام کرتا ہے اوررسوائی حاصل کرتا ہے۔(امثال ۱۹: ۲۶)۔

اپنے باپ کی بات کہ جس سے تو پیدا ہوا ہے سن اوراپنی ماں کواس کے بڑھاپےمیں حقیرنہ جان ۔(امثال ۲۳: ۲۲)۔

وہ آنکھ جواپنے باپ کو چڑاتیہے اوراپنی ماں کا فرمانبردار ہونا حقیر جانتی ہے۔ جنگلی کوے وادی میں اس اُچک کےنکال لینگے اورگدھ کے بچے اسے کھالینگے۔(امثال ۳۰: ۱۷)۔

قرآن مجید

(۱۔)وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلاَهُمَا فَلاَ تَقُل لَّهُمَآ أُفٍّ وَلاَ تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلاً كَرِيمًا وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

ترجمہ:اور والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا۔ اور اگر والدین میں کا ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو ان کے آگے ہُوں بھی نہ کرنا اورنہ ان کو جھڑکنا اوراگر ان سے کچھ کہنا ہو تو ادب کے ساتھ کہو۔اورمحبت سے خاکساری کا پہلو ان کے آگے جھکائے رکھنا اوران کے حق میں دعا کرتے رہنا کہ اے میرے پروردگار جس طرح انہوں نے مجھ کو چھٹپن سے پالا ہے اسی طرح توبھی ان پر رحم کیجیو۔ (سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۳تا ۲۴)۔

درگذرکرنا

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اورایک دوسرے پر مہربان اورنرم دل ہو اورجس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصورمعاف کئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصورمعاف کرو۔(افسیوں ۴: ۳۲)۔

اس لئے اگرتم آدمیوں کے قصورمعاف کروگے تو تمہارا پروردگار بھی تمہیں معاف کریگا۔ اوراگرتم آدمیوں کے قصورمعاف نہ کروگے تو تمہارا پروردگار بھی تمہارے قصور معاف نہ کریگا۔(متی ۶: ۱۴تا ۱۵)۔

ہر طرح کی تلخ مزاجی اورقہر اور غصہ اور شوروغل ۔ اوربدگوئی ہرقسم کی بدخواہی سمیت تم سے دورکی جائیں۔(افسیوں ۴: ۳۱)۔

وہ جو غصے میں دھیما ہے جھگڑا مٹاتا ہے ۔(امثال ۱۵: ۱۸)۔

قرآن مجید

(۱۔)خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ

ترجمہ:درگذرکرنا اپنا شیوہ اختیارکرواوراچھی بات اختیار کرنے کا حکم دے اورجاہلوں سے کنارہ رہو۔(سورہ الاعراف آیت ۱۹۸)۔

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

ترجمہ:چاہیے کہ معاف کریں اورقصوربخش دیں۔کیا تم نہیں چاہتے کہ خدا تمہارے قصورمعاف کردے؟ اوراللہ بخشنے والا اورمہربان ہے۔(سورۃالنورآیت ۲۲)۔

وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ

ترجمہ:نیک کردارہیں جو غصے کوروکتے ہیں اورلوگوں سے درگذر کرتے ہیں۔(سورۃآل عمران آیت ۱۲۸)۔

صبرکرنا

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)مگر اے مرد خدا ان باتوں سے بھاگ اور راستبازی، دینداری ایمان ،محبت ،صبراورعلم کا طالب وہ۔(۱۔تمتھیس۶: ۱۱)۔

کیونکہ تمہیں صبر کرنا ضرور ہے تاکہ خدا کی مرضی پوری کرکے وعدہ کی ہوئی چیزحاصل کرو۔(عبرانیوں ۱۰: ۳۶)۔

قرآن مجید

صبرکرنا

(۱۔)وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

ترجمہ: اورصبرکا شیوہ! اختیارکرکیونکہ اللہ نیکوکاروں کا اجر برباد نہیں کریگا۔(سورۃ ہودآیت ۱۱۷)۔

عدل

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)تو عدالت میں مقدمہ مت بگاڑیو۔ توطرفداری نہ کیجیو نہ رشوت لیجیو۔کہ رشوت دانشمندکی آنکھوں کو اندھا کردیتی ہے اور صادق کی باتوں کو پھیرتی ہے۔ تواس کی جو سراسر حق ہے پیروی کیجیو تاکہ جوجئے اوراس زمین کا جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے وارث ہو۔(استشنا ۱۶: ۱۹تا ۲۰)۔

قرآن مجید

عدل

(۱۔) بعد میں دیکھنا ہے۔

شہادت

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)تم ہرگز عدالت میں کسی کی طرفداری نہ کرو۔ تم چھوٹے کی ایسے سنو جیسے بڑے کی سنتے ہو۔ تم کسی انسان کے چہرے سے نہ ڈرو۔ کیونکہ عدالت جو ہے خدا کی ہے۔ (استشنا ۱: ۱۷)۔

خداوند ان چھ چیزوں کا کینہ رکھتا ہے ہاں سات ہیں جن سے اس کی جان کو نفرت ہے ۔ اونچی آنکھیں جھوٹی زبان اوروہ ہاتھ جو بیگناہ کا خون کرتے ۔دل جو بُرے منصوبے باندھتا ہے اورپاوں جو جلد برُائی کے لئے دوڑتے ہیں۔ جھوٹا گواہ جو جھوٹ بولتا ہے اوروہ جو بھائیوں کے درمیان جھگڑے برپا کرتا ہے۔ (امثال ۶: ۱۶تا ۲۰)۔

قرآن مجید

شہادت

(۱۔)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُونُواْ قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاء لِلّهِ وَلَوْ عَلَى أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ إِن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقَيرًا فَاللّهُ أَوْلَى بِهِمَا فَلاَ تَتَّبِعُواْ الْهَوَى أَن تَعْدِلُواْ وَإِن تَلْوُواْ أَوْ تُعْرِضُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

ترجمہ:اے ایمان والو! مضبوطی کے ساتھ انصاف پر قائم رہو۔ اور خدا لگتی گواہی دواگرچہ تمہارے اپنے ماں باپ اوررشتہ داروں کے خلاف ہو۔ اگر کوئی مالدار یا محتاج ہے تو اللہ بڑھ کرا ن کی پرواخت کرنے والا ہے توتم اپنی خواہش کی پیروی نہ کروکہ حق سے منحرف ہوجاو۔ اوراگر دبی زبان سے گواہی دوگے یا گواہی سے پہلو تہی کروگے تو جو کچھ تم کروگے اللہ اس سے خبردار ہے۔(سورہ النساء آیت ۱۳۴)۔

برابر تولنا

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ ایک بڑا ایک چھوٹا مت رکھیو۔ تو اپنے گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چھوٹا مت رکھیو۔ توایک پورا اورٹھیک باٹ اورایک پورا اورٹھیک پیمانہ رکھیو تاکہ اس زمین میں جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے تیری عمردراز ہو۔ اس لئے وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں اوروہ سب جوناحق کرتے ہیں خداوند تیرے خدا کی نفرت کے باعث ہیں۔(استشنا ۲۵: ۱۳تا ۱۷)۔

دوطرح کے تولوں سے خدا کو نفرت ہے۔(امثال ۲۲:۲۱)۔

قرآن مجید

برابر تولنا

(۱۔)فَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلاَ تَبْخَسُواْ النَّاسَ أَشْيَاءهُمْ

ترجمہ:پس تم پیمانہ اورترازو پوری رکھو اورلوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو۔(سورۃ الاعراف آیت ۸۳)۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذا كِلْتُمْ وَزِنُواْ بِالقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً

ترجمہ:اورجب ماپ کردو تو پیمانے کو پورا بھردیا کرو۔ اور تول کردینا ہو توڈنڈی سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہتر ہے اوراس کا انجام بھی اچھا ہے۔(سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۷)۔

گناہ سے بچنا
صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تم اس کی خواہشوں کے تابع رہو۔ اوراپنے اعضاناراستی کے ہتھیارہونے کے لئے گناہ کے حوالے نہ کیاکرو۔ بلکہ اپنے آپ کو مرُدوں میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالے کرو۔ اوراپنے اعضاء راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لئے خدا کے حوالے کرو(رومیوں ۶: ۱۲تا ۱۳)۔

قرآن مجید

گناہ سے بچنا

(۱۔)وَذَرُواْ ظَاهِرَ الإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُواْ يَقْتَرِفُونَ

ترجمہ: اورظاہری گناہ اورپوشیدہ گناہ سے کنارکش رہو۔ جو لوگ سمیٹتے ہیں ان کو اپنے کرتوت کا جلد بدلا مل جائیگا۔(سورۃ الانعام آیت ۱۲۰)۔

جھوٹ سے بچنا
صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) جھوٹ نہ بولو۔ (خطِ یعقوب ۳: ۱۴)۔

اے خداوند تیرے خیمے میں کون رہیگا۔۔۔۔۔وہی جو سیدھی چال چلتا ہے۔ اور صداقت سے کام کرتا ہے اوراپنے دل سے سچ بولتا ہے ۔(زبور۱۵: ۱تا ۲)۔

جھوٹا معاملہ نہ کرو۔ ایک دوسرے سے جھوٹ مت بولو۔ (احبار ۱۹: ۱۴)۔

قرآن مجید

جھوٹ سے بچنا

(۱۔)وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ

ترجمہ: اورجھوٹ بولنے سے بچتے رہو۔(سورہ الحج آیت ۳۱)۔

زنا سے بچنا

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)تم سن چکے ہو کہاگیا تھا کہ زنا نہ کرنا۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے برُی خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کرچکا ۔ اگر تمہاری دہنی آنکھ تمہیں ٹھوکر کھلائے تو اسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دوکیوں کہ تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ تمہارے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اورتمہارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جائے ۔(متی ۵: ۲۷تا ۲۹)۔

حرام کاری سے بھاگو۔ جتنے گناہ آدمی کرتا ہے وہ بدن سے باہر ہیں مگر حرام کار اپنے بدن کا بھی گنہگار ہے۔ (۱۔کرنتھیوں ۶: ۱۸)۔

فریب نہ کھاو، نہ حرام کار، پروردگار کی بادشاہی کے وارث ہوں گے۔(۔کرنتھیوں۶: ۹)۔

قرآن مجید

زنا سے بچنا

(۱۔)قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ

ترجمہ: اے پیغمبر!مسلمانوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اوراپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اس میں ان کی زیادہ پاکیزگی ہے ۔اے لوگو! جوکچھ بھی کیاکرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔ اور مسلمانوں عورتوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔(سورۃ النورآیت ۳۰تا ۳۱)۔

شراب خوری سے بچنا
صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) مے مسخرہ بناتی ہے اورمست کرنے والی ہرایک چیز غضب آلودہ کرتی ہے ۔ جو ان کا فریب کھاتا اوردانشمند نہیں ہے ۔(امثال ۱:۲۰)۔

اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرام کاری ، ناپاکی، شہوت پرستی ، بت پرستی ، جادوگری،عدواتیں ، جھگڑا، حسد ، غصہ، تفرقے ، جدائیاں ، بدعتیں۔ بغض، نشہ بازی، ناچ رنگ، اور،اوران کی مانند ۔ ان کی بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیساکہ پیشتر جتاچکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے، پروردگارِعالم کی بادشاہی میں وارث نہ ہوں گے۔(گلتیوں ۵: ۱۹تا ۲۲)۔

اورشراب میں متوالے نہ بنو۔کیونکہ اس سے بد چلنی واقع ہوتی ہے بلکہ روح سے معمورہوتے جاو۔(افسیوں ۵: ۱۹)۔

قرآن مجید

شراب خوری سے بچنا۔

(۱۔)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

ترجمہ:مسلمانو!شراب اورجوا اوربت اور پاسے ناپاك شیطانی کام ہیں ان سے بچتے رہو تاکہ تم کامیاب ہوجاو۔(سورۃ مائدہ آیت ۹۲)۔

بت پرستی سے بچنا

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

لیکن میں نے تم کو درحقیقت یہ لکھا تھا کہ اگر کوئی بھائی کہلا کر حرام کاریالالچی یا بُت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا ظالم ہوتو اس صحبت نہ رکھو بلکہ ایسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا۔(۱۔کرنتھیوں ۵:۱۱)۔

اس سبب سے اے میرے پیاروبت پرستی سے بھاگو۔(۱کرنتھیوں ۱۰: ۱۴)۔

قرآن مجید

بت پرستی سے بچنا

(۱۔)فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ

ترجمہ: بت پرستی کی نجاست سے بچتے رہو۔(سورہ الحج آیت ۳۱)۔

رواداری اختیارکرنا

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

پس تمہارا دشمن بھوکا ہو تو اسے روٹی کھلاو اوراگر پیاسا ہو تو اسے پانی پلاو۔کیونکہ ایسا کرکے تم اس کے سر پرآ گ کے انگاروں کا ڈھیر لگاؤ گے۔بدی سے مغلوب نہ ہو بلکہ نیکی سے بدی پر غالب آو۔

قرآن مجید

رواداری اختیارکرنا

(۱۔)ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ

ترجمہ:برائی کابدلہ اچھے سے اچھا کر کیونکہ جو تیرا دشمن ہے وہ یکایک ایسا ہوجائیگاجیسے تیرے دلسوزدوست۔ اوریہ بات ان کو حاصل ہوتی ہے جوصبر کرتے ہیں اوران ہی کو اس کی توفیق ہوتی ہے جو نیک بخت ہیں۔(سورۃ فصلت آیت ۳۴تا ۳۵)۔

سلام کرنا

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اورگھر میں داخل ہوتے وقت اسے دعائے خیردو۔ اوراگروہ گھر لائق ہو تو تمہارا سلام اسے پہنچے۔ اوراگر لائق نہ ہو تو تمہارا سلام تم پرپھرآئے۔(متی ۱۰: ۱۲تا ۱۳)۔

قرآن مجید

سلام کرنا

(۱۔)دَخَلْتُم بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً

ترجمہ:جب تم گھروں میں داخل ہونے لگو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو۔ یہ ایک اچھی دعا ہے خدا کی طرف سے برکت والی پاکیزہ۔(سورۃ النورآیت ۶۱)۔

حقیقی مباحثہ

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)ایمان اورمحبت اورصلح کا طالب ہو۔لیکن بیوقوفی اورنادانی کی حجتوں سے کنارہ کروکیونکہ تم جانتے ہو کہ ان سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ اورمناسب نہیں کہ پروردگار کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرو اورتعلیم دینے کے لائق اوربردُبار ہو۔ اور مخالفوں کو حلیمی سےتادیب کرو۔شاید پروردگار انہیں توبہ کی توفیق بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانیں ۔اورپروردگار کے بندہ کے ہاتھ سے رضا الہیٰ کے اسیر ہوکر ابلیس مردود کے پھندے سے چھوٹیں۔(۲۔تیمتھیس ۲باب ۲۳تا ۲۶آیت)۔

قرآن مجید

حقیقی مباحثہ

(۱۔)ادْعُ إِلِى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

ترجمہ: اے پیغمبر! عقل کی باتوں اوراچھی اچھی نصیحتوں سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاو اوران کے ساتھ بحث بھی کروتو ایسے طورپر کرو کہ وہ بہت ہی پسندیدہ ہو۔ جوکوئی خدا کے رستے سے بھٹکا تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے اور وہ ان سے بھی واقف ہے جو راہ ِراست پر ہیں۔ (سورۃ النحل آیت ۱۲۶)۔

اقرارکا پوراکرنا

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)جوکچھ تیرے منہ سے نکلا تواس کو اس منت کے موافق جوتونے خداوند اپنے خدا کے لئے اپنی خوشی سے مانی ہے اورجس کا تونے اپنے منہ سے اقرارکیا ہے یا درکھ اوراس پر عمل کر۔(استشنا ۲۳: ۲۳)۔

قرآن مجید

اقرارکرنا

(۱۔)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَوْفُواْ بِالْعُقُودِ

ترجمہ: مسلمانو! اپنے اقراروں کو پوراکرو۔(سورۃ مائدہ آیت ۱)

جنگ کرنا

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اورجب کہ خداوند تیرا خدا انہیں تیرے حوالے کرے تو تو انہیں ماریو اورحرم کیجیو۔ نہ توان سے کوئی عہدکریو اورنہ ان پر رحم کریو۔(استشنا ۷: ۲)۔

قرآن مجید

جنگ کرنا

(۱۔)وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ

ترجمہ:ان کو جہاں پاو قتل کرو۔ (سورۃ بقرہ آیت ۱۸۷)۔

صلح کرنا

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اورجب تو کسی شہر کے پاس اس سے لڑنے کے لئے آپہنچے تو پہلے اس سے صلح کا پیغام کر۔(استشنا ۲۰: ۱۰)۔

قرآن مجید

صلح کرنا

(۱۔)وَإِن جَنَحُواْ لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا

ترجمہ: اگر و ہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی اس کی طرف جھکو۔(سورۃ الانفال آیت ۶۳)۔

مال غنیمت

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)مگر عورتوں اورلڑکوںاور مواشی کو اورجوکچھ اس شہر میں ہو اس کا سارا لوٹ اپنے لئے لے۔ اورتواپنے دشمنوں کی اس لوٹ کو جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہے کھائیو۔(استشنا ۲۰: ۱۴)۔

اوران سے کلام کیا اور کہا کہ بڑی دولت کے ساتھ اوربہت سی مواشی اورروپا اور سونا اور تانبا اور لوہا اوربہت سی پوشاک لے کے اپنے خیموں کو جاو اوراپنے دشمنوں کے مال کو اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو۔(یشوع ۲۲: ۸)۔

قرآن مجید

مال غنیمت

(۱۔)فَكُلُواْ مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَيِّبًا

ترجمہ: پس جو تم لوٹ کر لائے ہو حلال پاک ہے کھاو۔(سورۃ الانفال آیت ۷۰)

بیوہ کا نکاح

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)پس میں یہ چاہتاہوں کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں ۔ ان کے اولاد ہو۔ گھر کا انتظام کریں اورکسی مخالف کو بد گوئی کا موقع نہ دیں۔(۱۔تیمتھیس ۵: ۱۴)۔

قرآن مجید

بیوہ کا نکاح

(۱۔)وَأَنكِحُوا الْأَيَامَى مِنكُمْ

ترجمہ:اوراپنی بیوہ عورتوں کے نکاح کرو۔(سورۃ النورآیت ۳۲)۔

خدا کا خوف اوراس کی فرمانبرداری

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)چاہیے کہ تم خداوند اپنے خدا کی پیروی کرواوراس سے ڈرو اوراس کے حکموں کو حفظ کرواوراس کی بات مانو۔ تم اس کی بندگی کرواوراسی سے لپٹے رہو۔(استشنا ۱۳: ۴)۔

قرآن مجید

خدا کا خوف اوراس کی فرمانبرداری

(۱۔)فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا

ترجمہ: جس قدرتم سے ہوسکے خدا سے ڈرواوراس کی سنو اوراس کی اطاعت کرو۔(سورۃ التغبن آیت ۱۶)۔

بادشاہ کی فرمانبرداری

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) ہر شخص اعلیٰ حکومتوں کا تابع دار رہے کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو پروردگار کی طرف سے نہ ہو اورجو حکومتیں موجود ہیں وہ رب العالمین کی طرف سے مقرر ہیں۔پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے انتظام کامخالف اورجومخالف ہیں وہ سزا پائیں گے۔کیونکہ نیکوکارکو حاکموں سے خوف نہیں بلکہ بد کارکو ہے۔پس اگر تم حاکم سے نڈر رہنا چاہتے ہو تو نیکی کرو۔اس کی طرف سے تمہاری تعریف ہو گی۔(خطِ رومیوں ۱۳باب آیت ۱تا ۳)۔

پروردگار کی خاطر انسان کے ہرایک انتظام کے تابع رہو۔بادشاہ کے اس لئے کہ وہ سب سے بزرگ ہے۔ اورحاکموں کے اس لئے کہ وہ بدکاروں کی سزا اورپرہیزگاروں اورمتقیوں کی تعریف کے لئے اس کے ان کے بھیجے ہوئے ہیں۔(۱۔پطرس ۲باب ۱۳تا ۱۴آیت)۔

قرآن مجید

بادشاہ کی فرمانبرداری

(۱۔)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِي الأَمْرِ مِنكُمْ

ترجمہ: مسلمانو! اللہ کا حکم مانو اوررسول کا حکم مانواورجو تم میں سے صاحبِ حکومت ہیں ان کا بھی۔(سورۃ النساءآیت ۶۲)۔

شرك سے ممانعت

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(١۔)میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہو۔ تواپنے لئے کوئی مورت یاکسی چیزکی صورت جواوپرآسمان پریانیچے زمین پریاپانی میں زمین کے نیچے ہے مت بنا۔ توان کے آگے اپنے تئیں مت جھکااور نہ ان کی عبادت کرکیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں۔ (خروج ۲۰: ۳تا ۴)۔

نہ ہو کہ تم آسمان کی طرف آنکھیں اٹھاو اور سورج او ر چاند کو اور ستاروں کو بلکہ آسمان کی ساری فوج کودیکھ کے انہیں سجدہ کرنے اور ان کی بند گی کرنے کے لئے اکسائے جاو جنھیں خداوند تمہارے خدا نے قوموں کے واسطے جو سب آسمان کے نیچے ہیں عنایت کیا ہے ۔(استثنا۴: ۱۹)۔

قرآن مجید

شرك کی ممانعت

(١۔)لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

ترجمہ: کسی چیزکو خداکا شریك مت بناکیونکہ شرك بہت بڑاگناہ ہے۔(سورۃ لقمان آیت ۱۲۔)

لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

ترجمہ: سورج اورچاند کو سجدہ نہ کروخداکو سجدہ کروجس نے ان کو خلق کیا ہے اگر تم سچ مچ خدا کی عبادت کرنی چاہتے ہو۔(سورۃ فصلت آیت ۳۷)۔

مشرکین کے ساتھ دوستی کی ممانعت

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(١۔)ایسا نہ ہو کہ تو اس سرزمین کے باشندوں سے کچھ عہدباندھے۔اوروہ جب اپنے معبودوں کی پیروی میں زنا کرتے اوراپنے معبودوں کے لئے قربانی کرتے ہیں تجھ کو بلائیں اورتوان کی قربانی سے کھائے ۔(خروج ۳۴: ۱۵)۔

قرآن مجید

مشرکین کے ساتھ دوستی کی ممانعت

(۱۔)لاَّ يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُوْنِ الْمُؤْمِنِينَ

ترجمہ:مسلمان،مسلمان کو چھوڑ کر کافروں کود وست نہ بنائیں۔(سورۃآل عمران آیت ۲۷)۔

مشرکین کے ساتھ مناکحت کی ممانعت

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) نہ ان سے بیاہ کرنا۔ اس کے بیٹے کو اپنی بیٹی نہ دینا اپنے بیٹے کے لئے اس کی کوئی بیٹی نہ لینا۔ کیونکہ وہ تیرے بیٹے کو میری پیروی سے پھرائینگے تاکہ وہ اور معبودوں کی عبادت کریں۔اورخداوند کا غصہ تجھ پر بھڑکیگا اوروہ تجھے یکایک ہلاک کردیگا۔(استشنا ۷: ۳تا ۵)۔

قرآن مجید

مشرکین کے ساتھ مناکحت کی ممانعت

(۱۔)وَلاَ تَنكِحُواْ الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلاَ تُنكِحُواْ الْمُشِرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُواْ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُوْلَـئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللّهُ يَدْعُوَ إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

ترجمہ:اورمشرکہ عورتوں کے ساتھ نکاح نہ کروجب تک وہ ایمان نہ لائیں گو وہ تمہیں بھلی لگیں۔ اس سے تو مسلمان باندی بہتر ہے اورمشرک مردجب تک ایمان نہ لائیں مسلمان عورتوں سے ان کا نکاح نہ کروگو وہ تمہیں بھلے لگیں۔اس سے تو مسلمان غلام بہتر ہے۔ یہ مشرک مرد اور عورتیں دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا تم کوجنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اوراپنے حکم لوگوں کے آگے اس لئے بیان کرتا ہے کہ وہ یاد کریں۔(سورۃ بقرہ آیت ۲۲۰)۔

زنا اورقتل کی ممانعت
صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)تو خون مت کر۔ توزنا مت کر۔(خروج ۲۰: ۱۳تا ۱۴)۔

وہ جوکسی کی جورو سے زنا کرتا ہے کم عقل ہے ۔جو یہ کرتا ہے اپنی جان کوہلاك کرتا ہے۔ وہ زخم اورذلت پائیگا ۔ اس کی رسوائی کسی طرح مٹائی نہ جائیگی۔(امثال ۶: ۳۲تا ۳۳)۔

توبے گناہوں اوربچوں کو قتل مت کیجیو۔(امثال ۲۳: ۷)۔

اورجیساکہ مومنین کو مناسب ہے تم میں حرام کاری اورکسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکرتک نہ ہو۔ اوربے شرمی اوربے ہودہ گوئی اور ٹھٹھابازی کا کیوں کہ یہ لائق نہیں بلکہ برعکس اس کے شکرگزاری ہو۔کیونکہ تم یہ خوب جانتے ہو کہ کسی حرام کاریا ناپاك یا لالچی جو بُت پرست کے برابر ہے سیدنا مسیح اورپروردگار کی بادشاہی میں کچھ میراث نہیں۔کوئی تم کو بے فائدہ باتوں سے دھوکانہ دے کیونکہ ان ہی گناہوں کے سبب سے نا فرمانی کے فرزندوں پر پروردگارکا غضب نازل ہوتا ہے۔ پس ان کے کاموں میں شریك نہ ہو۔ کیونکہ تم پہلے تاریکی تھے مگر اب سیدنا مسیح میں نورہو۔پس نورکے فرزندوں کی طرح چلو۔اس لئے کہ نورکا پھل ہر طرح کی نیکی اوردیانت داری اورسچائی ہے)۔ اورتجربہ سے معلوم کرتے رہو کہ پروردگارکوکیا پسند ہے ۔اورتاریکی کے بے پھل کاموں میں شریك نہ ہو بلکہ ان پر ملامت ہی کیا کرو۔ کیونکہ ان کے پوشیدہ کاموں کاذکر کرنا شرم کی بات ہے ۔

قرآن مجید

زنااورقتل سے ممانعت

(۱۔)وَلاَ تَقْرَبُواْ الزِّنَى إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاء سَبِيلاً وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّهُ إِلاَّ بِالحَقِّ

ترجمہ:زنا کے نزدیك مت جاوکیونکہ یہ بیحیائی اوربدچلنی ہے ۔ اورجس کے قتل کرنے کو اللہ نےمنع کیا ہے اس کو قتل مت کرومگر جائز طورپر۔(سورہ بنی اسرائیل آیت ۳۴تا ۳۵)۔

وَلاَ تَقْرَبُواْ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

ترجمہ:اوربے حیائی کی باتیں (زنا ولواطت) ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکو۔(سورۃ الانعام آیت ۱۵۲)۔

جھوٹ بولنے کی ممانعت

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)تم چوری نہ کرونہ جھوٹا معاملہ کرو۔ ایک دوسرے سے جھوٹ مت بولو۔(احبار۱۹:۱۱)۔

تواپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر۔(احبار۱۹:۱۳)۔

فریب دے کرنقصان نہ کر۔(مرقس ۱۰:۱۹)۔

قرآن مجید

جھوٹ بولنے کی ممانعت

(۱۔)وَلاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ

ترجمہ: اورتم ناجائز طورپرآپس میں ایک دوسرے کا مال خوردبرد نہ کرو۔(سورۃ بقرہ آیت ۱۸۴)۔

إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا

ترجمہ:بالتحقیق خدا دغاباز گنہگار کو پسند نہیں کرتا ہے۔(سورۃ النساء آیت ۱۰۷)۔

بدزبانی کی ممانعت

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)لیکن بیہودہ بکواس سے پرہیز کر۔ کیونکہ ایسے شخص اوربھی بیدینی میں ترقی کرینگے۔(۲۔تیمتھیس ۲:۱۶)۔

قرآن مجید

بدزبانی کی ممانعت

(۱۔)وَلاَ تَسُبُّواْ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ فَيَسُبُّواْ اللّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

ترجمہ:مسلمانو! یہ مشرک جن کوپکارتے ہیں اللہ کے سوا ان کوبرا مت کہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی نادانی سے اللہ کو برا کہنے لگیں۔(سورۃ الانعام آیت ۱۰۸)۔

انشاء اللہ نہ کہنے کی ممانعت

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)تم جو یہ کہتے ہو کہ ہم آج یا کل فلاں شہر میں جاکر وہاں ایک برس ٹھہریں گے اور سوداگری کرکے نفع اٹھائیں گے ۔ اوریہ جانتے نہیں کہ کل کیا ہوگا۔ ذرا سنو تو ! تمہاری زندگی چیز ہی کیا ہے ؟ بخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے ۔ ابھی غائب ہوگئے ۔ یوں کہنے کی جگہ تمہیں یہ کہنا چاہیے کہ اگر خدا چاہے تو ہم زندہ بھی رہیں گے اور یہ یا وہ کام بھی کریں گے۔(خطِ یعقوب ۴باب ۱۳تا ۱۵آیت)۔

قرآن مجید

انشاء اللہ نہ کہنے کی ممانعت

(۱۔)وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ

ترجمہ:اورکسی بات کے متعلق یہ مت کہہ کہ میں کل اس کو کرونگا۔ مگریوں کہو کہ اگرخدا چاہے۔(سورۃ الکہف آیت ۱۷)۔

تکبر کی ممانعت

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)وہ جوبلند نگاہ ہے اورجس کے دل میں غرورسمایا ہوا ہے اس کی برداشت نہ کرونگا۔(زبور۱۰۱: ۵)۔

ہرایک سے جس کے دل میں غرور ہے خداوند کو نفرت ہے۔ (امثال ۱۶: ۵)۔

قرآن مجید

تکبرکی ممانعت

(۱۔)وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

ترجمہ: اورلوگوں سے بے رخی نہ کر اورزمین پر اترا کر نہ چل ۔ کیونکہ اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا ہے۔(سورۃ لقمان آیت ۱۷)

خودنمائی کی ممانعت

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دکھانے کے لئے نہ کرو۔ نہیں تو تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تمہارے لئے کچھ اجر نہیں ہے۔(متی ۶:۱)۔

قرآن مجید

خودنمائی کی ممانعت

(۱۔)فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى

ترجمہ: لوگوں کو اپنی پرہیزگاری نہ جتایا کروکیونکہ خدا پرہیزگاروں کوخوب جانتا ہے۔(سورة النجم آیت ۳۲)۔

تمسخر، غیبت، تہمت اوربُرے القاب سے نام لینے کی ممانعت

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) وہ جو مسکین پر ہنستا ہے اس کے بنانے والے کی حقارت کرتا ہے اور وہ جو اوروں کی مصیبت سے خوش ہوتا ہے بیگناہ نہ ٹھہریگا۔(امثال ۱۷: ۵)۔

توعیب جوؤں کی مانند اپنی قوم میں آیا جایا نہ کرو اوراپنے بھائی کے خون پر کمر نہ باندھ۔ میں خداوند ہوں۔(احبار۱۹: ۱۶)۔

وہ جو چھپ کے اپنے ہمسائے پر تہمت لگاتا ہے میں اسے جان سے مارونگا۔(زبور۱۰۱: ۵)۔

تیرے کوہِ مقدس پر کون سکونت کریگا؟ وہ جو سیدھی چال چلتا ہے اورصداقت کے کام کرتا ہے اوراپنے دل سے سچ بولتا ہے۔ وہ جو اپنی زبان سے چغلی نہیں کھاتا اوراپنے ہمسائے سے بدی نہیں کرتا اوراپنے پڑوسی پر عیب نہیں لگاتا ہے اوروہ جس کی نظر میں نکما آدمی خوار ہے۔ پروہ انہیں جو خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہے وہ جو اپنے

ضرر پر قسم کھاتا ہے اوربدلتا نہیں ۔ وہ جو سود کے لئے قرض نہیں دیتا اور بے گناہوں کے ستانے کے لئے رشوت نہیں لیتا۔ وہ جو یہ کرتا ہے کبھی نہ ٹلیگا۔(زبور۱۵: ۲تا ۵)۔

کیونکہ میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ میں آکر جیسا تمہیں چاہتا ہوں ویسا نہ پاؤں اورمجھے بھی جیسا تم نہیں چاہتے ویسا ہی پاؤ کہ تم میں جھگڑا ، حسد، غصہ ، تفرقے ، غیب شیخی، اور فساد ہوں۔(۲کرنتھیوں۱۲: ۲۰)۔

پس وہ ہر طرح کے جھوٹ ، بدی ،لالچ اوربدخواہی سے بھرگئے اور حسد خون ریزی جھگڑے مکاری اوربغض سے بھر گئے اورغیب کرنے والے ۔ بدگو، پروردگارِعالم کی نظر میں نفرتی اوروں کو بے عزت کرنے والے مغرور شیخی بازبدیوں کے بانی، ماں باپ کے نافرمان۔بیوقوف ،عہد شکن طبعی محبت سے خالی اور بے رحم ہوگئے۔حالانکہ وہ رب العالمین کا یہ حکم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والے موت کی سزا کے لائق ہیں۔پھربھی نہ فقط آپ ہی ایسے کام کرتے ہیں بلکہ اورکرنے والوں سے بھی خوش ہوتے ہیں۔(خطِ رومیوں۱: ۲۹تا ۳۲)۔

قرآن مجید

تمسخر۔ غیبت ، تہمت اوربرُے القاب سے نام لینے کی ممانعت

(۱۔)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَى أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَى أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ

ترجمہ: مسلمانو! مرد،مردوں پر نہ ہنسیں ۔عجب نہیں کہ جن پر وہ ہنستے ہیں وہ خدا کے نزدیک ان سے بہتر ہوں۔ اورنہ عورتیں عورتوں پر ہنسیں عجب نہیں کہ جن پروہ ہنستی ہیں وہ ان سے بہتر ہوں۔ اورایک دوسرے کو طعنے نہ دو اورنہ ایک دوسرے کے نام دھرو۔ ایمان لانے پیچھے بدتہذیبی کا نام ہی برا ہے اورجوان حرکات سے بازنہ آئے وہی ظالم ہے۔

مسلمانو! لوگوں کی نسبت بدگمانی کرنے سے بچتے رہو۔ کیونکہ بعض بدگمانی گناہ ہے۔ اور ایک دوسرے کی ٹٹول میں نہ رہا کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو۔ بھلا تم میں سے کوئی اس بات کو گوارا کریگا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے ؟ یہ تو یقیناً تمہیں گوارا نہیں تو غیبت کیوں گوارا ہو کیونکہ یہ بھی ایک قسم کا مردار کھانا ہے۔ (سورۃ الحجرات آیت ۱۱ تا ۱۲)۔

یتیم اور سائل کو جھڑکنے کی ممانعت

صحفِ مطہرہ اور قرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) تو مسافر کو ہرگز نہ ستا اور اس سے بدسلوکی نہ کر۔ اس لئے کہ تم بھی زمین مصر میں مسافر تھے۔ تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دکھ مت دو۔ اگر تو ان کو کسی طور سے ستائیگا اور وہ مجھ سے فریاد کریں تو میں یقیناً ان کی فریاد سنونگا۔ اور میرا قہر بھڑکیگا۔ میں تجھے تلوار سے مار ڈالونگا اور تیری جورووں رانڈیں اور تیرے بچے لاوارث ہوجائینگے۔ (خروج ۲۲: ۲۲ تا ۲۴)۔

جو کوئی تجھ سے مانگے اسے دے۔ (متی ۵: ۴۲)۔

قرآن مجید

یتیم اور سائل کو جھڑکنے کی ممانعت ۔

(۱۔) فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

ترجمہ: پس یتیم پر سختی کرو اور سائل کو مت جھڑکو اور خدا کی نعمتوں کا چرچا کیا کرو۔ (سورۃ الصحی آیت ۱۰ تا ۱۱)۔

اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کی ممانعت

صحفِ مطہرہ اور قرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) لیکن جب تمہیں ایک شہر میں ستائیں تو دوسرے کو بھاگ جاؤ (متی ۱۰: ۲۳)۔

قرآن مجید

اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کی ممانعت

(۱۔) وَلاَ تُلْقُواْ بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ

ترجمہ: اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ (سورۃ بقرہ آیت ۱۹۵)۔

جھوٹی قسم کی اورقسم کوپورا نہ کرنے کی ممانعت
صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) اورتم میرے نام لے کے جھوٹی قسم نہ کھاوتو خدا کے نام کی تکفیرمت کر۔(احبار۱۹: ۱۲)۔

اگرکوئی مردخداوند کی منت مانے یا قسم کھاکے اپنی جان پرکوئی خاص فرض ٹھہرائے تو وہ اپنی بات نہ ٹالے بلکہ سب پر جو کچھ اس کے منہ سے نکلا ہے عمل کرے۔(گنتی ۳۰: ۲)۔

جوکچھ تیرے منہ سے نکلا تو اس کو اس منت کے موافق ۔ جوتونے خداوند اپنے خدا کے لئے اپنی خوشی سے مانی ہے اورجس کا تونے اپنے منہ سے اقرارکیا ہے یادرکھ اوراس پر عمل کر۔(استشنا ۲۳: ۲۳)۔

قرآن مجید

جھوٹی قسم کی اورقسم کوپورا نہ کرنے کی ممانعت

(۱۔)وَلاَ تَجْعَلُواْ اللّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّواْ وَتَتَّقُواْ وَتُصْلِحُواْ بَيْنَ النَّاسِ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

ترجمہ: اوراپنی قسموں میں سے خدا کو سلوک کرنے اورپرہیزگاری رکھنے اورلوگوں میں ملاپ کرانے کا مانع نہ ٹھہراو اوراللہ سنتا ہے اورجانتا ہے ۔(سورۃ بقرہ آیت ۲۲۴)۔

وَأَوْفُواْ بِعَهْدِ اللّهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ وَلاَ تَنقُضُواْ الأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلاً إِنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ

وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلاً بَيْنَكُمْ أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللّهُ بِهِ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

وَلاَ تَتَّخِذُواْ أَيْمَانَكُمْ دَخَلاً بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُواْ الْسُّوءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

ترجمہ:اورجب تم لوگ آپس میں قول واقرارکرلوتو اللہ کی قسم کو پوراکرو۔ اورقسموں کوان کے پکائے پیچھے نہ توڑو حالانکہ تم اللہ کو اپنا ضامن ٹھہراچکے ہو کچھ شک نہیں کہ جوکچھ تم کررہے ہو اللہ اس سے بخوبی واقف ہے۔ اورقسموں کے توڑنے میں اس عورت جیسے نہ بنو جس اپنا سوت کاتے پیچھے ٹکڑے ٹکڑے کر توڑڈالا کہ اپنی قسموں کو اس وجہ سے آپس کے فساد کا سبب بنانے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زبردست ہے۔

خدا اس اختلاف حالت سے تم لوگوں کی آزمائش کرتا ہے اورجن چیزوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن خدا تم پر ضرور ظاہر کریگا۔ اوراپنی قسموں کوآپس کے فساد کا سبب نہ بناو کہ قدم جمے پیچھے اکھڑ جائیں اورراہ خدا سے روکنے کی پاداش میں تم کو عذاب الہیٰ چکھنا پڑے اورتم کو بڑیسزا ہو۔ (سورۃ النحل آیت ۹۳، ۹۴،۹۶)۔

گواہی کے چھپانے کی ممانعت

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)تواپنے پڑوسیپر جھوٹی گواہی مت دے (خروج۲۰: ۱۶)۔

دیانتدارگواہ جھوٹ نہیں کہتا ۔ لیکن جھوٹا گواہ بہتیری جھوٹی باتیں بولتا ہے۔(امثال ۱۴: ۵)۔

وہ جو سچ بولتا ہے صداقت کا آشکارا دکھلاتا ہے ۔ پر جھوٹا گواہ دغا دیتا ہے ۔(امثال ۱۲: ۱۷)۔

وہ آدمی جو اپنے ہمسائے پر جھوٹی گواہی دیتا ہے ۔ایک گوپال اورایک تلواراورایک تیزتیر ہے۔(امثال ۲۵: ۱۸)۔

قرآن مجید

گواہی کے چھپانے کی ممانعت

(۱۔)وَلاَ تَكْتُمُواْ الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ

ترجمہ: اورگواہی کو نہ چھپاو اورجو اس کو چھپائیگا تو وہ دل کا کھوٹا ہے۔(سورۃ بقرہ آیت ۲۸۳)۔

چوری کی ممانعت

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)تم چوری نہ کرو۔(احبار۱۹: ۱۱)۔

قرآن مجید

چوری کی ممانعت

(۱۔)ولا تسرق

ترجمہ: تم چوری نہ کرو۔(مشکواۃ کتاب الایمان فے الصیام ولزکواۃ)۔

ماکولات کے متعلق
صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)مگران کولکھ بھیجیں کہ بتوں کی مکروہات اورحرامکاری اورگلا گھونٹے ہوئے جانوروں اورلہو سے پرہیزکریں ۔(اعمال ۱۵: ۲۰)۔

کہ تم بتوں کی قربانیوں کے گوشت سے اورلہو اورگلا گھونٹے ہوئے جانوروں اورحرامکاری سے پرہیزکرو۔(اعمال ۱۵: ۲۹)۔

اورسورہ کہ کھراس کا دوحصہ ہوتا ہے اوراس کا پاوں چرا ہے پروہ جگالی نہیں کرتا وہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہے۔ تم ان کے گوشت سے کچھ نہ کھائیو اوران کی لاشوں کو نہ چھوئیو۔ کہ یہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔(احبار۱۱: ۷تا ۸)۔

اس لئے میں نے بنی اسرائیل کو حکم کیاکہ کسی گوشت کا لہومت کھاو۔ کہ ہر جسم کی زندگی اس کا لہو ہے۔ جوکوئی اسے کھائیگا کٹ جائیگا۔ اورجو کوئی کسی حیوان کو جوازخودمرگیا ہویا اسے درندے نے پھاڑاہوکھائے تو وہ شخص خواہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی وہ اپنے کپڑے دھوئے اورپانی سے غسل کرے اورشام تک ناپاک رہے۔ تب وہ پاک ہوگا۔ پراگروہ نہ دھوئے اورنہ غسل کرے تو وہ اپنا گناہ آپ اٹھائیگا (احبار۱۷: ۱۴تا ۱۶)۔

جوحیوان آپ سے مرجائے تم اسے مت کھائیو۔(استشنا ۱۴: ۲۱)۔

لیکن خبردار کہ لہومت کھائیو۔کیونکہ لہوجو ہے سوجان ہے۔ اورمناسب نہیں کہ گوشت کے ساتھ جان کھائے۔(استشنا ۱۲: ۲۳)۔

قرآن مجید

ماکولات کے متعلق

(۱۔)أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الأَنْعَامِ إِلاَّ مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ

ترجمہ:چارپائے جانورتمہارے لئے حلال کردئے گئے ہیں مگروہ جو تم کوآگے پڑھ کرسنائے جائینگے ۔(سورۃ المائدہ آیت ۱)۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلاَّ مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَن تَسْ تَقْسِمُواْ بِالأَزْلاَمِ ذَلِكُمْ فِسْقٌ

ترجمہ:مراہواجانور ۔اورلہو ۔اورسورہ کاگوشت ۔اوروہ جانور جوخدا کے سوا کسی اورکے نام پرذبح کیا گیا ہو۔ اورجو گلا گھٹنے سے

مرگیاہو۔اورجو چوٹ سے مرا ہوا ہوا اورجواوپر سے گرکر مرا ہو اورجوکسی جانورکا سینگ لگ کرمرا ہو یہ سب تم پرحرام کرائے گئے ہیں۔

اورنیزوہ جانورجس کو درندوں نے پھاڑکھایا ہو۔ مگرجس کے مرنے سے پہلے تم اس کوذبح کروتو وہ حرام نہیں ہے۔

اورنیزجوکسی بت پرچڑھاکرذبح کیا گیا ہوحرام ہے۔

اورنیز جوئے کے طورپر تقسیم کیا ہوا گوشت حرام ہے۔(سورۃ المائدہ آیت ۴)۔

فَكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ

ترجمہ:اگرتم کوخدا کے احکام کا پورا یقین ہے تو اس جانورکوکھاو جس پراللہ کا نام لیا جائے:

وَلاَ تَأْكُلُواْ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّهِ

ترجمہ: اورجس جانور پراللہ کا نام نہ لیا جائے اس کو مت کھاو۔(سورۃ الانعام آیت ۱۱۹،۱۲۱)۔

قُل لاَّ أَجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلاَّ أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ

ترجمہ:اے پیغمبر! کہدو کہ قرآن میں کوئی چیز کھانے والے کے لئے میں حرام نہیں پاتا ۔ مگر یہ کہ مرا ہوا ہو۔ اوربہتا خون ۔ اور سورہ کا گوشت ۔وہ نجس ہے یا گناہ جو اللہ کے سوا کسی اورنام پر ذبح کیاگیا ہو۔(احبار۶: ۱۴۶)۔

اخلاق کے متعلق

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)مگرجو باتیں منہ سے نکلتی ہیں وہ دل سے نکلتی ہیں اوروہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ کیونکہ برُے خیال ، خونریزیاں ، زناکاریاں، حرامکاریاں، چوریاں، جھوٹی گواہیاں، بدگوئیاں دل ہی سے نکلتی ہیں۔ یہی باتیں ہیں جوآدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۔(متی ۱۵: ۱۸تا ۲۰)۔

قرآن مجید

اخلاق کے متعلق

(۱۔)قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُواْ بِاللّهِ

ترجمہ:اے پیغمبر! کہدو کہ میرے مالک نے صرف بُرے کاموں کو حرام کیا ہے خواہ پوشیدہ ہوں یا ظاہر اورگناہ کواورناحق ظلم کو اورشرک کو۔(سورۃ الاعراف آیت ۳۱)۔

شادی بیاہ کے متعلق

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)تواپنے باپ کی برہنگی یا اپنی ماں کی برہنگی زنہارظاہر نہ کر۔ کہ وہ تیری ماں ہے تواس کی برہنگی ظاہر نہ کر۔ تواپنے باپ کی جورو کی برہنگی ظاہر نہ کر۔ کہ وہ تیرے باپ کی برہنگی ہے۔ تواپنی بہن کی برہنگی یا اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کی برہنگی خواہ وہ گھر میں پیدا ہوئی ہو خواہ اورکہیں ظاہر مت کر۔ تواپنے بیٹے کی بیٹی یا اپنی بیٹی کی بیٹی کی برہنگی ظاہر مت کہ ان کی برہنگی عین تیری برہنگی ہے۔ تیرے باپ کی جورو کی بیٹی جو تیرے باپ کے نطفے سے ہے تیری بہن ہے تواس کی برہنگی ظاہر مت کر۔ تواپنے باپ کی بہن کی برہنگی ظاہر مت کرکہ وہ تیرے باپ کی رشتہ دار ہے۔ اپنی ماں کی بہن کی برہنگی ظاہر مت کر کہ وہ تیری ماں کی رشتہ دار ہے۔ تواپنے باپ کے بھائی کی برہنگی ظاہر مت کر اوراس کی جورو کے نزدیک مت جا۔ وہ تیری چچی ہے۔ تو اپنی بہو کی برہنگی ظاہر مت کر وہ تیرے بیٹے کی جورو ہے تواس کی برہنگی ظاہر مت کر۔ تواپنے بھائی کی جورو کی برہنگی ظاہر مت کر کہ وہ تیرے بھائی کی برہنگی ہے۔ توکسی عورت کی اوراس کی بیٹی کی بیٹی مت لے تاکہ اس کی برہنگی ظاہر کرے کہ وہ اس کی رشتہ دار ہے۔ کہ یہ بڑی بے حیائی ہے اورتوکسی عورت کو اس کی بہن سمیت جورومت کرتاکہ اس کی بھی برہنگی ظاہر کرے پہلی کے جیتے جی کہ یہ اس کا جلانا ہے۔(احبار۱۸: ۷تا ۱۸)۔

اورجب تو لڑائیکے لئے اپنے دشمنوں پر خروج کرے اورخداوند تیرا خدا ان کو تیرے ہاتھوں میں گرفتارکرے اورتو انہیں اسیرکرلائے اوران اسیروں میں خوبصورت عورت دیکھے اورتیرا جی اسے چاہے کہ تواسے اپنی جورو بنائے۔ توتواسے اپنے گھرمیں لا اس کا سرمنڈوا اورناخن کٹوا۔تو وہ اپنا اسیری کا لباس اتارے اورتیرے گھرمیں رہے اورایک مہینہ بھر اپنے باپ اوراپنی ماں کے سوگ میں بیٹھے ۔بعد اس کے تو اس کے ساتھ خلوت کر اوراس کا خصم بن اور وہ تیری جورو بنے۔(استشنا ۲۱: ۱۴)۔

قرآن مجید

شادی بیاہ کے متعلق

(۱۔)وَلاَ تَنكِحُواْ مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاء إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ
إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاء سَبِيلاً حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ
وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالاَتُكُمْ وَبَنَاتُ الأَخِ وَبَنَاتُ
الأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللاَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ
وَأُمَّهَاتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللاَّ تِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَآئِكُمُ
اللاَّتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُواْ دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلاَبِكُمْ وَأَن تَجْمَعُواْ بَيْنَ الأُخْتَيْنِ
إَلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ ال لَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ
النِّسَاء إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُم مَّا
وَرَاء ذَلِكُمْ أَن تَبْتَغُواْ بِأَمْوَالِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ

ترجمہ:اورجن عورتوں کے ساتھ تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو تم ان کے ساتھ نکاح نہ کرنا مگرجو ہوچکا (سوہوچکا تاہم) یہ بڑیبے حیائی اورغضب کی بات تھی اوربہت ہی برادستور تھا۔ (مسلمانو) تمہاری مائیں اورتمہاری بیٹیاں اورتمہاری بہنیں اورتمہاری پھوپیاں اورتمہاری خالائیں اوربھتیجیاں اورتمہاری بھانجیاں اورتمہاری ساسیں (یہ سب) تم پر حرام ہیں اور جن بیبیوں کے ساتھ تم صحبت داری کرچکے ہوان کی گیلڑ لڑکیاں جو(غالباً)تمہاری گودوں میں پرورش پاتی ہیں (تم پر حرام ہیں) لیکن اگران بیبیوں کے ساتھ تم نے صحت داری نہ کی ہو تو گیلڑ لڑکیوں کے ساتھ نکاح کرلینے سے)تم پر کچھ گناہ نہیں اور(تمہاری بہوئیں) یعنی تمہارے (اپنے)صلبی بیٹوں کی بیبیاں (بھی تم پر حرام ہیں) اوردوبہنوں کا ایک ساتھ (نکاح میں) رکھنا (حرام ہے)۔ مگرجو ہوچکا (سوہوچکا) بے شک اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے اوروہ عورتیں (بھی حرام ہیں)جو(دوسروں کی) قید (نکاح)میں ہوں مگر وہ جو (کافروں کی لڑائیمیں قید ہوکر) تمہارے قبضے میں آئی ہوں ۔(یہ) خدا کا حکم تحریری ہے ۔ (جوتم پرلازم کیا جاتا ہے)اور (جوعورتیں تم پر حرام کی گئیں)ان کے علاوہ (سب عورتیں)تمہارےلئے حلال ہیں بشرطیکہ شہوت رانی کے لئے نہیں بلکہ قید(نکاح) میں لانے کی غرض سے مال(یعنی مہر)کے بدلے (نکاح کرنا) چاہو۔(سورۃ النساءآیت ۲۶تا ۲۸)۔

حیض کے متعلق

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اوراگر مرد اس عورت سے جوکپڑوں سے ہو ہم بستر ہو اوراس کی برہنگی ظاہر کرے تو اس نے اس کا چشمہ کھولا ہے اوراس نے اپنے لہو کاچشمہ کھلوایا۔سو دونو ں اپنی قوم میں سے کٹ جائینگے۔(احبار۲۰: ۱۸)۔

اوروہ عورت جب تک اپنی نجاست کے باعث الگ رہے تو اس کی برہنگی ظاہر کرنے کواس کے نزدیک مت جا۔(احبار۱۹: ۱۹)۔

قرآن مجید

حیض کے متعلق

(۱۔)وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُواْ النِّسَاء فِي الْمَحِيضِ وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىَ يَطْهُرْنَ

ترجمہ: اوراے پیغمبر!لوگ تم سے حیض کے بارہ میں سوال کرتے ہیں توان کو سمجھا دوکہ وہ گندگی ہے۔ حیض کے ایام میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تک پاک نہ ہو لیں ان کے پاس مت جاو۔(سورۃ بقرہ آیت ۲۲۲)۔

طلاق کے متعلق

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اگر کوئی مرد کوئی عورت لے کے اس سے بیاہ کراوربعد اس کے ایسا ہو کہ وہ اس کی نگاہ میں عزیز نہ ہو اس سبب سے کہ اس نے اس میں کچھ پلید بات پائی تو وہ اس کا طلاق نامہ لکھ کے اس کے ہاتھ دے اوراسے اپنے گھر سے باہر کرے اورجب وہ اس کے گھر سے نکل گئی توجا کے دوسرے مرد کی ہو(استشنا ۲۴: ۱تا ۲)۔

کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا فرماتاہے ۔ کہ میں طلاق سے بیزارہوں اوراس سے بھی جو ظلم تلے اپنے لباس کو چھپا ڈالتا ہے ۔ رب الافواج فرماتاہے۔ اس لئے تم اپنی طبیعت کی بابت خبردار رہوتاکہ بیوفائی نہ کرو۔(ملاکی ۲: ۱۶)۔

قرآن مجید

طلاق کے متعلق

(۱۔)وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاء فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْاْ بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ

ترجمہ:اورجب تم عورتوں کوطلاق دےدو اور اپنی مدت پوری کرلیں اورجائز طورپر آپس میں کسی سےان کی مرضی مل جائے توان کو دورے شوہروں کے ساتھ نکاح کرلینے سے نہ روکو۔(سورۃ بقرۃ آیت ۲۳۲)۔

وعن ابن عمران النبی قال البغض الحلال الی اللہ الطلاق

ترجمہ: ابن عمر ے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ حلال میں خدا کو جس سے سب سے زیادہ بغض ہے وہ طلاق ہے۔(مشکواۃ کتاب النکاح فے الخلع والطلاق)۔

سودخوری کے متعلق

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اگرتو میرے لوگوں میں سے جس کو جو تیرے آگے محتاج ہے کچھ قرض دے تو اس سے بیاحیوں کی طرح سلوک مت کر اوراس سے سود مت لے۔(خروج۲۲: ۲۵)۔

اوراگر تمہارا بھائی تمہارے بیچ میں محتاج اورتہید ست ہوجائے تو تم اس کی دستگیری کروخواہ وہ اجنبی ہو خواہ مسافر تاکہ وہ تیرے ساتھ زندگانی بسرکرے۔تواس سے سود اورنفع مت لے پر اپنے خدا سے ڈر۔ تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگانی بسرکرے۔ تواسے سود پر روپیہ قرض مت دے نہ اسے نفع کےلئے کھانا کھلا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا تاکہ تمہیں کنعان کی زمین دواورتمہارا خدا ہووں۔(احبار۲۵: ۳۵تا ۳۸)۔

(۲۔) میں بھی اورمیرے بھائی اورمیرے چاکران سے روپا اورغلہ لے سکتے ہیں۔ پر میں تمہاری منت کرتاہوں کہ ہم لوگ سودلینے سے ہاتھ اٹھائیں۔آج ہی دن ان کے کھیت اوران کے انگورستان اورزیتون

کے باغ اوران کے گھر اور سوواں حصہ نقدی کا اوراناج اور مے اور تیل کا جوتم نے ان سے لیا ہے انہیں پھیر دیجیو۔(نحمیاہ ۵: ۱۰تا۱۱)۔

قرآن مجید

سود خوری کے متعلق

(۱۔)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَأْكُلُواْ الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

ترجمہ:مسلمانو!سوددرسودنہ کھاو کہ اصل مل مل کر دوگنا چوگنا ہوتا چلا جائے اوراللہ سے ڈرو۔عجب نہیں کہ فلاح پاؤ۔(سورۃ آل عمران آیت ۱۲۵)۔

(۲۔)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَذَرُواْ مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ فَأْذَنُواْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُؤُوسُ أَمْوَالِكُمْ لاَ تَظْلِمُونَ وَلاَ تُظْلَمُونَ

ترجمہ:مسلمانو!اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔ اورجو سودلوگوں کے ذمے باقی ہے اس کو چھوڑدو۔ اوراگرایسا نہیں کرتے۔ تو اللہ اوراس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار رہو۔اوراگر توبہ کرتے ہو تو اپنی اصلی رقم لے لو۔نہ تم کسی پر ظلم کرو اورنہ کوئی تم پر ظلم کرے۔ (سورۃ بقرہ آیت ۲۷۸)۔

طہارت کے متعلق

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) اورہارون اوراس کے بیٹے اپنے ہاتھ پاؤں اس سے دھوئیں۔(خروج ۲۰:۱۹)۔

اگر تمہارے درمیان کوئی شخص اس ناپاکی سے جورات کو اتفاقاً ہوتی ہے نجس ہوجائے تو وہ خیمہ گاہ سے باہر نکل جائے اورپھر خیمہ گاہ میں نہ آئے۔ لیکن جب شام ہونے لگے وہ پانی سے غسل کرے اورجب آفتاب غروب ہوچکے تو خیمہ گاہ میں آئے۔(استشنا ۲۳: ۱۰تا ۱۱)۔

قرآن مجید

طہارت کے متعلق

(۱۔)یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاةِ فاغْسِلُواْ وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُواْ بِرُؤُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَينِ وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُواْ

ترجمہ:مسلمانو! جب نماز کےلئے آمادہ ہوتو اپنے منہ ہاتھ دھولیا کرو۔اوراگر تم جنوب ہوتو غسل کرکے پاک صاف ہوجاؤ۔(سورۃ مائدہ آیت ۸)۔

روزہ کے متعلق

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)پھر رب الافواج کا کلام مجھے پہنچا اوراس نے کہا کہ رب الافواج یوں فرماتاہے کہ چوتھے مہینے کا روزہ اورپانچویں کا روزہ اورساتویں کا روزہ اور دسویں کا روزہ اہل یہوداہ کےلئے خوشی اور خرمی کے دن اور طرب انگیز عیدیں ہونگے۔ اس لئے تم سچائی اورسلامتی کو عزیز رکھو۔(زکریا ۸: ۱۸تا ۲۰)۔

اوریہ تمہارے لئے قانون دائمی ہوگاکہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ تم میں سے ہرایک خواہ وہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی جس کی بدوباش تم میں ہے اپنی جان کو دکھ دے اورکسی طرح کا کام نہ کرے۔(احبار۱۶: ۲۹)۔

قرآن مجید

روزہ کے متعلق

(۱۔)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ترجمہ:مسلمانو!جس طرح تم سے پہلے لوگوں (اہل کتاب) پر روزہ رکھنا فرض تھا تم پربھی فرض کیا گیا تاکہ تم گناہوں سے بچو۔(سورۃ بقرہ آیت ۱۷۹)۔

قصاص کے متعلق
صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)جو کوئی آدمی کالہو بہائے آدمی ہی سے اس کا لہو بہایا جائیگا ۔(پیدائش ۹:۶)۔

اوروہ جو انسان کو مارڈالیگا ۔(احبار۲۴:۱۷)۔

تو توجان کےبدلے جان لے۔ اورآنکھ کے بدلے آنکھ دانت کے بدلے دانت اورہاتھ کے بدلے ہاتھ پاؤں کے بدلے پاؤں جلانے کے بدلے جلانا زخم کے بدلے زخم اورچوٹ کے بدلے چوٹ۔(خروج ۲۱: ۲۴تا ۲۵)۔

قرآن مجید

(۱۔)یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى

ترجمہ:مسلمانو! جان کا بدلہ جان لینا تم پر فرض ہوچکا ہے۔(سورۃ بقرہ آیت ۱۷۳)۔

بائبل مقدس

(۲۔)اوراگر کوئی مرد کے ساتھ سوئے جیسے عورت کے ساتھ سوتا ہے ان دونوں نے مکرہ کام کیا۔ وہ قتل کئے جائیں۔ ان کا خون انہیں پر ہے (احبار۲۰:۳۱)۔

قرآن مجید

(۲۔)وَاللَّذَانَ يَأْتِيَانِهَا مِنكُمْ فَآذُوهُمَا

ترجمہ: جو تم میں سے لواطت کا کام کریں ان دونوں کو بے حد تکلیف پہنچاو۔(سورۃ النساء آیت ۲۰)۔

وعن عکرمہ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ من وجد تمرہ یعمل عمل قومہ لوط فاقتلوا الفاعل والمعقول بہ۔

ترجمہ: عکرمہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جس شخص کو تم لواطت کرتے ہوئے پاو تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کرو۔(مشکواۃ کتاب الحدود فے الرجم والجلد)۔

بائبل مقدس

(۳۔) اور اگرکوئی مرد جانور سے جماع کرے وہ قتل کیا جائے ۔ اورتم اس چارپائے کوبھی مارڈالو۔(احبار۲۰: ۱۵)۔

قرآن مجید

(۳۔) عن ابن عباس قال قال رسول اللہ من اتی بھیمۃ فاقتلو واقتلوھا۔

ترجمہ: عباس سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص چوپائے کے ساتھ زنا کرے اس کو اور اس چوپائے کو قتل کرو۔(مشکواۃ کتاب الحدود فی الرجم والجلد۔)

بائبل مقدس

(۴۔)جولڑکی کہ کنواری ہے اوروہ کسی کی منگیترہواورکوئی شخص اسے شہر میں پا کے اس سے ہم صحبت ہو تو تم ان دونوں کو اس شہر کے دروازے پر نکال لاؤاورتم ان پر پتھراؤ کروکہ وہ مرجائیں۔ لڑکیکو اس لئے کہ وہ شہر میں ہوتے ہوئے نہ چلائی۔ اورمرد کواس لئے کہ اس نے اپنے ہمسائے کی جورو کو رسوا کیا۔سوتو شر کواپنے درمیان سے دفعہ کیجیو۔(استشنا ۲۲: ۲۳تا ۲۴)۔

قرآن مجید

(۴۔) الشیخ والشیخۃ اذازنیا فارجموھماً

ترجمہ:جب زن دار مرداور شوہر دار عورت آپس میں زنا کریں تو دونوں کو سنگ سارکرو۔(مرقاۃ)۔

فرشتے

خدا کے فرمانبردارمخلوق ہیں

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) تو ہاں توہی اکیلا خداوند ہے۔ تونے آسمان کو اورآسمانوں کے آسمان کو اوران کی ساری آبادی کو اورزمین کو اورجوکچھ اس پر ہے اور سمندروں کا اورجو کچھ ان میں ہے بنایا۔ اورتو سبھوں کا پروردگار ہے۔ اورآسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ہے۔(نحمیاہ ۹: ۶)۔

خداوند کومبارک کہواےاس کے فرشتو تم جو زورمیں سبقت لے جاتے ہو اوراس کے حکموں پر عمل کرتے ہو اوراس کے کلام کی

آوازکو سنتے ہو۔ خداوند کو مبارک کہو اے سب اس کے لشکرو اے اس کی خدمت کرنے والو۔ تم جو اس کی مرضی پر چلتے ہو۔(زبور ۱۰۳: ۲۰تا ۲۱)۔

قرآن مجید

(۱۔)بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ

ترجمہ:فرشتے خدا کی بیٹیاں نہیں بلکہ اس کے معززبندے ہیں ۔ اس کے آگے بڑھ کر بات نہیں کرسکتے اوروہ اسی کے حکم پر کاربند رہتے ہیں۔(سورۃ الانبیاء آیت ۲۶)۔

فرشتے
خدا کی پرستش کرتے ہیں
صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اے اس کے سب فرشتو! اس کی ستائش کرو۔ اے اس کے سب لشکرو اس کی ستائش کرو۔(زبور ۱۴۸: ۲)۔

اورسارے فرشتے اس تخت اور بزرگوں اورچاروں جانداروں کے گرداگرد کھڑے ہیں۔ پھر وہ تخت کے آگے منہ کے بل گرپڑے اورخدا کو سجدہ کرکے کہا۔ آمین۔حمد اورتمجید اورحکمت اور شکر اور عزت اور قدرت اورطاقت ابدالآباد ہمارے خدا کی ہو۔(مکاشفات ۷: ۱۱، ۱۲)۔

اوران چاروں جانداروں کے چھ چھ پر ہیں اورچاروں طرف اوراندر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں ۔ اوررات دن بغیرآرام لئے یہ کہتے رہتے ہیں کہ قدوس، قدوس ،قدوس خداوند خدا قادرمطلق جو تھا اورجو ہے اورجو آنے والا ہے (مکاشفات ۴: ۸)۔

قرآن مجید

(۱۔)إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ

ترجمہ:جو فرشتے تمہارے پروردگارکے نزدیک ہیں اس کی پرستش سے سرتابی نہیں کرتے اوراسی کی تقدیس اوراسی کے آگے سجدہ کرتے رہتے ہیں ۔(سورۃ الاعراف آیت ۲۰۵)۔

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

ترجمہ:اور اے پیغمبر! اس دن فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گردا گرد حلقہ باندھے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تقدیس کر رہے ہیں۔(سورۃ الزمر آیت ۷۵)۔

فرشتوں کے پر

صحفِ مطہرہ اور قرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے۔ جن میں سے ہر ایک کے چھ چھ پر تھے۔ اور ہر ایک دو پروں سے اپنا منہ ڈھانپے تھا اور دو سے اپنے پاؤں ڈھانپے تھا اور دو سے وہ اڑتا تھا۔ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا۔ قدوس قدوس رب الافواج ہے۔ ساری زمین اس کے جلال سے معمور ہے۔(یسعیاہ ۶:۲تا ۳)۔

قرآن مجید

(۱۔)الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ

ترجمہ:ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے محض عدم سے زمین وآسمان بنا نکالے اور اسی نے فرشتوں کو اپنا قاصد بنایا جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں اور جتنے چاہے اور پر زیادہ کرسکتا ہے۔(سورۃ فاطر آیت ۱)۔

جبرئیل ومکائیل

صحفِ مطہرہ اور قرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اور میں نے ایک آدمی کی آواز سنی کہ اولائی کے درمیان پکار کے کہا کہ اے جبرئیل اس شخص کو اس رویت کے معنی سمجھا۔(دانی ایل ۸:۱۶)۔

پر فارس کی مملکت کا سردار اکیس دن تک میرے مقابلہ میں کھڑا رہا۔ اور دیکھ میکائیل جو سرداروں میں بڑا ہے میری مدد کو پہنچا۔(دانی ایل ۱۰:۱۳)۔

قرآن مجید

مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ

ترجمہ:جو شخص اللہ اوراس کے فرشتوں اوراس کے رسولوں اورجبرئیل اورمیکائل کا دشمن ہے تواللہ بھی ان منکروں کا دشمن ہے۔(سورۃ بقرہ آیت ۹۱)۔

تقدیر کے متعلق

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) کہ اس نے حکم دیا اوروہ موجودہوگئے۔ اس نے ان کو ابدی پائداری بخشی۔ اس نے ایک تقدیر مقررکی جوٹل نہیں سکتی۔(زبور ۱۴۸: ۶،۷)۔

قرآن مجید

(۱۔)إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ

ترجمہ:ہم نے ہر چیزکو تقدیر کے موافق بنایا۔(سورہ القمرآیت ۴۹)۔

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

ترجمہ: بیشک اللہ نے ہر چیزکا اندازہ ٹھہرادیا۔(سورۃ الطلاق آیت ۳)۔

شیطان رجیم کے متعلق

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱ ۔)اورجن فرشتوں نے اپنی حکومت کو قائم نہ رکھا ۔ بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑدیا ان کو اس نے دائمی قیدمیں تاریکی کے اندر روزِعظیم کی عدالت تک رکھا ہے۔(یہوداہ کا خط آیت ۶)۔

کیونکہ جب خدا نے گناہ کرنے والے فرشتوں کو نہ چھوڑا بلکہ جہنم میں بھیج کر تاریک غاروں میں ڈال دیا تاکہ عدالت کے دن تک حراست میں رہیں۔(۱پطرس ۲: ۴)۔

قرآن مجید

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

ترجمہ:خدا نے فرمایا کہ اے شیطان تواس سے نکل جاتوراندہ ہے۔ اورقیامت تک تجھ پر لعنت برساکریگی۔(سورۃ الحجرآیت ۳۸)۔

شیطان انسان کا دشمن ہے

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) تم ہوشیار اوربیدار رہو۔ تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑکھائے۔تم ایمان میں مضبوط ہوکر یہ جان کر اس کا مقابلہ کروکہ تمہارے بھائی جو دنیا میں ہیں ایسے ہی دکھ بھررہے ہیں۔(۱پطرس ۵: ۸تا ۹)۔

قرآن مجید

(۱۔)إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا

ترجمہ:کچھ شک نہیں کہ شیطان تمہارا دشمن ہے ۔ تم بھی اس کو اپنا دشمن ہی سمجھے رہو۔(سورۃ فاطر آیت ٦)۔

شیطان جھوٹا ہے اورجھوٹ کا باپ ہے

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)تم اپنے باپ ابلیس سے ہو۔ اوراپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خونی ہے۔ اورسچائی پر قائم نہیں رہا۔ کیونکہ اس میں سچائی ہے نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تواپنی ہی سی کہتا ہے ۔ کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے۔ (یوحنا ۸: ۴۴)۔

قرآن مجید

(۱۔)إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ

ترجمہ: شیطان تم کو برائی اوربے حیائی کے کام اورخدا پر بن سمجھے جھوٹ بولنے کو کہتا ہے۔(سورۃ بقرہ آیت ١٦٤)۔

زمین وآسمان کا تبدیل ہوجانا

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)پھر میں نے ایک نئے آسمان اورنئی زمین کودیکھا۔ کیونکہ پہلا آسمان اورپہلی زمین جاتی رہتی تھی۔ اورسمندر بھی نہ رہا۔(مکاشفات ۲۱:۱)۔

قرآن مجید

(۱۔)يَوْمَ تُبَدَّلُ الأَرْضُ غَيْرَ الأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُواْ للّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

ترجمہ:اس دن یہ زمین دوسری زمین سے اوریہ آسمان دوسرے آسمان سے تبدیل کردئے جائینگے ۔اورجواب دہی کے لئے خدا کے سامنے حاضرہوجائینگے۔(سورۃ ابراہیم آیت ۴۹)۔

صور کا پھونکا جانا

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) اوروہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ اس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اس سرے سے اس سرے تک جمع کرینگے۔(متی ۲۴:۳۱)۔

اوریہ ایک دم میں۔ ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا۔ کیونکہ نرسنگا پھونکا جائیگا اورمُردے غیر فانی حالت میں اٹھینگے اورہم بدل جائینگے۔(۱کرنتھیوں ۱۵:۵۲)۔

اس وقت للکاراورمقرب فرشتے کی آوازسنائی دیگی اورخدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا۔(۱تھسلنیکیوں ۴:۱۶)۔

قرآن مجید

(۱۔)وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاء اللَّهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ

ترجمہ:اورجس دن پھونکا جائیگا ۔ صور میں تو گھبراجائیگا جوکوئی آسمانوں میں ہے اور جوزمین میں ہے۔ مگرجس کو چاہے اللہ اورہر ایک اس کے سامنے آئینگے ذلیل ہوکر۔ اورتو دیکھیگا پہاڑوں کوجن کو جمے ہوئے سمجھتا ہے کہ وہ چلتے جاتے ہیں بادل کے چلنے کی مانند ۔(سورۃ النعمل آیت ۸۹تا ۹۰)۔

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً

ترجمہ:پھر جب پھونکا جائیگا صور میں ایک دفعہ کا پھونکنا اوراٹھائی جائیگی زمین اورپہاڑپھر توڑے جائینگے ایک دفعہ کے توڑنے سے ۔(سورۃ الحاقۃ آیت ۱۳تا ۱۴)۔

يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا وَفُتِحَتِ السَّمَاء فَكَانَتْ أَبْوَابًا وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا

ترجمہ:جس دن پھونکا جائیگا صور میں تو تم آو گے گروہ درگروہ اورکھولا جائیگا آسمان اورہوجائیگا دروازے دروازے اورچلائے جائینگے ۔پہاڑپھرہوجائینگے غبار۔(سورۃ الانباء آیت ۱۷تا ۲۰)۔

زلزلہ کا آجانا، زمین کا شق ہوجانا ، اورپہاڑوں کا ریزہ ریزہ ہوجانا۔

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اورساتویں نے اپنا پیالہ ہوا پر الٹا اورمقدس کے تخت کی طرف سے بڑے زور سے یہ آواز آئی کہ ہوچکا۔ پھر بجلیاں اورآوازیں اور گرجیں پیدا ہوئیں۔ اورایک ایسا بڑابھونچال آیاکہ جب سے انسان زمین پر پیدا ہوئے ایسا بڑا اورسخت بھونچال نہ آیا تھا۔ اورہر ایک ٹاپو اپنی جگہ سے ٹل گیا۔ اورپہاڑوں کا پتہ نہ لگا۔(مکاشفات۶: ۱۷، ۱۸، ۲۰)۔

قرآن مجید

(۱۔)يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ

ترجمہ:لوگو!خدا سے ڈروکیونکہ قیامت کا بھونچال ایک سخت مصیبت ہوگی۔(سورۃ الحج آیت ۱)۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا

ترجمہ:اس دن جب کہ زمین اورپہاڑہلنے لگیں اورپہاڑایک دوسرے سے ٹکرا کرریت کے بھربھرے ٹیلے ہوجائیں۔(سورۃ المزمل آیت ۱۴)۔

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَاء مُّنبَثًّا

ترجمہ:اس وقت جب کہ زمین زور سے ہلنے لگیگی۔ اورپہاڑریزہ ریزہ ہوجائینگے جیسے ذرے پڑے اڑرہے ہیں ۔(۔سورۃ واقعۃ آیت ۴تا ۶)۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا

ترجمہ:جب کہ زمین ہلائی جائیگی اپنے ہلنے سے اورنکالیگی زمین اپنے دفینے۔(سورۃ الزلزۃ آیت ۱تا ۲)۔

آفتاب اورماہتاب کا تاریک ہونا اورستاروں کا گرجانا

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اورفوراً ان دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہوجائیگا۔ اورچاند اپنی روشنی نہ دیگا۔ اورستارے آسمان سے گرینگے۔ اورآسمانوں کی قوتیں ہلائی جائینگی۔(متی ۲۴: ۲۹)۔

اورجب اس نے چھٹی مہر کھولی تو میں نے دیکھا کہ ایک بڑا بھونچال آیا اور سورج کمل کی مانند کالا اورسارا چاند خون سا ہوگیا۔ اورآسمان کے ستارے اس طرح زمین پرگرپڑے جس طرح زورکی آندھی سے ہل کر انجیر کے درخت میں سے کچے پھل گرپڑتے ہیں ۔اورآسمان اس طرح سرک گیا جس طرح مکتوب لپیٹنے سے سرک جاتا ہے اورہر ایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی اپنی جگہ سے ٹل گیا۔(مکاشفات ۶: ۱۲تا ۱۵)۔

اورافلاک کا سارلشکر بھی گل جائیگا اورآسمان کاغذ کی ناؤ کی مانند لپیٹے جائینگے بلکہ ان کا جتھا یوں جھڑجائیگا جیسے کہ تاک سے پتے اور

انجیر کے درخت سے کمہلایا ہوا پات جھڑ جاتا ہے۔(یسعیاہ ۳۴: ۴)۔

کیونکہ خداوند کا دن انفصال کی وادی میں آپہنچا۔ سورج اورچاند اندھیرے ہو جائینگے اورستارے اپنی روشنی بخشنے سے باز آئینگے۔(یوئیل ۳: ۱۴تا ۱۵)۔

قرآن مجید

(۱۔)إِذَا السَّمَاء انفَطَرَتْ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ

ترجمہ:جب کہ آسمان پھٹ جائے اورجب کہ ستارے جھڑ پڑیں۔(سورۃ الانفطارآیت ۱تا ۲)۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ

ترجمہ:جبکہ آفتاب سیاہ ہوجائے اورتارے گر پڑیں ۔(سورۃ التکویرآیت ۱تا ۲)۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاء كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ

ترجمہ: ہم آسمان کو اس طرح لپیٹینگے جیسے خطوں کا مکتوب لپیٹ لیا جاتا ہے۔(سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۴)۔

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ وَإِذَا السَّمَاء فُرِجَتْ

ترجمہ:جب کہ تارے بے نورکئے جائینگے اورجبکہ آسمان پھاڑے جائینگے۔(سورۃ المرسلات آیت ۸تا ۹)۔

خدا کا فرشتوں کے ساتھ آنا اورعدالت کرنا۔

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اوراس وقت ابن آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دے گا۔اوراس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی اورابن آدم کو بڑی قدرت اورعظمت کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی۔اوروہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اوروہ اس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اس کنارے سے اس کنارے تک جمع کریں گے۔(متی ۲۴: ۳۰تا ۳۱)۔

پھر میں نے چھوٹے بڑے سب مردوں کو اس تخت کے سامنے کھڑے ہوئے دیکھا اورکتابیں کھولی گئیں۔پھر ایک اورکتاب کھولی گئی یعنی کتاب حیات اورجس طرح ان کتابوں میں لکھا ہوا تھا ان کے اعمال کے مطابق مردوں کا انصاف کیا گیا۔ اورسمندر نے اپنے اندر کے مردوں کو دے دیا اورموت اورعالم ارواح نے اپنے اندر کے

مردوں کو دے دیا اوران میں سے ہر ایک کے اعمال کے موافق اس کا انصاف کیا گیا۔(مکاشفات ۲۰: ۱۲تا ۱۳)۔

اور وہ قت آپہنچا ہے کہ مردوں کا انصاف کیا جائے اور تیرے بندے نبیوں اورمقدسوں اوران چھوٹے بڑوں کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں اجردیاجائے اور زمین کے تباہ کرنے والوں کو تباہ کیاجائے۔(مکاشفات ۱۱: ۱۸)۔

قرآن مجید

هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن يَأْتِيَهُمُ اللّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلآئِكَةُ وَقُضِيَ الأَمْرُ

ترجمہ: کیا یہ لوگ اس کے منتظر ہیں کہ خدا بادلوں میں فرشتوں کے ساتھ آئے اورامورکا فیصلہ ہوجائے۔(سورۃ بقرہ آیت ۲۰۶)۔

وَجَاء رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا

ترجمہ:تمہارا خدا آئیگا اور فرشتے صف بہ صف۔(سورۃ الفجر آیت ۲۳)۔

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاء وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ

ترجمہ:اورروشن ہوجائیگی زمین اوراپنے پروردگار کے نور سے اوررکھی جائیگی کتاب اورحاضر کیا جائیگا پیغمبروں کو اور گواہوں کو اور فیصلہ کیا جائیگا ان میں ساتھ حق کے اورنہ ان پر ظلم کیا جائیگا۔ اورجس نے جیسے عمل کئے ہیں سب کو پورے پورے بھردئیے جائینگے۔(سورۃ الزمرآیت ۷۰تا۷۱)۔

بائبل مقدس

(۲۔)جب ابن آدم اپنی عظمت میں آئے گا اورسب فرشتے اس کے ساتھ آئیں گے تب وہ اپنی بزرگی کے تخت پر بیٹھے گا۔ اور سب قومیں اس کے سامنے جمع کی جائیں گی اوروہ ایک کو دوسرے سے جُدا کرے گا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہے ۔ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے او ربکریوں کو بائیں کھڑا کرے گا۔ اس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہے گا آؤ میرے پروردگار کے مبارک لوگو جو بادشاہی بنائی عالم سے تمہارے لئے تیارکی گئی ہے اسے میراث میں لے لو۔کیونکہ میں بھوکا تھا،تم نے مجھے کھاناکھلایا ، میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا، میں پردیسی تھا، تم نے مجھے اپنے گھر میں اتارا ۔ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا ، بیمار تھا تم نے میری خبرلی ، قیدمیں تھا ،تم میرے پاس آئے ، تب دیانتدارجواب

میں اس سے کہیں اے مولا ہم نے کب آپ کو بھوکا دیکھ کر کھانا کھلایا، پیاسا دیکھ کر پانی پلایا؟ ہم نے کب آپ کو پردیسی دیکھ کر گھر میں اتارا ؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑا پہنایا؟ ہم کب آپ کو بیمار دیکھ کر آپ کے پاس آئے ؟ بادشاہ جواب میں ان سے فرمائے گا میں تم سے سچ کہتا ہوں جب تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا۔ پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اے ملعونو میرے سامنے سے اس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اوراس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ کیونکہ میں بھوکا تھا، تم نے مجھے کھانہ کھلایا،پیاسا تھا، تم نے مجھے پانی نہ پلایا ۔ پردیسی تھا تم نے مجھے گھر میں نہ اتارا ، ننگا تھا، تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا ، بیمار اورقید میں تھا ،تم نے میری خبر نہ لی، تب وہ بھی جواب میں کہیں گے اے مولا !ہم نے کب آپ کو بھوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیماریا قید میں دیکھ کر آپ کی خدمت نہ کی ؟ اس وقت وہ ان سے فرمائے گا یہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم نے ان سب سے چھوٹوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلوک نہ کیا تو میرے ساتھ نہ کیا؟ اوریہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے مگر دیانتدار ہمیشہ کی زندگی ۔(متی ۲۵: ۳۱تا ۴۶)۔

حدیث شریف

(۲۔) ابوھریرہ یا ابن ادم مرضت فلمہ تعدنی یارب کیف اعووک وانت رب العلمین قال اما علمت ان عبدی فلانا مرض فلمہ تعد۔ اماعلمت انک لوعدتہ لوجد تنی عندہ یا ابن ادم استطعمتک فلم تطعمعنی قال یارب کیف اطعمک وانت رب العالمین قال اما علمت انہ استعمک عبدی فان فلم تطعمۃ اما علمت انک لواطعمتہ لوجدت ذالک عندی یا ابن ادم استقسقیتک فلمہ تسقینی قال یارب کیف اسقیک وانت رب العالمین قال استسقال عبدی فلان فلمہ تسق ۃ اما انک لوسقکیتہ الوجد ذالک عندی۔

ترجمہ: ابوہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ نے کہ اللہ تعالی قیامت کے روز کہیگا اے آدم کے بیٹے میں بیمار تھا مگر تو نے میری عیادت نہ کی وہ کہیگا اے رب میں کیسے تیری عبادت کرتا تو تو سارے جہان کا مالک ہے ۔ خدا فرمائیگا کیا تجھ کو نہیں معلوم تھاکہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا اورتو نے اس کی عیادت نہیں کی تھی ۔کیا تجھ کو خبر نہ تھی کہ اگر تو اس کی عبادت کرتا تو تو مجھ کو اس کے پاس پاتا اے آدم ،کے بیٹے میں نے تجھ سے کھانا مانگا اورتو نے مجھ کو کھانہ کھلایا وہ کہیگا۔ اے رب میں تجھ کوکیونکر کھانا کھلاتا

تو توسارے جہان کا مالک ہے خدا فرمایئگا کیا تجھ خبر نہ تھی کہ تجھ سے میرے ایک بندے نے کھانا مانگا تھا اورتونے اسے نہیں کھلایا کیا تجھ نہیں معلوم تھاکہ اگر تو اس کو کھلاتا تواس کا بدلہ مجھ سے پاتا؟ اے بن آدم میں نے تجھ سے پانی مانگا تھا اورتونے مجھ کو نہ پلایا وہ کہیگا اے رب میں تجھ کو کیسے پلاتا تو توسارے جہان کا مالک ہے خدا فرمائیگا میرے ایک بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا مگرتونے اس کو نہیں پلایا اگرتو اس پانی پلادیتا تواس کا اجر مجھ سے پاتا۔(صحیح مسلم کتاب البروالصلۃ الادب)۔

بائبل مقدس

(۳۔) کیونکہ خداوند دانش کا خدا ہے اوراعمال اس کے آگے تولے جاتے ہیں۔(۱۔سیموئیل ۲:۲)۔

جیسے ان کے اعمال ہیں ویسی ان کو جزا دیگا۔(یسعیاہ ۵۹: ۱۸)۔

میں خداوند دل کو جانچتا ہوں اورگردوں کوآزماتا تاکہ میں ہر ایک آدمی کواس کی چال کے موافق اوراس کے کاموں کے پھل کے مطابق بدلہ دوں۔(یرمیاہ ۱۷: ۱۰)۔

اورتوہر ایک کواس کی راہوں کے موافق اوراس کےکاموں کے پھل کے مطابق دیتا ہے۔(یرمیاہ ۳۲: ۱۹)۔

قرآن مجید

(۳۔)فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ

ترجمہ:توجس کے اعمال تول میں زیادہ نکلینگے تو وہ خاطر خواہ عیش میں ہوگا اورجس کےاعمال تول میں کم نکلینگے تواس کا ٹھکانا ہوگا ہاویہ(سورۃ القارعۃ آیت ۵تا ۷)۔

وَاتَّقُواْ يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ

ترجمہ:اوراس دن سے ڈروجب کہ تم اللہ کی طرف لوٹا کر لائے جاؤگے پھر ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اورلوگوں پرظلم نہ ہوگا۔(سورۃ بقرہ آیت ۲۸۱تا ۲۸۲)۔

بائبل مقدس

(۴۔) جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں۔ نہ آدمی کے دل میں آئیں۔ وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیارکردیں۔(۱کرنتھیوں ۲: ۹)۔

حدیث شریف

(۴۔) اعدوت لعبادی الصالحین رات ولااذن سمعت ولا خطرعلی قلب بشر۔

ترجمہ۔میں نے تیار کی ہیں اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیزیں کہ نہ آنکھ نے دیکھیں نہ کان نے سنیں اورنہ انسان کےدل پر ان کا گذر ہوا۔(مشکواۃ کتاب الفتن فی صفحہ الحجتہ)۔

بائبل مقدس

(۵۔) سب سے پچھلا دشمن جو نیست کیا جائیگا وہ موت ہے۔(۱کرنتھیوں ۱۵:۲۶)۔

اس کے بعد موت نہیں رہیگی اور نہ ماتم رہیگا نہ آہ و نالہ نہ درد۔(مکاشفات ۲۱:۴)۔

حدیث شریف

(۵۔) ثمہ قال یا اھل الجنتہ خلودفلاموت ویا اھل النار خلودفلاموت۔

ترجمہ: اورپھر بہشتیوں اوردوزخیوں سے کہا جائیگاداخل ہو اپنی اپنی جگہ اب موت نہیں ہے۔(مسلم کتاب الجنتہ)۔

متفرقات

صادق زمین کے وارث ہونگے

صحف ِمطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)صادق زمین کے وارث ہونگے اورابد تک اس پر بسینگے۔(زبور ۳۷:۲۹)۔

قرآن مجید

(۱۔)وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ

ترجمہ:اورہم زبورمیں نصیحت کے بعد یہ بات لکھ چکے ہیں کہ ہمارے نیک بندے زمین کے وارث ہونگے۔(سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۵)۔

متفرقات

خدا کا ایک دن

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) کہ ہزار برس تیرے آگے ایسے ہیں جیسے کل کا دن جو گزرگیا۔(زبور۹۰: ۴)۔

قرآن مجید

(۱۔)وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ

ترجمہ:اورکچھ شک نہیں کہ تمہارے پروردگار کے نزدیک تم لوگوں کی گنتی کے مطابق ہزاربرس ایک دن کے برابر ہے۔(سورۃ الحج آیت ۴۶)۔

متفرقات

استغفار

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)میرے گناہ سے مجھ کو خوب دھواورمیری خطا سے مجھے پاک کر۔۔۔ زوفا سے مجھے پاک کرکہ میں صاف ہوجاؤں مجھ کودھوکہ میں برف سے زیادہ سفید ہوجاوں۔(زبور۵۱: ۲، ۷)۔

حدیث شریف

(۱۔)اللھمہ طھر فی باانثلج والبر دوماء البار واللھمہ طھر فی من الدنوب والخطا یا کما ینقی الثوب الا بیض من الوسخ۔

ترجمہ: اے خدا تو پاک کردے مجھ کو برف اوراولے اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ۔ اے اللہ تو پاک کردے مجھ کو گناہوں اورخطاوں سے جس طرح دھل جاتا ہے سفید کپڑامیل سے (مسلم الکتاب الصلواۃ باب ۳۹)۔

متفرقات

گناہ سے دور رہنے کی دعا

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) جتنا پورب پچھم سے دور ہے اتنی دوراس نے ہماری خطاوں کو ہم سے جدا کردیا۔(زبور۱۰۳: ۱۲)۔

حدیث شریف

(۱۔) اللھمه باعد بینی وبین خطایا کماباعدت بین المشرق والمغرب

ترجمہ: اے خدا مجھ میں اورمیری خطاؤں میں دوری کردے جیسی دور کردی تونے مشرق اورمغرب میں ۔(مسلم کتاب المساجد باب ۲۵)۔

متفرقات

کلمہ

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اورہمیشه کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اوربرحق کو اوریسوع مسیح کو جسے تونے بھیجا ہے جانیں۔

قرآن مجید

(۱۔)لا اله الا الله محمد الرسول الله

ترجمہ خدا ایک ہے اورمحمد اس کا رسول ہے۔(مشہور کلمہ)[1]

---

[1] اسلام نے لفظ یسوع(عیسیٰ) کی جگہ پر لفظ محمد استعمال کیا ہے۔

متفرقات

سب آدمی ایک بار دوزخ میں جائینگے

صحفِ مطہرہ اور قرآن مجید

قرآن مجید

(۱۔)وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا

ترجمہ:اورکوئی نہیں تم میں جو نہ پہنچے اس میں۔ یہ تیرے رب پر ضرور مقرر ہوچکا ہے۔ پھر ان کو بچائینگے جوڈرتے ہیں (خدا سے)اورچھوڑدینگے گنہگاروں کو اس میں اوندھے کرے۔(سورۃ مریم آیت ۷۲تا ۷۳)۔

متفرقات

بیج بونے والی کی تمثیل

صحفِ مطہرہ اور قرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)آپ نے ان سے فرمایا پروردگارکی بادشاہی ایسی ہے جیسے کوئی آدمی زمین میں بیج ڈالے۔اوررات کو سوئے اوردن کو جاگے اوروہ بیج اس طرح اُگے اوربڑھے کہ وہ نہ جانے۔زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے پہلے پتی ، پھربالیں ، پھربالوں میں تیاردانے ۔ پھرجب اناج پک چکا تو وہ فی الفور درانتی لگاتا ہے کیونکہ کاٹنے کا وقت آپہنچا۔ (مرقس ۴: ۲۶تا ۲۹)۔

قرآن مجید

(۱۔)مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ

ترجمہ:اور(یہی)اوصاف ان کے انجیل میں بھی ہیں (اوروہ روزبروز اسی طرح ترقی کرتے جائینگے)جیسےکھیتی کہ اس نے (پہلے زمین سے)اپنی سوئی نکالی پھر اس نے (غذائے بناتی کو ہوا اورمٹی سے جذب کرکے اپنی)اس(سوئی)کوقوی کیا چنانچہ وہ (رفتہ رفتہ)موٹی ہوئی (یہاں تک کہ)آخرکار(کھیتی)اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی اوراپنی سرسبزی سے (لگی کسانوں کوخوش کرنے (اورخدا نے ا ن کو روزافزوں (ترقی)اس لئے (دی ہے) کہ ان (کی ترقی)سے (ترساترساکر)کافروں کو جلائے۔(سورۃ الفتح آیت ۲۹)۔

متفرقات

دس کنواریوں کی تمثیل

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

اس وقت آسمان کی بادشاہی ان دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دلہا کے استقبال کو نکلیں ۔ ان میں پانچ بیوقوف اور پانچ عقل مند تھیں۔جو بیوقوف تھیں انہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا ۔مگر عقل مند وں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپیوں میں تیل بھی لے لیا۔ اورجب دلہا نے دیر لگائی تو سب اونگھنے لگیں اورسوگئیں ۔ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دلہاآگیا!اس کے استقبال کو نکلو۔ اس وقت وہ سب کنواریاں اٹھ کر اپنی اپنی مشعل درست کرنے لگیں۔ اوربیوقوفوں نے عقل مندوں سے کہا اپنے تیل میں سے کچھ ہم کوبھی دے دو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ عقل مندوں نے جواب دیاکہ شاید ہمارے تمہارے دونوں کے لئے کافی نہ ہو بہتر یہ کہ بیچنے والے کے پاس جاکر اپنے واسطے مول لے لو۔ جب وہ مول لینے جارہی

تھیں تو دلہا آپہنچا اور جو تیار تھیں وہ اس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہوگیا۔پھر وہ باقی کنواریاں بھی آئیں او رکہنے لگیں اے مولا ! اے مولا ہمارے لئے دروازہ کھول دیجئے ۔ اس نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تم جونہیں جانتا ۔ پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اس کو جانتے ہو نہ اس گھڑی کو۔ (متی ۲۵: ۱تا ۱۳)۔

قرآن مجید

(۱۔)يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ قَالُوا بَلَى وَلَكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّى جَاء أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ

ترجمہ:اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہینگے کہ (ذرا تو) ہمارا انتظارکروکہ تمہارے (اس) نور(کی روشنی) سے ہم بھی (فائدہ اٹھا)لیں (توان سے) کہا جائیگا کہ(نہیں)اپنے پیچھے کی طرف لوٹ جاو اور(کوئی اور)روشنی تلاش کرلو اس کے بعد ان (دونوں فریقوں)کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کردی جائیگی (اوراس میں ایک دروازہ ہوگا ۔(پھر جو) دروازے کی اندرونی طرف(ہے جدھر مسلمان ہیں) اس میں (تو خدا کی)رحمت ہوگی اوراس کی (جو) بیرونی طرف (ہے)جدھر منافق ہیں) ادھر عذاب (الٰہی ہوگا)۔(۲۔) یہ منافق)مسلمانوں سے پکارپکارکر کہینگے کہ کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟وہ کہینگے تھے توسہی مگرتم نے آپ اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور(اس بات کے) منتظر رہے (کہ مسلمانوں پر کوئی آفت نازل ہو)اوراسلام کی طرف سے)شک میں (پڑے)رہے۔ اوران ہی محال)آرزوں نے تم کو دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ حکمِ خداآپہنچا۔(یعنی موت)اورشیطان)دغابازاللہ کے بارے میں تم کو دھوکے دیتا رہا۔(سورۃ الحدیدآیت ۱۳تا ۱۴)۔

متفرقات

دوسروں سے سلوک

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)جو تم چاہتے ہو کہ لوگ تم سے کریں وہی تم بھی ان سے کرو۔(متی ۷: ۱۲)۔

حدیث شریف

(۱۔)ولیات الی الناس الذی یحب ان یونی الیه

ترجمہ: اورلوگوں سے ویسا سلوک کرے جیسا وہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کے ساتھ کریں۔(مسلم الکتاب الامارۃ)۔

متفرقات

پڑوسی سے محبت

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اپنے پڑوسی کو ایسا پیارکر جیسا اپنے آپ کو۔(متی ۱۹: ۱۹)۔

حدیث شریف

(۱۔) لایومن احد کمه حتی یحب لجاره مایحب لنفسه۔

ترجمہ: تم میں سے کوئی ایماندارنہیں جب تک عزیز نہ رکھے اپنے پڑوسی کے واسطے جو عزیز رکھتا ہے اپنی جان کے واسطے۔(مسلم کتاب الایمان)۔

متفرقات

سب بنی آدم بھائی ہیں

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)ہم بھی جو بہت سے ہیں مسیح میں شامل ہوکرایک بدن ہیں اورآپس میں ایک دوسرے کے اعضا (رومیوں ۱۲: ۵)۔

غرض سب کے سب یکدل اورہم درد رہو برادرانہ محبت رکھو۔(۱۔پطرس ۳: ۸)۔

قرآن مجید

(۱۔)إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

ترجمہ: مسلمان توآپس میں بھائی ہیں۔(سورۃ الحجرات آیت ۴۹: ۱۱)۔

متفرقات

صراط المستقیم

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) اے خداوند مجھے اپنی راہیں دکھا مجھ کو اپنے رستے بتا۔(زبور ۲۵: ۴)۔

قرآن مجید

(۱۔)اهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ

ترجمہ:ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔(سورۃ فاتحہ)

متفرقات

ظالموں کے لئے دعا مانگنے کی ممانعت

صحف ِمطہرہ اور قرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اسی باعث سے تو اس قوم کے لئے دعا مت مانگ اورنہ ان کے واسطے آواز بلند کر اورنہ منت کر اورمجھ سے شفاعت نہ کر کہ میں تیری نہ سنونگا۔(یرمیاہ ۷: ۱۶)۔

قرآن مجید

(۱۔)وَلاَ تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُواْ

ترجمہ:ظالموں کے حق میں مجھ سے دعا مت مانگ (سورۃ ہود آیت ۳۹)۔

متفرقات

خدا اجر دینے والا ہے

صحف ِمطہرہ اور قرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اورمیرا اجر میرے خدا کے پاس ہے۔(یسعیاہ ۴۹: ۴)۔

قرآن مجید

(۱۔)إِنْ أَجْرِيَ إِلاَّ عَلَى اللّهِ

ترجمہ: میرا اجر تو بس خدا ہی پر ہے۔(سورۃ یونس آیت ۷۳)۔

متفرقات

خدا کا کلام نہیں بدلتا

صحفِ مطہرہ اور قرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)لیکن خداوند کا کلام ابد تک باقی رہیگا۔(۱۔پطرس ۱: ۲۵)۔

قرآن مجید

(۱۔)لاَ تَبْدِیلَ لِکَلِمَاتِ اللّٰہِ

ترجمہ: خدا کی باتیں نہیں بدلتی ہیں۔(سورۃ یونس آیت ۶۵)۔

متفرقات

ایمان کی تعریف

صحفِ مطہرہ اور قرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اگر تم اپنی زبان سے سیدنا عیسیٰ کے مولا ہونے کا اقرار کرو اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ رب العالمین نے انہیں مردوں میں سے زندہ کیا تو نجات پاؤ گے۔کیونکہ سچائی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔(رومیوں ۱۰: ۹تا ۱۰)۔

قرآن مجید

(۱۔)(ایمان کی تعریف) الاقرار باللسان وتصدیق بالقلب

ترجمہ: ایمان کیا ہے۔ زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنا۔

متفرقات

گناہوں کی سزا

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔) وہ جان جو گناہ کرتی ہے سوہی مریگی۔بیٹا باپ کی بدکاری کا بوجھ نہیں اٹھایئگا اورنہ باپ بیٹے کی بدکاری کا بوجھ اٹھائیگا صادق کی صداقت اسی پرہوگی اورشریر کی شرارت اسی پرپڑیگی۔(حزقی ایل ۱۹: ۲۰)۔

قرآن مجید

(۱۔)وَلاَ تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلاَّ عَلَيْهَا وَلاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى

اورجو شخص کوئی برا کام کرتاہے تو (اس کا وبال)اسی پر (پڑیگا)اورکوئی شخص کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ اپنے اوپرنہیں لیگا۔(سورۃ الانعام آیت ۱۶۴)۔

متفرقات

سب گنہگارہیں

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)اے خدا۔ اگرتوگناہ کا حساب لے تو اے خداوند کون کھڑا رہیگا۔(زبور۱۳۰: ۳)۔

قرآن مجید

(۱۔)وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَآبَّةٍ وَلَكِن يُؤَخِّرُهُمْ إلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى

ترجمہ:اوراگر خدا بندوں کو ان کی نافرمانیوں کی سزا میں پکڑتا تو روئے زمین پر کسی شخص کو باقی نہ چھوڑتامگر(وہ)ایک وقت ِمقرر(یعنی موت) تک ان کو مہلت دیتا ہے۔(سورۃ نحل آیت ۶۱)۔

من عائشہ ان النبی قال لیس احدیحاسب یوم القیامۃ الا ھلک

ترجمہ:حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ قیامت کے دن کوئی ایسا شخص نہیں جس کا حساب لیا جائے اورہلاک نہ ہو۔(مشکواۃ کتاب الفتن فے الحساب والقصاص والمیزان)۔

متفرقات

عزیزوں سے زیادہ عزیز رکھنا

صحفِ مطہرہ اورقرآن مجید

بائبل مقدس

(۱۔)جوکوئی باپ یا ماں کومجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں۔اورجوکوئی بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں۔(متی ۱۰: ۳۷)۔

(۲۔) اورتمہارے پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے اور تمہارے سودس ہزار کا پیچھا کرینگے اورتمہارے دشمن تلوار سے تمہارے آگے گرجائینگے۔(احبار۲۶: ۸)۔

تو ایسا ہوتاکہ ان میں سے ایک شخص ایک ہزار کو رگیدتا اور دوشخص دس ہزارکو بھگاتے (استشنا ۳۲: ۳۰)۔

(۳۔)کیا میں بیلوں کا گوشت کھاتا ہوں یا بکروں کا لہو پیتا ہوں؟ تو شکرگزاری کی قربانیاں خدا کے آگے گذران۔(زبور ۵۰: ۱۳تا ۱۴)۔

قرآن مجید

(۱۔)حدثناآدم بن ابی ایاس قال ثنا شعبۃ عن قتادہ عن انس قال قال رسول اللہ لایومن احدکم حتیٰ اکون احب الیہ من والدہ وولہ الناس اجمین

ترجمہ: " روایان بالا حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جب تک کوئی شخص مجھ کو اپنے باپ اوربیٹے اورتمام انسانوں سے زیادہ پیارنہ کرے اس وقت تک وہ ایماندارنہیں سمجھا جائیگا"(بخاری جلد اول صفحہ ۷)۔

(۲۔)فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُواْ أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللّهِ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ

ترجمہ:سواگر ہوں تم میں سو شخص ثابت قدم غالب ہوں دوسوپر۔ اوراگرہوں تم میں ہزارشخص غالب ہوں دوہزارپر اللہ کے حکم سے اور اللہ ثابت رہنے والوں کے ساتھ ہے(سورۃ الانفال آیت ۶۷)۔

(۳۔)إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ يَغْلِبُواْ أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَفْقَهُونَ

ترجمہ:اگرہوں تم میں بیس شخص ثابت قدم غالب ہوں دوسو پر اوراگرہوں تم میں سو شخص غالب ہوں ہزارکافروں پراس لئے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے۔(سورۃ الانفال آیت ٦٦)۔

(۴۔)لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَكِن يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنكُمْ

ترجمہ:اللہ کو نہیں پہنچتے ان کے گوشت نہ لہو۔ لیکن اس کو پہنچتی ہے تمہارے دل کی پاکیزگی ۔(سورۃ الحج آیت ۳۸)۔

تمام